ترکیہ نیٹو اور علاقائی سلامتی کے لیے حیاتی اہمیت کا حامل ہے: یورپی یونین
ص:02

ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.349 Wednesday, 01 July 2026, 8 Pages

جلد نمبر(۳)، شمارہ نمبر(۳۴۹)، بروز بدھ، یکم جولائی ۲۰۲۶ء، ۱۵ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ، ۸ صفحات

اسٹارمر نے برطانوی دفاعی بجٹ 300 ارب پاؤنڈ تک بڑھانے کا اعلان کیا

لندن: مستعفی برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے منگل کے روز اعلان کیا ہے کہ برطانیہ آئندہ چار برسوں کے دوران اپنی دفاعی افواج کو جدید بنانے کے لیے فوجی بجٹ بڑھا کر تقریباً 300 ارب پاؤنڈ (387 ارب ڈالر) تک لے جائے گا، کیونکہ ملک کو بڑھتے ہوئے سیکیورٹی خطرات کا سامنا۔ انہوں نے دفاعی شعبے میں سرمایہ کاری کے لیے اپنی 10 سالہ منصوبہ بندی پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اس نئے عالمی حالات کا مقابلہ کرنے، اپنے ملک کے تحفظ کو یقینی بنانے اور اپنی خود مختار صلاحیتوں میں سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری اقدامات کرنا ہوں گے۔ یہ منصوبہ کئی بار موخر کیا گیا، جس کی وجہ مالیاتی امور پر اختلافات بتائے گئے، حالانکہ اسٹارمر نے ابتدا میں اسے جولائی میں ترکیہ میں ہونے والی نیٹو سمٹ سے قبل پیش کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ تاخیر نے سیاسی بحران کو بھی مزید گہرا کر دیا، جس کے نتیجے میں گزشتہ ہفتے اسٹارمر کی حکومت کو دھچکا لگا، جب وزیر دفاع جان ہیلی مستعفی ہوئے، اور ان کے بعد مسلح افواج کے وزیرِ مملکت ایل کارنز نے بھی استعفیٰ دے دیا۔ ہیلی نے برطانوی وزیر اعظم اور وزیر خزانہ ریچل ریوز پر الزام عائد کیا کہ وہ ملک کے دفاع کے لیے بڑھتے ہوئے خطرات کے اس دور میں درکار وسائل فراہم کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

اسی طرح متعدد عسکری حکام نے بھی اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ محدود دفاعی منصوبہ برطانیہ کو نیٹو کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مشکلات سے دوچار کر سکتا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب امریکہ کی جانب سے دفاعی بجٹ بڑھانے کے لیے سخت دباؤ موجود ہے۔ اسٹارمر امید رکھتے ہیں کہ دفاعی اخراجات کا یہ منصوبہ ان کی سیاسی میراث کا ایک اہم ستون ثابت ہوگا، اور انہوں نے اسے "گیم چینجر سرمایہ کاری" قرار دیا ہے، یہ بات پیر کی رات جاری ہونے والے ایک بیان میں کہی گئی۔

انہوں نے کہا کہ یہ اقدام برطانیہ کی سلامتی کو طویل مدت تک یقینی بنانے میں مدد دے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ اہم سرمایہ کاری بری، بحری اور فضائی افواج کو مضبوط بنائے گی اور فوجی اہلکاروں کو جدید ترین صلاحیتیں فراہم کرے گی تاکہ ابھرتے ہوئے خطرات کو روکا جا سکے اور برطانوی عوام کی سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔

ڈرونز اور خودکار نظام: دوسری جانب برطانوی وزارتِ دفاع نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس منصوبے کے تحت آئندہ چار برسوں میں ڈرونز اور خودکار نظاموں کے لیے 5 ارب پاؤنڈ (6 اعشاریہ 6 ارب ڈالر) سے زائد کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

بیان کے مطابق یہ سرمایہ کاری مختلف شعبوں میں صلاحیتوں کو بہتر بنائے گی، جن میں بارودی سرنگوں کا سراغ لگانے والے جدید خودکار ڈرونز، چھوٹے چار پروپیلر والے ٹیکٹیکل ڈرونز اور کم لاگت حملہ آور خودکش ڈرونز شامل ہیں۔

یوکرین اور مشرق وسطیٰ کی جنگوں نے تنازعات میں ڈرونز اور روبوٹک جنگی نظام کے بڑھتے ہوئے کردار کو نمایاں کیا ہے، جہاں ان کا بڑے پیمانے پر استعمال ہو رہا ہے۔ وزارتِ دفاع کے مطابق یوکرین روسی حملے کے خلاف ماہانہ تقریباً 2 لاکھ ڈرونز استعمال کر رہا ہے، جبکہ مشرق وسطیٰ میں ایران کے ساتھ جنگ کے دوران یومیہ 700 حملہ آور ڈرونز داغے گئے۔ لندن نے دیگر نیٹو ممالک کی طرح یہ عہد بھی کیا ہے کہ وہ 2035 تک اپنے دفاعی بجٹ کو بڑھا کر مجموعی ملکی پیداوار (GDP) کے 3 اعشاریہ 5 فیصد تک لے جائے گا۔

وینز ویلا: دو زلزلوں کے 6 روز بعد ملبے تلے زندہ بچ جانے والے افراد مل گئے

وینز ویلا میں دو زلزلوں کے وقوع پذیر ہونے کے تقریباً ایک ہفتے بعد بھی، بیرونی ممالک سے مدد کے لیے آنے والے امدادی کارکنوں کو اب بھی زندہ بچ جانے والے افراد مل رہے ہیں۔ سلواڈور کے صدر نجیب بوکیلے نے "ایکس" پلیٹ فارم پر لکھا کہ سلواڈور سے آئے امدادی کارکنوں نے منگل کی صبح سویرے ساحلی شہر مائیکیتیا میں ایک شاپنگ سینٹر کے ملبے تلے دبے 44 سالہ شخص تک رسائی حاصل کر لی ہے۔ اس شخص کو ایک پائپ کے ذریعے پانی فراہم کیا جاتا رہا یہاں تک کہ امدادی کارکنوں کو اس تک محفوظ طریقے سے پہنچنے کا راستہ مل گیا۔ ایکواڈور کے دارالحکومت کیٹو کے فائر فائٹرز نے جنہیں کل پیر کے روز متاثرہ علاقے میں بھیجا گیا تھا، بتایا کہ انہوں نے 12 سالہ لڑکے کو بچا لیا ہے۔ "ایکس" پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا گیا کہ "زلزلوں کے پانچ دن گزر جانے کے بعد، زندگی کے آثار ہی آگے بڑھنے کا سب سے بڑا محرک ہیں۔" پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ "جب تک کوئی بھی موقع باقی ہے، ہم تلاش جاری رکھیں گے۔" عالمی برادری نے اس آفت سے نمٹنے کے لیے وینز ویلا کی مدد کے لیے قدم اٹھایا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تیل سے مالا مال جنوبی امریکہ کے اس ملک کو 30 ممالک سے مدد ملی ہے، جس میں ایک ہزار ٹن سامان، 3600 سے زائد امدادی اور معاون کارکن اور تلاش و بچاؤ کے لیے تربیت یافتہ 118 کتے شامل ہیں۔ وینز ویلا کی حکومت نے بتایا کہ بدھ کے روز آنے والے دو پے در پے زلزلوں میں ہلاکتوں کی تعداد فی الحال 1719 ہے۔

تہران، واشنگٹن کے درمیان سیدھی بات چیت سے ایران کا انکار

ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کی پریس کانفرنس، کہا: دوحہ میں قطر کے افسران کے ساتھ ایران کے فریج کئے گئے فنڈ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا، امریکہ معاہدے پر عمل کرے اور آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگ ہٹانے کے لئے ہمیں کسی غیر ملکی مدد کی ضرورت نہیں

تہران: (ایجنسی) دوحہ میں امریکہ۔ایران معاہدہ سے متعلق مذاکرات طے ہے۔ اس سے پہلے قطر نے اور پھر خود ایران نے واضح کر دیا ہے کہ تہران اور واشنگٹن کے درمیان میٹنگ نہیں ہوگی۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے پریس بریفنگ کے دوران واضح کیا کہ امریکی افسران کے ساتھ کسی بھی سطح پر میٹنگ کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ امکان ہے کہ بدھ کے روز دوحہ میں قطر کے افسران کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) کے التزامات پر عمل درآمد پر تبادلہ خیال کیا جائے گا، جس میں قطر میں ایران کے محدود مالی اثاثوں کی رہائی بھی شامل ہے۔ اسماعیل بقائی نے دوہرایا کہ میں پھر سے واضح کر رہا ہوں کہ اگلے کچھ دنوں میں امریکی فریق کے ساتھ کسی بھی سطح پر کوئی میٹنگ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ اس سے پہلے قطر کے وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ قطر میں رکھے ایران کے 6 ارب ڈالر کے فریج کئے گئے فنڈ ابھی تک تہرا کو منتقل نہیں کئے گئے ہیں۔

وہیں، اسماعیل بقائی نے لبنان سے متعلق اپنے ملک کا رخ ایک بار پھر واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ یادداشت (ایم او یو) کے پہلے التزام کے مطابق امریکہ کے لئے بھی محاذوں، خصوصی طور پر لبنان میں جنگ ختم کرانے کی اپنے عزم کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ایرانی ترجمان نے کہا، "امریکہ کو اپنے عزائم پر عمل کرنا چاہیے اور ضرورت پڑنے پر صیہونی حکومت (اسرائیل) کو بھی اپنے وعدوں پر عمل کرنے کے لئے مجبور کرنا چاہیے۔" انہوں نے دہرایا، "امریکہ کے عزم کا اندازہ ایم او یو کے متن کے مطالعہ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ آبنائے ہرمز سے متعلق پوچھے سوال پر اسماعیل بقائی نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگ ہٹانے کے لئے انہیں کسی غیر ملکی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ صحافیوں سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ کسی بھی باہری مداخلت کا مقصد دوستانہ نہیں ہوگا اور اس سے صورتحال مزید پیچیدہ ہوگی۔

آبنائے ہرمز سے بارودی سرنگ ہٹانا بھی معاہدے کا حصہ: انہوں نے بتایا کہ آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگوں کو ہٹانے کا موضوع پہلے سے ہی یادداشت کا حصہ ہے، اس لئے اس معاملے میں خطے کے باہر کے کسی فریق کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ ان سبھی ہلچل کے درمیان یوروپی یونین (ای یو) خلیج خطوں کے خصوصی نمائندے لوئیگی ڈی مایو نے دوحہ میں قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن بن جاسم الثانی سے ملاقات کی۔ قطر کی وزارت خارجہ کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے دو طرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور امریکہ اور ایران کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کے بعد خلیجی خطے میں سلامتی اور استحکام کو فروغ دینے کے لئے جاری سفارتی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔

اسرائیل شام کو لامتناہی افراتفری کی طرف دھکیلنا چاہتا ہے: صدر احمد الشرع

دمشق: شامی صدر احمد الشرع نے جنوبی شام کے علاقوں میں عدم استحکام پیدا کرنے کی اسرائیلی کوششوں کی مذمت کی ہے۔ شامی چینل الاخبارہ نے الشرع کے حوالے سے کہا ہے کہ اسرائیلی وجود اب دوبارہ ہماری پاکیزہ سرزمین کو افراتفری کا کبھی نہ ختم ہونے والا میدان بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کے ذریعے وہ ہمارے عوام کے اتحاد کو توڑنے اور ہماری تعمیر نو اور ترقی کے سفر کو آگے بڑھانے کی صلاحیتوں کو کمزور کرنا چاہتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ شام بیرونی سازشوں کے لیے تجربہ گاہ نہیں ہے اور نہ ہی یہ دوسروں کے مفادات کی تکمیل کی جگہ ہے۔

صدر الشرع کا یہ بیان اسرائیلی افواج کی جانب سے جنوبی صوبہ درعا کے دیہات عابدین، جملہ اور تل المغر پر حملے کے بعد سامنے آیا ہے جہاں گذشتہ پیر کو توپ خانے سے بمباری اور ہیلی کاپٹروں کے ذریعے فضائی حملے کیے گئے۔

الاخبارہ نے بتایا کہ مقامی باشندوں نے ان اسرائیلی افواج کے خلاف مزاحمت کی جنہوں نے ان کے دیہات میں تلاشی کی چوکیاں قائم کر دی تھیں۔

سول ڈیفنس کے مطابق گذشتہ روز 29 جون سنہ 2026ء کو بمباری کے نتیجے میں کئی افراد زخمی ہوئے اور مالی نقصان بھی ہوا۔ شامی وزارت خارجہ نے درعا اور قنیطرہ کے جنوبی صوبوں میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے پس منظر میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو ایک خط ارسال کیا ہے۔ یہ کارروائیاں سنہ 1974ء میں گولان کی پہاڑیوں میں اسرائیلی اور شامی افواج کے درمیان طے پانے والے معاہدہ علیحدگی کی خلاف ورزی ہیں۔

ٹرمپ کو امریکی سپریم کورٹ سے جھٹکا، پیدائش پر مبنی شہریت کا حق محدود کرنے والا حکم کالعدم قرار

امریکی سپریم کورٹ نے صدر ٹرمپ کا پیدائش پر مبنی شہریت محدود کرنے والا صدارتی حکم کالعدم قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ امریکہ میں پیدا ہونے والے تقریباً تمام بچوں کو آئین کے تحت شہریت حاصل رہے گی

واشنگٹن: امریکہ کی سپریم کورٹ نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس صدارتی حکم کو کالعدم قرار دے دیا ہے جس کا مقصد پیدائش پر مبنی شہریت کے آئینی حق کو محدود کرنا تھا۔ عدالت نے 6 کے مقابلے میں 3 ججوں کی اکثریت سے سنائے گئے اپنے فیصلے میں واضح کیا کہ امریکی آئین کی چودھویں ترمیم کے تحت امریکہ میں پیدا ہونے والے تقریباً تمام بچوں کو پیدائش کے ساتھ ہی امریکی شہریت حاصل ہوتی ہے، خواہ ان کے والدین غیر قانونی طور پر ملک میں موجود ہوں یا عارضی ویزے پر مقیم ہوں۔ یہ فیصلہ ٹرمپ انتظامیہ کی امیگریشن پالیسی کے لیے ایک بڑا دھچکا تصور کیا جا رہا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے دوسرے صدارتی دور کے پہلے ہی دن، 20 جنوری 2025 کو 'امریکی شہریت کے مفہوم اور قدر کے تحفظ' کے عنوان سے ایک صدارتی حکم جاری کیا تھا۔ اس حکم کے مطابق امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم افراد یا طالب علم، ملازمت، سیاحت اور دیگر عارضی ویزوں پر رہنے والے غیر ملکیوں کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کو خودکار طور پر امریکی شہریت نہ دینے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

اس حکم کے اجرا کے فوراً بعد شہری حقوق کی تنظیموں، تارکین وطن کے حقوق کے لیے کام کرنے والے اداروں اور متعدد متاثرہ خاندانوں نے عدالتوں سے رجوع کیا۔ مختلف وفاقی عدالتوں نے اس حکم پر عمل درآمد روک دیا تھا، جس کے باعث یہ کبھی نافذ نہیں ہو سکا۔ بعد ازاں معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچا، جہاں عدالت عظمیٰ نے بھی نچلی عدالتوں کے مؤقف کی توثیق کرتے ہوئے صدارتی حکم کو آئین سے متصادم قرار دیا۔

امریکی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جان جی رابرٹس جونیئر نے اکثریتی فیصلہ تحریر کرتے ہوئے کہا کہ امریکی آئین کی چودھویں ترمیم اس بات کی ضمانت دیتی ہے کہ امریکہ کی سرزمین پر پیدا ہونے والے تقریباً تمام افراد کو پیدائش کے ساتھ ہی شہریت حاصل ہوگی، چاہے ان کے والدین غیر قانونی طور پر امریکہ میں موجود ہوں یا عارضی طور پر وہاں مقیم ہوں۔ انہوں نے اپنے فیصلے میں کہا کہ شہریت بنیادی حقوق کی بنیاد ہے، کیونکہ یہی حق افراد کو ملک کے سیاسی اور سماجی نظام میں مکمل شرکت کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ان کے مطابق آئین سازوں نے اس تحفظ کو ہر ایسے آزاد فرد تک وسعت دی تھی جو امریکی سرزمین پر پیدا ہو، اور عدالت آج بھی اسی آئینی وعدے کو برقرار رکھ رہی ہے۔

یہ مقدمہ امریکہ میں امیگریشن اور شہریت سے متعلق حالیہ برسوں کے اہم ترین آئینی تنازعات میں شمار کیا جا رہا ہے۔ قانونی ماہرین کے مطابق اس فیصلے نے ایک بار پھر اس اصول کی توثیق کر دی ہے کہ صرف صدارتی حکم کے ذریعے آئین میں دیے گئے پیدائش پر مبنی شہریت کے حق کو محدود نہیں کیا جا سکتا۔ امریکہ ان تقریباً 30 ممالک میں شامل ہے جہاں ملک کی سرزمین پر پیدا ہونے والے تقریباً تمام بچوں کو پیدائش کے ساتھ ہی شہریت حاصل ہو جاتی ہے، اور سپریم کورٹ کے تازہ فیصلے نے اس آئینی روایت کو برقرار رکھا ہے۔

قابض اسرائیل کی گرفتاریوں کی مہم اور غرب اردن میں یہودی آبادکاروں کی غنڈہ گردی

تل ابیب: قابض اسرائیلی فوج اور یہودی آباد کاروں نے گذشتہ رات اور آج منگل کی صبح غرب اردن کے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر دھاوے بولے اور حملے کیے۔ ان کارروائیوں میں گھروں پر چھاپے، دکانوں کی بندش، گاڑیوں کی ضبطی کے علاوہ یہودی آباد کاروں کی جانب سے فلسطینیوں کے گھروں اور زرعی زمینوں پر حملے شامل ہیں۔ یہ کارروائیاں نابلس، الخلیل، جنین، طولکرم، رام اللہ، بیت لحم، قلقلیلیہ اور طوباس میں مرکوز رہیں، جہاں فلسطینیوں اور ان کی املاک کو ہدف بنانے والے حملوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ رام اللہ میں قابض افواج نے رام اللہ کے مغرب میں واقع قصبے بیتونیا سے ایک نوجوان کو گرفتار کیا، اس کے ساتھ ساتھ صوبے کے متعدد قصبوں اور دیہاتوں پر بھی دھاوے بولے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض افواج نے بیتونیا میں انس عوض اللہ کے گھر پر چھاپہ مار کر اسے گرفتار کر لیا۔ علاوہ ازیں قابض افواج نے رام اللہ کے شمال میں واقع قصبے عبوین کے متعدد گھروں پر چھاپے مار کر تلاشی لی، نیز رام اللہ کے مغرب میں واقع گاؤں خربثا المصباح اور خربثا بنی حارث پر بھی دھاوے بولے۔

قابض افواج نے رام اللہ کے شمال میں واقع قصبے سنجل میں دکانداروں کو اپنی دکانیں بند کرنے پر مجبور کیا، جبکہ یہودی آباد کاروں نے نابلس کے جنوب میں بیتا قصبے کے نواحی علاقے 'الظہرہ' میں فلسطینیوں کے گھروں پر حملے کیے اور شہر کے مشرق میں واقع قصبے بیت فوریک کے میدانوں میں اشتعال انگیز چکر لگائے۔ قابض افواج نے نابلس شہر پر دوبارہ دھاوا بولا اور شہر کے وسط میں شارع العدل کے علاقے میں واقع 'تضامن چیریٹیبل سوسائٹی' کے دفتر پر چھاپہ مار کر اس کا سامان تباہ کیا اور اسے ایک سال کے لیے سیل کر دیا۔

اسی طرح یہودی آباد کاروں نے طوباس کے قریب قصبے طمون کے مشرق میں 'راس الاحمر' کے علاقے میں ایک فلسطینی رہائش گاہ پر حملہ کیا۔ اسی تناظر میں قابض افواج نے قلقیلیہ کے مشرق میں واقع گاؤں 'جیت' پر دھاوا بولا اور جنین کیمپ کے نواحی علاقے جابریات میں ایک گھر پر چھاپہ مارا، جبکہ جنین کے مشرق میں واقع قصبے فقوعہ کی فضاؤں میں فلیئر (روشنی دینے والے بم) چھوڑے۔

نابلس میں بیک وقت کئی دھاوے کیے گئے، جہاں قابض افواج نے عورتا چیک پوائنٹ کے ذریعے شہر کے مشرقی علاقے میں داخل ہو کر بلاطہ کیمپ پر دھاوا بولا۔ اسی دوران مقامی باشندوں نے نابلس کے جنوب میں واقع قصبے بیتا کے علاقے 'حریق' میں یہودی آباد کاروں کے حملے کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ بیت لحم میں قابض افواج نے مشرقی محلے جناتہ کے علاقے العروج میں متعدد گھروں پر چھاپے مارے، جبکہ الخلیل کے شمال میں واقع قصبے حلحول میں دھاوا بول کر متعدد گاڑیاں ضبط کر لیں۔ قابض افواج نے الخلیل کے جنوب میں واقع شہر یطا پر بھی وسیع پیمانے پر حملہ کیا، جو گھنٹوں جاری رہا اور اس دوران درجنوں گھروں پر چھاپے مارے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ طولکرم کے شمال میں واقع قصبے علار میں بھی گھروں کی تلاشی لی گئی۔ یہ دھاوے اور حملے ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب غرب اردن میں قابض اسرائیلی افواج اور یہودی آبادکاروں کی کارروائیوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کا مقصد فلسطینی قصبوں اور دیہاتوں کو چھاپوں، پابندیوں اور مقامی آبادی پر مظالم کے ذریعے نشانہ بنانا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر فلسطینی حلقوں کی جانب سے غرب اردن میں مزاحمت کو تیز کرنے اور قابض افواج اور یہودی آباد کاروں کو ہدف بنانے کے لیے وسیع پیمانے پر اپیلیں کی جا رہی ہیں۔

ترکیہ نیٹو اور علاقائی سلامتی کے لیے حیاتی اہمیت کا حامل ہے: یورپی یونین

برسلز (یو این آئی) یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کایا کالاس نے کہا ہے کہ انقرہ میں ہونے والا نیٹو سربراہی اجلاس انتہائی اہم ہے کیونکہ دفاعی اتحاد کو بڑے چیلنجز کا سامنا ہے جبکہ اتحادیوں کے درمیان اتحاد پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے۔

انقرہ کے اپنے 30-29 جون کے دورے سے قبل گزشتہ روز اناطولیہ نیوز ایجنسی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کایا کالاس نے کہا کہ یقیناً ہر سربراہی اجلاس سے پہلے یہ کہا جاتا ہے کہ یہ ایک تاریخی اجلاس ہے لیکن یہ سچ ہے کہ اس وقت ٹرانس اٹلانٹک تعلقات شدید دباؤ میں رہے ہیں، اسی لیے اتحاد کا مظاہرہ کرنا نہ صرف اس اتحاد کے لیے بلکہ ہمارے دشمنوں کے لیے بھی انتہائی اہم ہے۔" کایا کالاس نے کہا کہ وہ توسیع اور ہجرت کے ذمہ دار یورپی کمشنرز کے ساتھ سفر کریں گی کیونکہ مختلف جیو پولیٹیکل مسائل میں ترکیہ کا کردار مرکزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناٹو کے ایجنڈے پر اہم مسائل میں دفاعی پیداوار میں اضافہ، خطرات کو روکنے کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنا اور اس بات کا جائزہ لینا شامل ہے کہ ہم یوکرین کے لیے مزید کیا کر سکتے ہیں۔

ایک علیحدہ یورپی فوج کی تجاویز کو مسترد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یورپی یونین کے اراکین کے پاس پہلے سے ہی قومی فوجیں موجود ہیں جو نیٹو کے وسیع تر دفاعی ڈھانچے کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا، "یورپی یونین کی ہر رکن ریاست کے لیے ایک اور فوج بنانا ناممکن ہے جو پھر یورپی قیادت کے تابع ہو۔" کلاس نے دفاعی شعبے میں سرمایہ کاری بڑھانے اور یورپی ممالک کے درمیان قریبی ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے مزید کہا، "خطرات علاقائی ہیں، اس لیے ردعمل بھی علاقائی ہونا چاہیے۔"

انہوں نے کہا کہ یورپی یونین اور ناٹو دوہرے پن (کام کی تکرار) سے بچنے کے لیے قریبی رابطے میں ہیں اور اتحاد کے اندر یورپی ستون کو مضبوط کرنے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ کالاس کے مطابق، رکن ممالک کو مشترکہ خریداری کے پروگراموں کو آگے بڑھانے کی ترغیب دی جا رہی ہے کیونکہ کچھ دفاعی صلاحیتیں اتنی مہنگی ہیں کہ انفرادی ممالک انہیں اکیلے حاصل نہیں کر سکتے۔

انہوں نے کہا کہ جب صلاحیتوں کی بات آتی ہے تو ہمیں خاص طور پر ڈرون دفاع جیسی نئی صلاحیتوں کے معاملے میں یوکرین سے بہت کچھ سیکھنا ہے۔ کایا کالاس نے ترکیہ کو نیٹو کی دوسری سب سے بڑی فوج قرار دیا اور کہا کہ اس ملک کی دفاعی صنعت بہت مضبوط ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یورپی سلامتی اور علاقائی استحکام میں ترکیہ کا بہت ہی نمایاں کردار ہے۔

قفقاز کے خطے اور وسیع تر سیکیورٹی ماحول میں ہونے والی پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یقیناً ہمیں ترکیہ کے ساتھ بات چیت کرنے کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی کالاس نے کہا کہ انقرہ اور برسلز کے درمیان تعلقات میں قبرص کا مسئلہ ایک اہم موضوع برقرار ہے۔

انہوں نے فریقین کے درمیان بات چیت کو فروغ دینے کے لیے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کی کوششوں کی حمایت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ اگر کوئی پرامن تصفیہ ہو جاتا ہے تو اس سے بہت سے مسائل حل ہو جائیں گے۔ ہجرت، علاقائی استحکام اور سیکیورٹی پر تعاون کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "ترکیہ اسٹریٹجک اہمیت کا حامل شراکت دار ہے۔" کالاس نے کہا کہ یہ ملک مشرق وسطیٰ اور قفقاز میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے اور رابطے اور وسیع تر علاقائی مسائل پر ایک لازمی شراکت دار ہے۔ انہوں نے یہ کہتے ہوئے کہ اس دورے کا مقصد یہ دیکھنا ہے کہ "ہم مل کر کیا کر سکتے ہیں"، "اگر ہم مشرق وسطیٰ میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے بارے میں سوچیں تو وہاں بھی ترکیہ کا ایک کردار ہے۔

پالتو کتے نے نوزائیدہ بچے کو مار ڈالا، پورا خاندان ایک اور مصیبت میں پڑ گیا

ہنٹنگٹن کاؤنٹی (یو این آئی) امریکہ میں پالتو کتے کے کاٹنے سے 7 دن کا بچہ موت کے منہ میں چلا گیا، جس کے بعد بچے کے والدین، دادا دادی اور دیگر افراد ایک اور نئی مصیبت میں مبتلا ہو گئے۔ امریکی ریاست انڈیانا میں پیش آنے والے ایک ہولناک واقعے نے پورے علاقے کو سوگ میں مبتلا کر دیا، جہاں صرف 7 روز عمر کا ایک نومولود بچہ گھر کے پالتو کتے کے حملے میں جان کی بازی ہار گیا۔ افسوسناک سانحے کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے بچے کے والدین سمیت خاندان کے 6 افراد کے خلاف غفلت اور دیگر الزامات کے تحت مقدمات درج کر لیے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ننھا جیسن اے ویور 4 ستمبر 2025 کو اس وقت جان لیوا حملے کا نشانہ بنا جب خاندان کا پالتو کتا 'چومپ' اس پر اچانک جھپٹ پڑا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس افسران فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے اور ابتدائی تحقیقات کا آغاز کیا، بعد ازاں پوسٹ مارٹم رپورٹ میں انکشاف ہوا کہ بچے کے جسم پر 180 سے زائد خراشیں اور زخم موجود تھے، جبکہ دماغی شریانوں میں خون رسنے، پسلیوں کے فریکچر اور پھیپھڑوں کے شدید زخموں سمیت کئی اندرونی چوٹیں بھی پائی گئیں۔ تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ واقعے کے وقت بچے کا والد آسٹن کنزی ویڈیو گیم کھیل رہا تھا، اسی دوران وہ مختصر وقت کے لیے دوسرے کمرے میں گیا، کچھ ہی دیر بعد بچے کے دادا تیمو تھی کنزی زخمی نومولود کو بازوؤں میں اٹھائے دوڑتے ہوئے آئے اور ایمبولینس بلانے کیلئے شور مچایا۔ دادا کے مطابق وہ باورچی خانے میں موجود تھے جب انہوں نے بچے کی آواز سنی۔ کمرے میں پہنچنے پر دیکھا کہ کتا "چومپ" بچے کو گھسیٹ رہا تھا۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق خاندان کے افراد پالتو کتے کو بچے کے ساتھ نرم مزاج قرار دیتے تھے اور دعویٰ کرتے تھے کہ وہ بچے کے جھولے کو ہلاتا اور اس سے "محبت" کرتا تھا۔ تاہم انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ کتا دوسرے جانوروں کے ساتھ جارحانہ رویہ رکھتا تھا اور ماضی میں کئی افراد کو کاٹ چکا تھا۔ تحقیقات میں گھر کے انتہائی خراب حالات بھی سامنے آئے، پولیس کے مطابق گھر میں اس قدر کچرا، گندے برتن، بکھرے کپڑے اور حشرات موجود تھے کہ چلنا بھی مشکل تھا۔ کاکروچ اور اڑنے والے کیڑے دیواروں، فرش اور یہاں تک کہ بچے کی کارسیٹ پر بھی موجود تھے۔ حملے کے بعد 'چومپ' سمیت علاقے کے دیگر کتوں کو بھی تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ جانوروں کے شیلٹر میں پالتو کتے میں کسی بیماری یا غیر معمولی جارحیت کے آثار نہیں پائے گئے، تاہم بعد میں اسے تلف کر دیا گیا۔ پولیس نے بچے کے والد، والدہ، دادا، دادی، سوتیلے دادا اور چچا سمیت 6 افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ تمام ملزمان اس وقت ہنٹنگٹن کاؤنٹی جیل میں قید ہیں، جبکہ مقدمے کی مزید کارروائی جاری ہے۔

یواے ای نے لبنان پر عائد سفری پابندی اٹھا لی

ابوظہبی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات نے سیکیورٹی خدشات کے باعث لگائی گئی 2 ماہ کی سفری پابندی ختم کرتے ہوئے اپنے شہریوں کو دوبارہ لبنان جانے کی اجازت دے دی۔ خلیج ٹائمز کے مطابق یو اے ای کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ اماراتی شہریوں کو پیر، 29 جون 2026 سے لبنان سفر کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ تاہم، وزارت نے زور دیا کہ سفر صرف سخت شرائط کے تحت ہی ممکن ہوگا اور روانگی سے قبل "تواجدی (Twajudi)" سروس پر رجسٹریشن کرانا ضروری ہوگا۔ متحدہ عرب امارات کے شہریوں کو اماراتی ہوائی اڈوں سے اس وقت تک روانگی کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک وہ اس پلیٹ فارم پر رجسٹرڈ نہ ہوں۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ اس شرط پر عمل نہ کرنے کی صورت میں سفر میں تاخیر یا ممکنہ قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ وزارت نے یہ بھی کہا کہ سفر مکمل ہونے کے بعد مسافروں کو اسی تواجدی پلیٹ فارم کے ذریعے اپنی وطن واپسی سے متعلق حکام کو مطلع کرنا ہوگا۔ یہ فیصلہ 30 اپریل کو جاری کیے گئے اس مشاورتی اعلامیے کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں علاقائی صورتِ حال کے پیشِ نظر متحدہ عرب امارات نے اپنے شہریوں کے ایران، لبنان اور عراق کے سفر پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ اس وقت ان ممالک میں موجود اماراتی شہریوں کو احتیاطی اقدام کے طور پر وطن واپس آنے کی ہدایت بھی کی گئی تھی۔ وزارت نے ان ممالک میں موجود اماراتی شہریوں پر مزید زور دیا کہ وہ جلد از جلد متحدہ عرب امارات واپس لوٹ آئیں۔ یہ فیصلہ بیرونِ ملک موجود اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود پر نظر رکھنے اور ان کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے یو اے ای کے عزم کے تحت کیا گیا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ شہری اس کی جانب سے جاری کردہ تمام ہدایات اور مشوروں پر عمل کریں۔ اور ہنگامی صورتِ حال میں وزارتِ خارجہ کی ہیلپ لائن پر رابطہ کریں۔

یورپ کے بعد قیامت خیز گرمی کا رُخ امریکا کی جانب، وارننگ جاری

واشنگٹن (یو این آئی) دنیا کے مختلف خطوں میں شدید گرمی کی لہر نے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے اور یورپ کے بعد امریکہ بھی زد میں آ گیا ہے۔ امریکی نیشنل ویدر سروس نے وسطی اور مشرقی ریاستوں میں درجہ حرارت 38 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے کی وارننگ جاری کر دی ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ گرمی کی یہ لہر کئی دن برقرار رہ سکتی ہے اور صحت کے لیے سنگین خطرہ بن سکتی ہے۔ حکام کے مطابق شدید گرمی امریکہ میں سب سے جان لیوا موسمی خطرات میں شمار ہوتی ہے، جبکہ مغربی امریکہ میں جنگلات میں آگ لگنے کے خدشات بھی بڑھ گئے ہیں۔ واضح رہے کہ یورپ میں جاری ہیٹ ویو کے باعث ایک ہفتے کے دوران 1300 سے زائد اموات رپورٹ ہو چکی ہیں، اس وقت بھی فرانس، اسپین اور اٹلی سمیت کئی ممالک شدید گرمی کی لپیٹ میں ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے باعث شدید گرمی کی لہریں اب پہلے کے مقابلے میں زیادہ تواتر سے آنے لگی ہیں۔

اسرائیلی فورسز کی غزہ میں خیموں میں سوئے بے گھر افراد پر بمباری، ماں بچے سمیت 6 افراد شہید

غزہ (یو این آئی) غزہ میں قابض اسرائیلی فورسز کی جانب سے بے گھر فلسطینیوں کا قتل عام جاری ہے۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق صیہونی فورسز نے غزہ میں المواسی کے خیموں میں سوئے بے گھر افراد پر بم برسا دیے جس کے نتیجے میں ایک سال کے شیر خوار بچے اور 23 سال کی ماں سمیت 6 فلسطینی شہید اور درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ ادھر دیر البلاح میں بھی اسرائیل کے فضائی حملے میں بچے سمیت 3 افراد شہید ہو گئے جبکہ مغربی کنارے کے شہر راملہ میں اسرائیلی فوج نے فائرنگ کر کے 15 سالہ لڑکے کو شہید کر دیا۔ مغربی کنارے کے شہر البیرہ کے علاقے ام الشریط میں بھی اسرائیلی فوج نے چھاپے کے دوران 15 سالہ امیر احمد جواد جابر کو سر اور سینے میں گولیاں مار کر شہید کر دیا۔ دوسری جانب ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ مسئلہ فلسطین ہے، جب تک اسرائیل کی جانب سے زمینوں پر قبضے کا سلسلہ ختم نہیں ہوگا، خطے میں امن نہیں ہو سکتا۔

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ مسئلہ فلسطین ہے، ترک صدر

انقرہ (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ مسئلہ فلسطین ہے، جب تک اسرائیل کی جانب سے زمینوں پر قبضے کا سلسلہ ختم نہیں ہوگا، خطے میں امن نہیں ہو سکتا۔ استنبول میں نیٹو اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسئلہ فلسطین کو دو ریاستی حل سے طے کیا جا سکتا ہے، 1967 کی سرحدوں کے اندر ایک آزاد، خودمختار اور مکمل فلسطینی ریاست کا قیام ضروری ہے۔ اردوان نے کہا کہ حالیہ عرصے میں خاص طور پر غزہ اور لبنان میں ہونے والے واقعات نے انسانیت کے ضمیر پر گہرے زخم چھوڑے ہیں اور بین الاقوامی اداروں اور نظریات کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچایا ہے، ترکیے لبنان کو نشانہ بنانے والے حملوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے، جن کا مقصد خطے میں قائم ہونے والے امن کو نقصان پہنچانا ہے۔ صدر اردوان نے کہا کہ نیٹو کی 360 ڈگری سیکیورٹی پالیسی کا مطلب ہے کہ اتحاد کو یوکرین، خلیج اور فلسطین کے حالات کا بھی جائزہ لینا ہوگا۔ ترکیے، پاکستان، قطر اور دیگر دوست ممالک کے ساتھ مل کر امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کو مستقل حل میں تبدیل کرنے کی کوششوں میں کردار ادا کرتا رہے گا۔ ترک صدر نے کہا کہ موجودہ حالات میں نیٹو کی دفاعی صلاحیت برقرار رکھنا اور اتحادی ممالک کے درمیان یکجہتی کو مضبوط کرنا پہلے سے زیادہ ضروری ہو گیا ہے، ترکیے نے نئے دور کی حقیقتوں کو بیشتر ممالک سے بہتر انداز میں سمجھا ہے۔ ترک صدر غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی پر مبنی جنگ کو ہدف تنقید بناتے رہے ہیں۔ 2024 میں بھی اس وقت ترکیے اور اسرائیل کے درمیان بیان بازی کی جنگ شدت اختیار کر گئی تھی جب رجب طیب اردوان نے اشارہ دیا تھا کہ ان کا ملک غزہ میں خوں ریزی رکوانے کے لیے فوجی کارروائی کر سکتا ہے۔

لیزا کُک کو ہٹانے میں ناکام صدر ٹرمپ کے حق میں بڑا فیصلہ

واشنگٹن (یو این آئی) لیزا کُک کو ہٹانے میں ناکام صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حق میں سپریم کورٹ کی جانب سے بڑا فیصلہ آیا ہے، عدالت نے سرکاری اداروں کے سربراہان برطرف کرنے کے اُن کے اختیار میں توسیع کر دی۔ سپریم کورٹ میں گزشتہ دن ایک ڈرامائی دن رہا، جس میں صدر ٹرمپ کو ایک بڑی کامیابی ملی، مگر تین ناکامیاں بھی ملیں، یعنی تین مقدمات میں ان کے حق میں فیصلہ نہیں آ سکا۔ سی این این کے مطابق امریکی سپریم کورٹ نے سرکاری اداروں کے سربراہان کو برطرف کرنے کے حوالے سے ٹرمپ کے اختیارات میں توسیع کر دی، تاہم لیزا کُک کو فیڈرل ریزرو میں برقرار رکھا۔ سپریم کورٹ نے پیر کے روز صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی یہ درخواست مسترد کر دی کہ انہیں فوری طور پر فیڈرل ریزرو کی گورنر لیزا کُک کو برطرف کرنے کی اجازت دی جائے، جس سے فیڈرل ریزرو کی خودمختاری مزید مضبوط ہو گئی ہے۔ تاہم، عدالت نے صدر کے سرکاری عہدیداروں کو برطرف کرنے کے اختیارات میں توسیع کرتے ہوئے تقریباً ایک صدی پرانے 'ہمفریز ایگزیکیوٹر' نظیر کو کالعدم قرار دے دیا۔ 'ہمفریز ایگزیکیوٹر بمقابلہ امریکی حکومت' نامی کیس دراصل امریکی سپریم کورٹ کے 1935 کے ایک تاریخی مقدمے کا حوالہ ہے، جس نے یہ اصول قائم کیا تھا کہ امریکی صدر ہر وفاقی ادارے کے سربراہ کو اپنی مرضی سے برطرف نہیں کر سکتے۔ فیصلے پر اختلافی نوٹ میں جسٹس سونیا سوٹومیئر نے کہا کہ یہ فیصلہ "صرف انتشار کا باعث بنے گا۔" عدالت نے ان ریاستی قوانین کو بھی برقرار رکھا، جن کے تحت انتخابی دن کے بعد موصول ہونے والے بذریعہ ڈاک ووٹ بھی شمار کیے جاتے ہیں، جو ڈاک کے ذریعے ووٹنگ پر ٹرمپ کی طویل عرصے سے جاری تنقید کے برخلاف ایک غیر متوقع فیصلہ تھا۔ اس کے فوراً بعد ٹرمپ نے کانگریس سے "سیو امریکہ ایکٹ" منظور کرنے کا مطالبہ کیا، جس کے تحت ڈاک کے ذریعے ووٹنگ کو محدود کرنے اور ووٹ ڈالنے کے لیے سخت شناختی اور شہریت کے ثبوت کی نئی شرائط نافذ کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ عدالت نے ای جین کیرول کے حق میں آنے والے فیصلے کے خلاف ٹرمپ کی اپیل بھی مسترد کر دی، جس کے نتیجے میں انہیں سابق کالم نگار کو 50 لاکھ ڈالر ادا کرنا ہوں گے۔ عدالت نے ایلن ڈرشووٹز کی سی این این کے خلاف ہتکِ عزت کے مقدمے میں دائر اپیل بھی مسترد کر دی۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ سرکاری اداروں کے سربراہان کو برطرف کرنے کے اختیار سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے سے وفاقی اداروں کی خودمختاری متاثر ہوئی ہے، اس فیصلے سے وفاقی حکومت کے انتظامی ڈھانچے میں تبدیلی کا امکان ہے۔

یوکرین میں روس نے پھر مچائی تباہی، میزائل اور ڈرونز حملوں میں 12 لوگوں کی موت، تقریباً 40 زخمی، صدر زیلنسکی برہم

یوکرین میں پیر کو روسی میزائلوں اور ڈرون حملوں میں کم از کم 12 عام لوگوں کی موت ہو گئی، جبکہ 40 دیگر زخمی ہو گئے۔ صدر زیلنسکی نے ان حملوں کو خوفناک بتایا ہے۔ روس نے 4 سال سے زیادہ وقت قبل جب سے اپنے پڑوسی ملک پر پوری طاقت سے حملہ کیا ہے، تب سے اس کی افواج یوکرین کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے اور اس کے لوگوں کے حوصلے پست کرنے کے لیے بمباری کر رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق اس مدت کے دوران 16 ہزار سے زائد یوکرینی شہری مارے جا چکے ہیں۔

نپرا پیٹروسک علاقے کے سربراہ الیکساندر ہنزا نے بتایا کہ بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والی ایک روسی میزائل وسطی شہر نپرو سے ٹکرائی جس میں 6 لوگوں کی موت ہو گئی اور 29 لوگ زخمی ہو گئے۔ زیلنسکی نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ روسی ڈرون نے جنوبی شہر زاپورشیا میں مسافروں سے بھری ایک منی بس پر بھی حملہ کیا جس میں 3 لوگوں کی موت ہو گئی اور ایک بچہ سمیت 6 لوگ زخمی ہو گئے۔

نیشنل پولیس نے بتایا کہ روسی ڈرون نے شمال مشرقی سمی علاقے میں ایک 69 سالہ خاتون اور ایک 77 سالہ شخص کی بھی جان لے لی۔ خرکیف کے میئر ایہور تیریخوف نے کہا کہ شمال مشرقی شہر میں دن کے وقت ہوئے روسی حملے میں ایک شخص کی موت ہو گئی اور 5 دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ یوکرین کے کم سے کم 6 دیگر علاقوں میں بھی مہلک حملے ہوئے۔ اس بارے میں فوری طور پر زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہو پائی ہیں۔

گرڈ آپریٹر 'یوکرینرگو' نے بتایا کہ پیر کو روسی حملوں کے بعد یوکرین کے 8 علاقوں میں کچھ صارفین کی بجلی منقطع ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی گرمی بڑھنے کی وجہ سے لوگوں نے ایئر کنڈیشنر چلائے جس سے بجلی کا استعمال بھی بڑھ گیا۔ اس دوران صدر زیلنسکی نے یورپ سے روسی بیلسٹک میزائلوں کو روکنے کے لیے فضائی دفاعی نظام کو مزید بہتر بنانے کی اپنی اپیل کا اعادہ کیا۔ زیلنسکی نے کہا کہ لوگوں کو ایسے خوفناک حملوں سے بچانے کی ضرورت ہے۔ سب سے ضروری بات یہ ہے کہ ہمارے پاس اینٹی بیلسٹک ہوں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ یورپ اپنا خود کا اینٹی بیلسٹک دفاعی نظام اور میزائلیں تیار کرنے میں پوری طرح مصروف رہے۔

مغربی حکام کا کہنا ہے کہ حالیہ مہینوں میں جنگ میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ یوکرین کے بڑھتے ہوئے ڈرون حملوں کے باعث روس اور روس کے زیر قبضہ علاقوں میں ایندھن کی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ ماہرین کے مطابق ان حملوں نے مشرقی اور جنوبی یوکرین میں فرنٹ لائن پر تعینات روسی افواج کی سپلائی لائنز کو کمزور کر دیا ہے جس سے ان کی پیش قدمی سست ہو گئی ہے۔ یوکرین کی جدید ڈرون انجینئرنگ نے اسے برتری دلائی ہے اور اسے اس ٹیکنالوجی کے فوجی استعمال میں عالمی لیڈر بنا دیا ہے۔ پہلے غیر ملکی فوجی مدد کی فریاد کرنے والا یوکرین اب اتحادی ممالک کی مدد کر رہا ہے۔ اس سے قبل روسی صدر ولادیمیر پوتن نے اتوار کے روز اعتراف کیا کہ یوکرین کے روسی تیل کی تنصیبات پر طویل فاصلے تک مار کرنے والے ڈرون حملوں کی وجہ سے ایندھن کی قلت پیدا ہوئی ہے۔ اس بحران کی وجہ سے لوگوں میں غصہ اور مایوسی پھیل گئی ہے، جس سے وہ گیس اسٹیشنوں پر لمبی قطاروں میں انتظار کرنے پر مجبور ہیں لیکن پوتن نے حملے کو ختم کرنے کے لیے کوئی رعایت دینے سے انکار کر دیا اور زور دے کر کہا جسے انہوں نے عارضی جھٹکا بتایا، اس کے باوجود روس بالآخر جنگ جیتے گا۔

کریملن کے ترجمان دیمتری پیسکوف نے کہا کہ یوکرین کے بارے میں روس کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ روسی فوجی محاذ پر اپنی جارحیت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پیسکوف نے صحافیوں کو بتایا کہ ان کی کوششوں سے ہمیں بھروسہ ہے کہ ہمارے اہداف حاصل ہو جائیں گے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جنگ کے میدان میں روس کی سبقت سست پڑتی جا رہی ہے۔

20 سالوں میں پہلی بار گیٹس فاؤنڈیشن کو عطیہ نہیں دیں گے وارن بفے، اپسٹین تنازعہ کا اثر

نیو یارک: دنیا کے معروف سرمایہ کار وارن بفے نے تقریباً 20 برس میں پہلی بار 'گیٹس فاؤنڈیشن' کو دیے جانے والے اپنے سالانہ عطیہ کو فی الحال روک دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بفے اس وقت تک کوئی نیا عطیہ نہیں دیں گے، جب تک فاؤنڈیشن اور اس کے شریک بانی بل گیٹس کے جنسی جرائم کے مجرم جیفری اپسٹین سے متعلق ماضی کے تعلقات کا جائزہ مکمل نہیں ہو جاتا۔ 95 سالہ بفے اس سال برکشائر ہیتھوے کے سی ای او کا عہدہ گریگ ایبل کے حوالے کر چکے ہیں، تاہم وہ اب بھی کمپنی کے چیئرمین ہیں۔ وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق وہ سال کے آخر میں اپنے روایتی 'تھینکس گیوینگ' (اظہارِ تشکر) پیغام میں اس عطیہ سے متعلق حتمی فیصلہ کر سکتے ہیں۔

بفے کا یہ فیصلہ ان کی کئی برس پرانی روایت سے مختلف ہے۔ وہ ہر سال جون-جولائی کے دوران برکشائر ہیتھوے کے حصص 'گیٹس فاؤنڈیشن' اور اپنے خاندان سے وابستہ 4 فلاحی اداروں کو عطیہ کرتے رہے ہیں۔ گزشتہ سال انہوں نے صرف 'گیٹس فاؤنڈیشن' کو ہی 5.4 ارب ڈالر سے زائد مالیت کے حصص عطیہ کیے تھے۔ 2006 سے اب تک وہ اس فاؤنڈیشن کو 47 ارب ڈالر سے زیادہ مالیت کے حصص عطیہ کر چکے ہیں۔ ان کی مجموعی خیرات کا سب سے بڑا حصہ بھی گیٹس فاؤنڈیشن کو ہی ملا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ مارچ میں سی این بی سی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں بفے نے کہا تھا کہ امریکی محکمۂ انصاف کی دستاویزات (اپسٹین فائلز) سامنے آنے کے بعد انہوں نے بل گیٹس سے کوئی بات نہیں کی۔ ان دستاویزات میں کہا گیا تھا کہ 2008 میں اپسٹین کے مجرم قرار دیے جانے کے بعد بھی بل گیٹس نے فلاحی امور کے سلسلے میں اس سے کئی بار ملاقاتیں کی تھیں۔ جب بفے سے پوچھا گیا کہ کیا وہ آئندہ 'گیٹس فاؤنڈیشن' کو عطیہ دیں گے، تو انہوں نے کہا کہ "میں انتظار کروں گا اور دیکھوں گا کہ آگے کیا ہوتا ہے۔ مجھے اب ایسی باتیں معلوم ہو رہی ہیں جن کے بارے میں پہلے علم نہیں تھا۔"

اس بارے میں 'گیٹس فاؤنڈیشن' کا کہنا ہے کہ بل گیٹس اپنی غلطی تسلیم کر چکے ہیں اور اپسٹین کا فاؤنڈیشن کے کسی فیصلہ یا گرانٹ میں کوئی کردار نہیں تھا۔ دوسری جانب بل گیٹس نے بھی کہا ہے کہ اس سے ملاقات کرنا ایک غلطی تھی اور ان کا تعلق صرف فلاحی کاموں تک محدود تھا۔ انہوں نے جنسی استحصال کی متاثرہ خواتین کے ساتھ وقت گزارنے کے الزامات کی بھی تردید کی ہے۔

بہرحال، بفے نے کہا ہے کہ انہیں اپنے سابقہ عطیات پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے، لیکن انہیں اس بات پر حیرت ہے کہ اپسٹین نے اتنے بااثر لوگوں کا اعتماد کیسے حاصل کر لیا۔ ان کے مطابق اپسٹین لوگوں کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھاتا تھا اور اس نے کئی افراد کی ساکھ کو نقصان پہنچایا۔ بفے نے 2024 میں یہ بھی واضح کیا تھا کہ ان کے انتقال کے بعد ان کی باقی ماندہ بیشتر دولت 'گیٹس فاؤنڈیشن' کو نہیں بلکہ ان کے بچوں کے زیر انتظام ایک فلاحی ٹرسٹ کو دی جائے گی۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

مطالعہ مجمع صفاتِ کمال وکردارِ حضرت خدیجۃ الکبریٰ

ڈاکٹر شجاعت حسین

> ام المومنین ملکۃ العرب اسلام کی تاریخ میں ایک مرکزی حیثیت رکھتی ہیں جنہیں تاریخ ساز کردار تسلیم کیا گیا ہے۔ آپ تاجدار انبیاء کے ہاں آنے سے قبل ایک اہم تاریخی شخصیت تھیں۔ 1400 سوسال پہلے پورے عرب میں مالی اعتبار سے کوئی آپ کا مدمقابل نہیں تھا۔ اس وقت کا منظر نامہ یہ تھا کہ لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا اور عورتوں کو منحوس تصور کیا جاتا تھا ایسی صورت حال میں آپ گھر بیٹھے تجارت کرنا، اتنے بڑے تجارتی کاروبار کو روز بروز فروغ وترقی دینا اور اس دولت واموال پر کنٹرول کرنا اور اپنی ذہانت وادراک سے تجارت کے میدان میں مردوں کو گردِ کارواں بنا دیا تھا۔ واقعی میں حیرت انگیز تھا۔ آج کے جدیدیت دور کی خواتین کے لیے سیدہ خدیجہ کے کمالات میں سے ایک یہ بھی قابل غور وفکر ہے کہ آپ نے سارے عرب امیروں، تاجروں، دولتمندوں، سربراہوں، شہزادوں، قبائلی ٹھیکیداروں، رئیسوں، اور بادشاہوں کے پیغام ہائے عقد کو ٹھکرا کر عورتوں کو حقیر سمجھنے والے عربوں کے پندار امارت و ریاست کو مسمار کر دیا تھا۔ اس وجہ سے بھی آپ ایک تاریخی شخصیت ہیں کہ اس وقت کے دورِ جہالت میں آپ تمام مکارم اخلاق، صفات حمیدہ اور اعلیٰ انسانی اقدار کی ملکہ تھیں۔

حضرت خدیجۃ الکبریٰ صاحب عقل، مزاج حلیم وفہیم، شریف طبیعت، فضل و دانشمند، تاجرہ، نسب عالی، قریش اور مالک مال کثیر تھیں۔ اسلام آپ کا شرمندہ احسان نہیں تو ممنون ضرور ہے۔

رب کائنات نے بیت اشرف کے لیے ایک ایسی ہمہ صفات وکمالات موصوف خاتون کا انتخاب کیا جو رسول مقبول کی حیات مبارکہ کے مختلف ادوار میں ان کی شریک حیات ہونے کی بہترین صلاحیت رکھتی تھی۔ تبھی تو پیغمبر اسلام اُٹھتے بیٹھتے یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہوئے کہ خدیجہ جیسی رفیقہ مجھے کوئی دوسری نصیب نہیں ہوئی۔

کافی وسیع مطالعہ اور عمیق تحقیقی جائزے کے بعد یہ وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ جناب خدیجہ معصومہ کو اپنی زندگی کا اٹھائیس سال تک کسی معصوم ہستی کے ساتھ رہنے کا اتفاق نہیں ہوا تھا نہ ان کے والد معصوم تھے اور نہ والدہ معصوم تھیں لیکن قابل عظمت وفضیلت ہے جو اپنی ذاتی جد و جہد سے شہزادی خدیجہ نے اپنے کو مجمع صفات کمال بنا لیا تھا۔ خوبیٔ عمل، حُسنِ کردار، پاکیزگی نفس اور بلندی اخلاق سے اپنے کو اتنا پُر وقار، باعظمت، فضیلت وشرف بنا دیا تھا کہ خود رب العزت جبرئیل امین کے ذریعہ اپنے پیغمبر اکرم حضرت محمد مصطفیٰؐ کی زبانی سلام کہلواتا ہے، جنت کی بشارت دیتا ہے اور ان کے اعمال صالحہ کو قبولیت کی سند سے نوازتا ہے۔

جب علم کی روشنی نہ تھی، اخلاق مدفون اور حیا بے دیار تھی، جب دنیا مواسات و مساوات سے بے بہرہ اور رحم وکرم سے نامانوس تھی، جب تعلیمات انبیاء کا نام ونشان مٹایا جا چکا تھا۔ موسوی، عیسوی، خلیلی احکام و شرائع مسخ کیے جا چکے تھے۔ بربریت و بہیمیت، شیطنت اور درندگی کا اندھیرا پوری دنیا بالخصوص عرب پر مسلط تھا، تبھی صنف نسواں کے وقار کا بدرِ کامل بشکل خدیجۃ الکبریٰ اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ ضوفشاں ہوا۔ دورِ حاضر میں جب ساری پرانی خرابیاں پھر آزادی کے نام پر واپس لاء جا رہی ہیں تو اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ کردار شخصیتوں کے تذکروں سے ایسی روشنی پیدا کی جائے جس سے جو حقیقت کو جادۂ اعتدال اور فکرو شعور کو صراطِ مستقیم کے پالینے میں مدد مل سکے۔

حضرت خدیجۃ الکبریٰ حضرت محمد مصطفیٰؐ کی شریک حیات بنیں۔ کارِ رسالت میں شریک ہوئیں۔ تبلیغ اسلام اور مرسل اعظم کی پچیس سالہ زندگی کا ایک ایک لمحہ بابصیرت انسان کو ہر قدم پر خدیجہ طاہرہ کی یاد دلائے گا۔ وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ پیغمبر اسلام کے لیے خدیجہ طاہرہ کا انتخاب قدرت نے اسی لیے کیا تھا کیونکہ خدیجہ طاہرہ کے بغیر اسلامی اصول تو ہوتے مگر بے زبان ہوتے۔ اسلام اپنا آئین تو مرتب کر لیتا لیکن حضرت خدیجہ کے تعاون کے بغیر تکمیل ناممکن تھی۔ اسلام اپنے قانون بھی منظم کر لیتا لیکن حضرت خدیجہ کے معاونت کے بغیر ان کی تبلیغ مشکل تھی۔ پیغمبر اسلام تبلیغ کے لیے میدان عمل میں آ بھی جاتے لیکن ہمدرد، غمگسار، معین ومددگار کوئی نہ ہوتا۔

اسلام کی تبلیغ واشاعت میں حضرت خدیجہ طاہرہ کا بے مثل تعاون و ایثار ہے۔ آپ نے رحمت العالمین کو بغیر حساب یعنی لامحدود دولت و سرمایہ دے کر فکرِ معاش سے آزادی دلوائی۔ اپنی نصرت وحمایت اور کلمات تسلی وتشفی کے ذریعہ تاجدار انبیاء کے عزم وارادے میں تقویت کا باعث ہوئیں۔ مسلسل پچیس سال تک نبوت و رسالت کی عزیز ترین رفیقہ حیات رہیں۔ حبیب خدا کی مسرت وشادمانی اور دکھ ودرد میں برابر کی شریک اور رنج وغم میں مددگار وغمخوار رہیں۔

ملیکۃ العرب نے اسلام کی آبیاری و بقائے دین کی خاطر دولت ولہو کو بہا دیا۔ اسلام کے اوراق گردانی سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اسلام کی تعمیر میں زبردست حصہ لیا۔ تبلیغ کے لیے ضروری سہولیات مہیا کیں۔ آپ کی کاوشوں، محنتوں اور تعاون نے اسلام کو سرسبز وشاداب کیا۔ ان کی ریاضتوں نے اس کو پھلنے پھولنے کا موقع فراہم کیا۔ اسلام وایمان خدیجۃ الکبریٰ کے ممنونِ کرم ہیں۔ ان پر آپ کا لطف، کرم و احسان ہے۔

شہزادی خدیجہ بنت خویلد وہ خوش قسمت، باعظمت وفضیلت خاتون عرب وعجم میں ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں۔ مالک مختار وخالق کائنات نے ان کو وہ مرتبۂ عظیم مرحمت فرمایا جس کی گرد کو پہنچنا بھی ناممکن بلکہ محال ہے۔ پروردگار عالم نے عرب کی شہزادی، حضرت خدیجہ طاہرہ کی گود کو شہزادی نور، سیدہ طاہرہ سے زینت دی۔ جو عظمت اسلام اور وقارِ نسواں کا عنوان قرار پائیں۔ آپ کو شیر خدا، حیدر کرار، امیرالمومنین جیسا داماد ملا، جنھوں نے اسلام کے گیسوؤں کو سنوارا، حق کی ڈوبی ہوئی نبض کو اُبھارا۔ حسنِ مجتبیٰ، سہزادہ صلح، حضرت امام حسن اور شہید اعظم، سیدالشہداء، حضرت امام حسین علیہ السلام جیسے نواسے ملے جنھوں نے اسوہ رسالت اور سیرت نبوت کا تحفظ کیا۔ حضرت خدیجہ کو حق نے زینبؑ و ام کلثومؑ سی نواسیاں مرحمت فرمائیں جنھوں نے اپنے جذبۂ ایثار، وفا، صبر ضبط سے عرب کی شہزادی کی یاد تازہ کر دی۔ سیدہ خدیجہ نے اسلام کو گیارہ معصوم رہبر دیے۔ قرآن کو محافظ وقرآن ناطق دیے۔ کعبہ کو نگراں دیے۔ منبر نبی کو خطیب دیے۔ جنت کو سردار دیے۔ اور آج بھی اسلام کی محافظ، ہادی وشادابی کی ذریعہ آپ ہی کے لال کے دم سے قائم ہے:

سرِ فہرست صداقت ترا نام آج بھی ہے
ترا فرزند زمانے کا امام آج بھی ہے

ام المومنین ملکۃ العرب اسلام کی تاریخ میں ایک مرکزی حیثیت رکھتی ہیں جنہیں تاریخ ساز کردار تسلیم کیا گیا ہے۔ آپ تاجدار انبیاء کے ہاں آنے سے قبل ایک اہم تاریخی شخصیت تھیں۔ 1400 سوسال پہلے پورے عرب میں مالی اعتبار سے کوئی آپ کا مدمقابل نہیں تھا۔ اس وقت کا منظر نامہ یہ تھا کہ لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا اور عورتوں کو منحوس تصور کیا جاتا تھا ایسی صورت حال میں آپ گھر بیٹھے تجارت کرنا، اتنے بڑے تجارتی کاروبار کو روز بروز فروغ و ترقی دینا اور اس دولت واموال پر کنٹرول کرنا اور اپنی ذہانت وادراک سے تجارت کے میدان میں مردوں کو گردِ کارواں بنا دیا تھا۔

واقعی میں حیرت انگیز تھا۔ آج کے جدیدیت دور کی خواتین کے لیے سیدہ خدیجہ کے کمالات میں سے ایک یہ بھی قابل غور وفکر ہے کہ آپ نے سارے عرب امیروں، تاجروں، دولتمندوں، سربراہوں، شہزادوں، قبائلی ٹھیکیداروں، رئیسوں، اور بادشاہوں کے پیغام ہائے عقد کو ٹھکرا کر عورتوں کو حقیر سمجھنے والے عربوں کے پندار امارت وریاست کو مسمار کر دیا تھا۔ اس وجہ سے بھی آپ ایک تاریخی شخصیت ہیں کہ اس وقت کے دورِ جہالت میں آپ تمام مکارم اخلاق، صفات حمیدہ اور اعلیٰ انسانی اقدار کی ملکہ تھیں۔ تاریخ کا معجزہ ہے کہ آپ کو دورِ جہل میں آپ کو "طاہرہ" اور "سیدہ قریش" کہا جاتا تھا۔ آج کی خواتین کے لیے دانش وفہیم ہے کہ آپ نے خلاف معمول عرب کے سارے امیر وکبیر انسانوں کے دعوت ناموں کو ٹھکرا کر مکہ کے ایک غریب ونادار نوجوان کو اپنا سرتاج منتخب کرلیا۔

المختصر، خویلد کا خاندان ایک معزز اور شریف خاندانوں سے تھا۔ شرافت و کرامت، خیر و برکت، فضل وشرف اور امارت وسیادت پورے عرب میں مشہور ومعروف تھا۔ بنی ہاشم کے بعد یہ خاندان قابل ذکر تھا۔ اسی گھرانے میں ایک بچی پیدا ہوئی نہ صرف اپنے قوم وقبیلہ کا نام روشن کیا بلکہ اپنی پوری صنف کے وقار کو اقوام عالم کی نظر میں بلند وبالا کر دیا۔ آج پیدا ہونے والی بچی کل کی ملکہ عرب، شہزادی اسلام، ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا ہیں۔

جناب خدیجہ کے اندر وہ کملات، عظمتیں و فضیلتیں موجود تھیں جو کسی کامل انسان کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔ ایک بڑے انسان کی زوجہ شریک حیات بننے سے عظیم وممتاز نہیں ہوتا ہے بلکہ ان کے اندر خصوصیات کو ظاہری طور پر اظہر و مظہر بھی ہونا ہوتا ہے۔

راقم الحروف اپنے حضور آقا دو جہاں کی زبانِ پاک سے ملکۃ العرب خدیجۃ الکبریٰ کے کمالات اس مقام خاص پر، یہاں قارئین کرام کے لیے تحریر کرنا چاہتا ہے۔ یہ ایک گفتگو ہے جو رسول اکرم اور ان کی صاحبزادی حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے درمیان ہوئی:

"خدا! خدیجہ سے بہتر کوئی نہیں۔ جب لوگوں نے میرا انکار کیا تھا تو وہ مجھ پر ایمان لائیں۔ جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا تو انہوں نے میری تصدیق کی۔ انہوں نے اپنے مال سے میری اس وقت مدد کی جب لوگوں نے مجھے مدد سے محروم کر دیا تھا۔ اور اپنی تمام دولت اشاعت دین کے لیے وقف کر دی۔ ان کے ذریعے ہی مجھے تم جیسی برگزیدہ اور سیدۃ النساء العالمین بیٹی عطا ہوئی۔"

یہ قابل تنقید نہیں لیکن قابل آگاہی وآشنائی ہے کہ جن کے لیے قرآن کریم میں ذکر ہے، اسلام پر احسان ہے کہ اپنی تمام دولت اشاعت دین کی خاطر صرف کر دی، جن کا نواسہ سید الشہداء، سردارِ جنت اور کشتیٔ نجات ہے، جن کے داماد فاتح خیبر، خندق، بدر وحنین ہے، جن کے شوہر سرور کائنات ورحمت العالمین اور ذریعہ شفاعت ہے، جن کے لیے پروردگار نے جنت سے کفن بھیجا اور جبرئیل امین کے ذریعے سلام کہلواتا رہا ان کی خاطر ان کی رحلت کے موقع پر جتنی تعداد میں انہماک سے مجالس برپا ہونی چاہیے تھی، غم کا احساس واظہار، آہ وبکا نظر نہیں آتا۔ آپ کی حیات طیبہ، کمالات، فضیلتوں اور عظمتوں پر کتابیں تصنیف ہونی چاہیے تھی، منظر عام پر آنا چاہیے تھی۔ عجب المیہ ہے! امید کے ساتھ مبلغین حضرات سے گزارش کرتا ہوں کہ کیوں کی طرف منبر ومحراب سے توجہ مبذول کرائی جائے کیونکہ حق ادا کرنا باعث اجر وثواب ہے! سوال یہ بھی ہے کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہم میں مجمع صفات وکمال وکردار حضرت ملکۃ الا العرب کا فقدان ہو؟ بہرکیف آپ س کی صفات وکمال وکردار کا مطالعہ لازمی ہے۔

حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی وفات 10 رمضان المبارک، انگریزی کیلنڈر کے اعداد وشمار کے مطابق 65 سال کی عمر میں 1406 سال قبل یعنی 619 عیسوی میں ہوئی۔ آپ کا جائے مدفن جنت المعلا، مکہ معظمہ، سعودی عربیہ میں ہے۔ آپ کی ولادت باسعادت 554 عیسوی میں ہوئی۔ آپ کی رحلت کا غم الامین و الصادق پر بہت گہرا رہا۔ ●●●

آج کی سیاسی مہابھارت کے ابھیمنیو ہیں راہل گاندھی

عبیداللہ ناصر

اپنی دادی آنجہانی وزیراعظم اندرا گاندھی کی طرح اب راہل گاندھی نے کانگریس میں گھسے ار ایس ایس کے وظیفہ خور دیمکوں کو نکال باہر کرنے کی جنگ شروع کر دی ہے حالانکہ کانگریس میں یہ دیمکیں نہ تو نئی ہیں اور نہ ہی کمزور - جنگ آزادی کے دوران ہی ایک منصوبہ کے تحت ار ایس ایس نے ان دیمکوں کو کانگریس میں داخل کروانے کا سلسلہ شروع کر دیا تھا آزادی کے بعد اور مہاتما گاندھی کی شہادت تک تو ایک طرح سے وہ نہ صرف پارٹی میں بلکہ حکومت میں بھی بہت دخیل ہو چکی تھیں اور تقسیم وطن کے بعد جو حالت بنے تھے اور جس بڑے پیمانہ پر تشدد پھوٹ پڑا تھا اور جس طرح امن قائم کرنے کے لئے ار ایس ایس کے کارکنوں کی مددلی جارہی تھی اس سے آر ایس ایس یہ امید کرنے لگی تھی کہ عاجز آ کر کانگریس اس سے حکومت کی ذمہ داری سنبھالنے کو کہہ دیگی اس جوش میں وہ دہلی اور پنجاب میں بڑے پیمانہ پر مسلمانوں کو نہ صرف سرحد پر ڈھکیلنے لگی بلکہ ان کا قتل عام بھی شروع کر دیا تھا یہ دیکھ کر اس وقت تک ار ایس ایس کے سب سے بڑے حامی سردار پٹیل بھی بھڑک گئے انہوں نہ صرف ار ایس ایس کے فنڈ روک دئے بلکہ گرو گولوالکر کو ایک سخت خط لکھ کر کہا کہ سرحد پار سے ہندوؤں کو محفوظ طریقہ سے ہندستان لانا ایک بات ہے اور اس کے لئے ار ایس ایس کے کارکنوں کے کام کی تعریف کی جانی چاہئے لیکن ملک میں مسلمانوں کے خلاف تشدد کی بالکل اجازت نہیں دی جاسکتی اور حکومت ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کریگی شامت اعمال انہیں دنوں گوڈسے نے مہاتما گاندھی کو شہید کر دیا اور منٹوں سکنڈوں میں ار ایس ایس جو ہیرو بنی ہوئی تھی وہ ولن ہوگئی اور جگہ جگہ اس کے دفتروں پر حملے ہونے لگے سنگھی سب بلوں میں گھس گئے اور ار ایس ایس پر سردار پٹیل نے بطور وزیر داخلہ پابندی عاید کر دی جو اس نے معافی خوشامد اور متعدد پابندیوں کو قبول کر کے ہٹوائی لیکن اس نے ان پابندیوں اور شرائط کی کبھی ایمانداری سے پابندی نہیں کی اور چوہے کی طرح گودام میں گھس کر اناج کے بورے صاف کرنے لگی کانگریس میں اس کے بہی خواہ پہلے سے ہی موجود تھے اس لئے وہ درپردہ کام کرتی رہی پنڈت نہرو ان سے کتنا عاجز تھے اس کا اندازہ اترپردیش کانگریس کمیٹی کے ایک اجلاس میں ان کے اس بیان سے ہوتا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ایسا لگتا ہے کہ میں اس کانگریس کا رکن ہی نہیں ہوں۔

آنجہانی پنڈت آنند نرائن ملا نے پنڈت نہرو سے کہا بھی تھا "پنڈت جی کرش بھگوان کی طرح آپ پانڈ ووں (سیکولرازم) کے ساتھ اکیلے ہیں اور اپ کی پوری فوج کورووں (فرقہ پرستوں) کے ساتھ ہے- ان سب کے باوجود پنڈت نہرو کی شخصیت اور مقبولیت اتنی زیادہ تھی کہ یہ عناصر چوہوں کی طرح کتر تو رہے تھے مگر کبھی شیر بن نوچ کھانے کی حیثیت نہیں رہی- پنڈت نہرو کے بعد لال بہادر شاستری وزیر اعظم ہوئے مگر ان کو زیادہ وقت نہیں ملا لیکن کچھ چھوٹ تو اسے مل ہی گئی تھی۔

شاستری جی کے بعد اندرا گاندھی ملک کی وزیر اعظم بنیں کانگریس کے دائیں بازو کے عناصر ان کو گونگی گڑیا سمجھتے تھے لیکن ان عناصر سے نپٹنے کے معاملہ میں وہ نہرو کی طرح مروت اور رواداری سے کام لینے میں یقین نہیں رکھتی تھی انہوں نے ایک ایک کر کے پارٹی کے بڑے بڑے تیس مار خاؤں نجلنگ اپا مرارجی دیسائی اس کے پاٹل وغیرہ کو ٹھکانے لگا دیا پارٹی میں پھوٹ بھی ڈلوا کے انکو عوام میں بھی بے توقیر کر دیا یہاں تک کہ ان کا اپنا الیکشن جیت پانا بھی محال ہو گیا دھیرے دھیرے یہ عناصر تاریخ کے کوڑے دان میں چلے گئے اور جو پارٹی میں بچے بھی تھے وہ خاموش رہنے اور اندرا گاندھی کی ہر طرح سے حمایت کرتے رہنے میں ہی عافیت سمجھنے لگے- مگر ار ایس ایس ہار مان لینے والی اور راستہ بدلنے والی تنظیموں میں سے نہیں ہے اپنے مقصد کے حصول کے لئے وہ مسلسل کوشاں رہتی ہے اور بڑے سے بڑا دھچکہ بھی اسے اپنے مقصد سے ڈگا نہیں سکتا ہے کانگریس میں اسکے سلیپر سیل ہمیشہ تھے اور آج بھی ہیں اور اس فہرست میں ایسے ایسے نام اور ان کے ایسے ایسے کارنامے سننے کو ملتے ہیں جن پر آسانی سے یقین نہیں کیا جاسکتا- کمل ناتھ کو ہی لے لیں کبھی اندرا گاندھی انہیں اپنا تیسرا بیٹا کہتی تھیں آج وہ کیا کر رہے ہیں کتنے لوگ آج کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں نہ صرف شامل ہوے بلکہ شمولیت کی اولیں شرط راہل گاندھی کو گالی دینے میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں ان میں سرفہرست ہیمنت بسول سرما ہیں- ایک بہت ہی سینئر صحافی نے بتایا تھا کہ انہوں نے ایک رپورٹ تیار کی تھی کہ گجرات میں نریندر مودی کو کیسے شکست دی جا سکتی ہے انہوں نے یہ رپورٹ سونیا گاندھی کو دکھائی وہ خاصی متاثر ہوئیں اور یہ رپورٹ اپنے معتمد خاص کو دکھانے کو کہا وہ رپورٹ لیکر ان کے پاس گئے وہ بھی خاصے متاثر ہوئے اور بولے اس کو میرے پاس رہنے دیں میں سونیا جی سے بات کر کے اس پر عمل کا طریقہ طے کرون گا کچھ دنوں بعد انہیں نریندر مودی کا بلاوا ملا اور مودی نے جب وہ رپورٹ ان کے سامنے رکھ دی تو بقول ان کے میرے پیروں کے تلے سے زمین نکل گئی اس حد تک آر ایس ایس کی جڑیں کانگریس میں پھیلی ہوئی ہیں۔

(جاری)

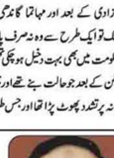

خواتین کا عالمی دن اوران کے حقوق کی پامالی

محمد خالد اعظمی

آٹھ مارچ کو عورتوں کا عالمی دن پوری دنیا میں مختلف طریقوں سے منایا جاتا ہے۔ اس دن ان کے سماجی اور مذہبی حقوق کے تعلق سے کانفرنس اور سیمینار کی میزیں سجائی جاتی ہیں، ان کے مفادات کی حفاظت کیلئے لمبی چوڑی تقریریں اور پھر ان کے حق میں قراردادیں اس طرح پاس کی جاتی ہیں گویا آج کے بعد ان کے سارے مسائل ختم ہو جائینگے اور ان کی تمام تکلیفوں کا سدباب ہو جائے گا۔ لیکن المیہ یہ ہے کہ جیسے جیسے عورتوں کے مسائل اور ان کے سماجی حقوق کیلئے دنیا بھر میں آواز اٹھائی جاتی ہے، ان کی سماجی حق تلفی اور بحیثیت عورت ان کی تذلیل میں اضافہ بھی لگاتار ہوتا جارہا ہے۔ ترقی، جدیدیت اور خود اختیاری کے نام پر عورت کا مذہبی، معاشی و معاشرتی استحصال آج کے سماجی انحطاط کی سب سے بڑی حقیقت اور اس کی پہچان ہے۔ صنعتی انقلاب اور یوروپی نشاۃ ثانیہ کے بعد عورت کو معاشی ترقی، روزگار اور طاقت کے حصول کے نام پر ان کے بنیادی فرائض فطری میدان کار سے دور کر کے جس طرح مردوں کے روبرو پیش کردیا گیا اس کے بعد سے لگاتار عورت کے وقار، اس کی عزت اور اس کے بنیادی حقوق وفرائض کو لگاتار نظرانداز کیا گیا۔

موجودہ دور کے استحصال زدہ معاشرے میں عورت کی ترقی اور تہذیبی عروج کے نام پر چند پرفریب نعروں اور تحریکوں کو اس انداز سے خوش نما بنا کر پیش کیا گیا ہے کہ عورت بہت آسانی سے طاقت اور ترقی کے جال مصنوعی ہالہ میں قید ہوکر اپنی تخلیق، ترویز، انسانی نسل کی ترقی میں اپنے قدرتی کردار اور خاندان ومعاشرے کی تعمیر کے اصل مقام اور میدان کار کو پستی اور پسماندگی کی علامت سمجھنے لگی۔ تہذیب، ترقی تمدن کے پرفریب نام پر یوم نسواں، نسائی تحریکات، نسائی عطاء خود اختیاری وغیرہ جیسے چند جملے وضع کر کے معاشرہ عورت کو اس مقام تک لے آیا جہاں پہنچ کر وہ مردوں کے سماج میں بزنس اور بازار کا صرف ایک پرزہ اور بارہ خانے والا اوزار بن گئی جسے مرد نے جب جیسا اور جہاں چاہا فٹ کردیا۔ معاشرے میں عورت کی آزادی و مساوات اور اس کی ترقی اور حقوق کی بازیابی کا فریب اور اس کا سارا نقشہ صرف عورت کو اس کے اصل مقام، جس کے لئے قدرت نے اسکی تخلیق کی ہے، سے ہٹا کر اسے سر بازار تجارتی اور معاشی مقاصد کے استعمال کرنے کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ مردوں کی بے لگام خواہش اور معاشرے کی جنسی بے راہ روی کے فروغ کے لئے بازاری اشتہارات، رسائل کے کور پیج، یا خالصتاً صرف مردوں کے استعمال کی اشیاء کو فروخت کرنے کے لیے بھی آخر عورت کو ہی بے لباس کر کے ذرائع ابلاغ میں کیوں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کا صرف ایک مقصد ہے اور وہ یہ کہ ایک بد تہذیب، بدکردار و بداخلاق معاشرے میں مرد کی جنسی ہوسنا کی کی تسکین ہو سکے، خواہ جیسے بھی ممکن ہو۔ مغربی ماہرین عمرانیات ومعاشیات اور ارباب فن وادب کے نزدیک عورت کو مرد کے برابر حقوق دینے کے نعرے اور تحریکیں صرف اسے اپنے گھر کی تزئین، اپنی اولاد کی تربیت اور اپنے فطری میدان کار سے نکال کر کھیتوں اور کل کارخانوں میں مزدوروں کی کمی کو پورا کرنے کیلئے کام کرنے، قومی آمدنی کو فروغ دینے اور مزدور سے لے کر اعلیٰ سطح کے زعماء کی ہوس کی تسکین فراہم کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہیں۔ عورت کی تخلیق اور اس کی قدرتی صلاحیت ومہارت جس کام کے لیے اعلیٰ تر اور مفید تر ہے اور جس کیلئے قدرت نے اس کی تخلیق کی ہے، وہاں سے اسکو ہٹا کر کے ترقی اور جدیدیت کے خوبصورت نام پر عورت کو ان کاموں کے لئے مجبور کیا گیا ہے جس کے لیے وہ پیدا نہیں کی گئی اور شائد قدرت کا اس کی تخلیق کا منشاء بھی یہ نہیں تھا جس کام پر آج اسے ترقی اور تمدن کے نام پر لگا دیا گیا ہے۔

یہ انسانی معاشرے کا کتنا بڑا تضاد ہے کہ آج عورت جدیدیت کی خواہش اور امنگ میں اپنی ہر ادا اور انداز سے مرد کے برابر بننا چاہتی ہے، لباس مردوں جیسا پہننا چاہتی ہے، کام مردوں جیسا کرنا چاہتی ہے اور مرد جیسا بن کر اپنی حیثیت منوانا چاہتی ہے جبکہ اپنی اصل اور اپنی فطرت میں عورت صرف عورت ہے اور وہ عورت رہنے کیلئے ہی پیدا کی گئی ہے۔ ملازمت کا حصول کسی عورت کی مجبوری تو ہوسکتی ہے لیکن خاندان کی کفالت خود مغربی معاشرے میں بھی عورت کی ذمہ داری کبھی نہیں تھی، یہ صرف اٹھارویں صدی میں آنے والے صنعتی انقلاب کا شاخسانہ ہے کہ مزدوروں کی کمی کو پورا کرنے کیلئے عورت کو گھر سے باہر نکال کر کل کارخانوں کی لائن میں لگا دیا گیا۔ دنیا بھر کی نسائی تحریکات کا واحد مقصد عورت کو پیداواری عمل میں مرد کی طرح شامل کر کے پیداوار کو بڑھانا اور دولت کا ارتکاز کرنا ہے، چاہے اس کے نتیجے میں خاندانی نظام چوپٹ ہوجائے یا عورت کی فطری صلاحیت اور قدرتی صفت برباد ہی کیوں نہ ہوجائے۔ قوت فیصلہ، اقتدار اور خود اختیاری کے نام پر عورت کے اوپر جس طرح ذمہ داریوں کا بوجھ ڈال دیا گیا لیکن عطاء خود امتیازی جو ہر عورت کا قانونی اور قدرتی حق ہے وہ اس سے ناحق اور زبردستی چھین لیا گیا جو ایک گھر اور خاندان کی تشکیل میں ماں، بہن، بیوی اور بیٹی کی حیثیت میں ہر عورت کا بنیادی حق ہے اور جو اسے ہر حال میں ملنا ہی چاہئے۔ ایک عورت کا سارا اختیار، امتیاز اور قوت فیصلہ نسوانیت کی انہیں شکلوں میں ملحوظ اور محفوظ رہنا چاہئے جو عورت کو اسی بنیادی کردار کو عطا کرنے کیلئے اختیارات ور مناصب عطا کرے۔ جدیدیت کے علمبردار حقوق نسواں کو عورت کی پیسہ کمانے اور منصب حاصل کرنے کی صلاحیت سے منسلک کر کے دیکھتے ہیں جبکہ اس کے برعکس اسلامی معاشرے میں عورت کی عطاء خود اختیاری اس کی فطری صلاحیتوں، نسوانی خصوصیات اور اس کی خودداری کو محفوظ اور ملحوظ رکھ کر اس کو با اختیار بنانے کا نظام ہے۔

معاشرے میں عورت کے حقوق، اس کی آزادی اور ذمہ داریوں کے تعلق سے مذہب اسلام کے اندر واضح ہدایات موجود ہیں، جس میں اسکے لئے مال اور جائداد کی ملکیت سے لے کر تعلیم کا حصول، سماجی خدمات، والدین کی جائداد سے وراثت میں اس کا حق، شادی کیلئے اپنی پسند کے شوہر کا انتخاب، شادی کے بعد نباہ نہ ہونے کی صورت میں طلاق یا خلع کا مطالبہ اور بچوں کی پرورش کے لئے شوہر سے حق الخدمت تک کا مطالبہ بھی شامل ہے۔ اسلام سے پہلے عورت کی اس طرح کی آزادی کا کوئی تصور بھی نہیں تھا جہاں عورت معاشرے میں کوئی فیصلہ لینے یا اپنی پسند کو نافذ کرنے کا اختیار رکھتی ہو۔ لیکن بہت افسوس ہے کہ مسلم معاشرے میں بھی عورت کو وہ مذہبی اور سماجی آزادی حاصل نہیں جس کا وہ حق رکھتی ہے اور جسے پورا کرنا ہر حال میں فرض اور واجب کیا گیا ہے۔ دیگر معاشروں کی دیکھا دیکھی مسلمانوں کے یہاں عورتوں کو وراثت سے محروم رکھنے کا ایسا رواج ہوگیا ہے کہ اب بہت ہی کم لوگ ایسے ہیں جو اپنی بہنوں کو باپ کی وراثت میں حصہ دار بناتے ہوں بلکہ اب تو حالت یہ ہے کہ اس حساس مسئلہ پر نہ تو عوام بات کرنے کو تیار ہیں اور نہ علماء اور ائمہ ہی ممبر ومحراب سے اس سنجیدہ موضوع پر عوام کی ذہن سازی کرتے ہیں۔ اسی طرح دوسرے معاشروں کی دیکھا دیکھی مسلمانوں نے بھی اپنی عورتوں کو ان بہت سارے سماجی اور مذہبی حقوق سے محروم کر رکھا ہے جس کی وہ حقدار ہیں۔ صرف دوسرے معاشرے اور مذاہب کی عورتوں کے بارے میں تنقید کر دینے اور ان کی کمیاں گنا دینے سے معاشرہ درست نہیں ہوسکتا جب تک کہ مسلمان عورتوں کو وہ تمام حقوق نہیں دیتے جن کی وہ حقدار ہیں۔

□□□

روزنامہ صحافت

دہشت کی گرفت

گلوبل ٹیررازم انڈیکس کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق پاکستان دہشت گردی کو فروغ دینے کی اپنی پالیسی کی قیمت چکا رہا ہے۔ پاکستان اب دنیا کا سب سے زیادہ دہشت گردی سے متاثرہ ملک بن گیا ہے۔ وہاں دہشت گردی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ سال پاکستان میں دہشت گردانہ حملوں سے ہونے والی ہلاکتوں میں پینتالیس فیصد اضافہ ہوا۔ اسی طرح وہاں دہشت گرد حملوں کی تعداد 2023 میں 517 سے بڑھ کر 2024 میں 199 ہوگئی ہے۔ بھارت کہتا رہا ہے کہ پاکستان دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہ بن چکا ہے۔ لیکن عالمی فورمز پر اسے کبھی سنجیدگی سے نہیں لیا گیا جبکہ سچ یہ ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کے اڈے نہ صرف بھارت بلکہ دنیا کے دیگر ممالک کے لیے بھی خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ لیکن چین جیسے کچھ ممالک پاکستان کی دہشت گردوں کی حمایت کی پالیسی کو نظرانداز کر رہے ہیں۔ چین خود کو دہشت گردی سے بچانے کے لیے اقوام متحدہ میں کئی بار اپنی خصوصی مراعات کا استعمال کر چکا ہے۔ اب پاکستان کا یہ اقدام جوابی فائرنگ کر رہا ہے۔ تاہم وہ ایک عرصے سے یہ دعویٰ کرتے رہے ہیں کہ تحریک طالبان پاکستان جیسی دہشت گرد تنظیمیں افغانستان کی سرزمین استعمال کر رہی ہیں۔ لیکن اس صورتحال میں بھی وہ بھارت کے خلاف اپنی سرگرمیوں سے باز نہیں آرہے ہیں۔ وہ دہشت گردی کو بھارت کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ اس ملک کی انٹیلی جنس ایجنسی آئی ایس آئی بھی بھارت کے خلاف کارروائیوں میں ملوث ہے، اسی طرح اب وہ اپنے بلوچستان میں ہونے والی سرگرمیوں سے پریشان ہے۔ پچھلے ہفتے بلوچستان میں سرگرم باغی گروپوں نے ہاتھ ملایا اور پاکستان اور چین کے خلاف اعلان جنگ کیا۔ وہ ایک عرصے سے بلوچستان کے علاقے میں چین کے ترقیاتی منصوبوں کی مخالفت کر رہے ہیں۔ لیکن پاکستانی حکومت اور فوج ہتھیاروں کے زور پر انہیں دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ وہاں دہشت گردی کی کارروائیاں زور پکڑ چکی ہیں۔ ان حملوں میں کئی چینی شہری بھی مارے جا چکے ہیں۔ لیکن پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف کوئی جامع پالیسی نہیں بنائی ہے۔ جب سے افغانستان میں طالبان نے اقتدار سنبھالا ہے، پاکستان کے خلاف دہشت گردانہ کارروائیاں کرنے والی تنظیموں کو وہاں سے پناہ اور مدد ملنا شروع ہوگئی ہے۔ اس سے پاکستان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ پاکستان ویسے بھی ہر طرح کے مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ وہاں مہنگائی اپنے عروج پر ہے۔ معیشت تباہ ہو چکی ہے۔ تعلیمی نظام تباہی کا شکار ہے۔ حالات ایسے ہیں کہ وہاں کے لوگ آٹے اور دال کے لیے بھی تگ ودو کر رہے ہیں۔ لیکن پیش رفت کے بجائے پاکستانی حکومت کا زور چین سے امداد حاصل کرنے اور اس کے ذریعے بھارت پر دباؤ برقرار رکھنے پر زیادہ لگتا ہے۔ گلوبل ٹیررازم انڈیکس کے اعداد وشمار سے واضح ہے کہ پاکستان کے حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں اور اگر اس نے عالمی برادری سے ہاتھ ملا کر اس کا حل تلاش کرنے کی کوشش نہ کی تو پاکستان میں پرورش پانے والے دہشت گرد نہ صرف بھارت اور پاکستان بلکہ پوری دنیا کے لیے چیلنج بن سکتے ہیں۔ اس کے بہت سے نتائج پہلے ہی دیکھے جا چکے ہیں۔ آخر 11/9 کو ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے دفتر پر حملے کو کون بھول سکتا ہے؟

واٹرشیڈ منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی: جاولکر

پوڑی،(یواین آئی):اتراکھنڈ کے گڑھوال ڈویژن میں آبی تحفظ اور قدرتی وسائل کی ہمہ جہت ترقی کو تیز کرنے کے مقصد سے واٹرشیڈ سکریٹری دلیپ جاولکر نے منگل کو وکاس بھون کے کانفرنس ہال میں منعقدہ ڈویژنل جائزہ اجلاس کے دوران افسران کو ہدایت دی کہ تمام منصوبوں پر مقررہ مدت، اعلیٰ معیار اور مؤثر انداز میں عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ واٹرشیڈ منصوبوں کے نفاذ میں کسی بھی قسم کی لاپروائی یا غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔اجلاس میں اترا کاشی، ٹہری، رودرپریاگ اور پوڑی اضلاع میں جاری واٹرشیڈ منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے دلیپ جاولکر نے کہا کہ محکمہ کے منصوبوں کا مقصد صرف تعمیراتی کاموں تک محدود نہیں، بلکہ بارش کے پانی کا تحفظ، روایتی آبی ذرائع کی بحالی، مٹی کا تحفظ، زرعی پیداوار میں اضافہ اور دیہی روزگار کو مضبوط بنانا بھی ہے۔انہوں نے چال-کھال، چیک ڈیم، کنٹور ٹرنچ، آبپاشی کی نہروں کی تعمیر و مرمت، حفاظتی دیواروں کی تعمیر، شجرکاری، چراگاہوں کی ترقی اور سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعے روزگار کے فروغ سے متعلق منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔سکریٹری نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ جن منصوبوں کو انتظامی اور مالی منظوری مل چکی ہے، انہیں مقررہ مدت کے اندر مکمل کرتے ہوئے مختص بجٹ کا مؤثر استعمال یقینی بنایا جائے۔اس کے ساتھ ہی علاقائی سطح پر باقاعدہ معائنہ کیا جائے اور نئے منصوبوں کی تجاویز بروقت تیار کر کے ڈائریکٹوریٹ کو بھیجی جائیں۔

ستپولی-ملی میں زمین دھنسنے کے بعد قومی شاہراہ تیرہ گھنٹے بند رہے گی

پوری،(یواین آئی):اتراکھنڈ میں قومی شاہراہ 534-سابقہ این ایچ (119-پر گمکھال اور ستپولی کے درمیان سڑک کی توسیع اور مضبوطی کے کام کے دوران ستپولی ملی علاقے میں زمین دھنسنے کے باعث منگل کی شام سے بدھ کی صبح تک شاہراہ پر ٹریفک مکمل طور پر بند رہے گی۔ضلع انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ متبادل راستوں کا استعمال کریں اور اپنے سفر کی پیشگی منصوبہ بندی کر لیں۔محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) اور متعلقہ حکام کے مطابق ستپولی ملی میں سڑک کی چوڑائی بڑھانے کے بعد پہاڑی کے بالائی حصے میں بڑے بڑے پتھر غیر محفوظ حالت میں لٹکے ہوئے ہیں، جو کسی بھی وقت گر سکتے ہیں۔مسافروں اور گاڑیوں کی حفاظت کے پیش نظر ان پتھروں کو کنٹرولڈ بلاسٹنگ کے ذریعے ہٹایا جائے گا۔یہ کارروائی 30 جون شام 5 بجے سے یکم جولائی صبح 6 بجے تک جاری رہے گی۔اس دوران قومی شاہراہ 534- پر ہر قسم کی گاڑیوں کی آمد و رفت مکمل طور پر ممنوع رہے گی۔انتظامیہ نے کہا ہے کہ بلاسٹنگ کا عمل تمام حفاظتی ضابطوں پر عمل کرتے ہوئے انجام دیا جائیگا۔

ایک بار پھر آپ کی دہلیز پر پہنچ رہی دھامی حکومت

'جن جان کی سرکار - جن جان کے دوار' پروگرام 4 جولائی کو دوبارہ شروع ہوگا

دہرہ دون:عوامی مسائل کو حل کرنے کے لیے پچھلے سال شروع کیے گئے "جن جان کی سرکار-جن جان کے دوار" پروگرام کی کامیابی کی روشنی میں ریاستی حکومت ایک بار پھر عوام تک پہنچ رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے 4 جولائی سے شروع ہونے والی اس خصوصی مہم کو 15 دنوں کے لیے شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ضلع، بلاک اور تحصیل کی سطح پر خصوصی کیمپس کا انعقاد کیا جائے گا جس میں متعلقہ محکموں کے افسران اور ملازمین شرکت کریں گے اور عوامی مسائل کو حل کریں گے۔وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے مسلسل اس بات پر زور دیا ہے کہ لوگوں کو عوامی مسائل کے حل کے لیے سرکاری دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ محکمے کے افسران اور ملازمین کو اپنی شکایات کو دور کرنے کے لیے ذاتی طور پر لوگوں تک پہنچنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ کے اس وژن کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ریاستی حکومت نے گزشتہ دسمبر میں 45 روزہ "عوام کی حکومت، دروازے پر" مہم کا آغاز کیا۔اب، وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی مدت کار کے پانچ کامیاب سال مکمل ہونے کے موقع پر، مہم ایک بار پھر سے شروع ہونے والی ہے۔اس بار، یہ پروگرام 4 جولائی سے شروع ہونے والے 15 روزہ سیوا پکھواڑا (سروس فورنائٹ) کے حصے کے طور پر منعقد کیا جا رہا ہے۔اس پروگرام کے تحت ضلع، بلاک اور تحصیل کی سطح پر کیمپ لگا کر عوامی مسائل کو حل کیا جائے گا اور لوگوں کو مختلف سرکاری اسکیموں کے تحت فوائد بھی فراہم کیے جائیں گے۔دسمبر میں شروع کی گئی 45 روزہ "عوام کی حکومت، دہلیز پر" مہم کے تحت 681 کیمپ لگائے گئے، جن میں 533,452 شہریوں نے براہ راست شرکت کی۔مزید برآں، تقریباً 33,000 عوامی شکایات کو فوری طور پر حل کیا گیا۔اس مہم کو حکمرانی میں ایک بہترین عمل کے طور پر بھی سراہا گیا۔

لوگ بغیر کسی پریشانی کے سرکاری خدمات حاصل کرتے ہیں۔یہ گڈ گورننس کی طرف پہلا قدم ہے۔اس سلسلے میں "عوام کی حکومت، عوام کی دہلیز" مہم کا دوسرا مرحلہ تمام اضلاع میں شروع کیا جا رہا ہے۔تمام اہل افسران و ملازمین کو حاضر رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

پشکر سنگھ دھامی، وزیر اعلیٰ

پروجیکٹ کو اپ ڈیٹ کرتے وقت تمام پروجیکٹ کی تکمیل کی تاریخ کا ذکر کیا جائے

وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ذریعہ رکھے گئے پروجیکٹوں کی پیش رفت کا چیف سکریٹری نے جائزہ لیا

دہرہ دون: چیف سکریٹری جناب آنند بردھن نے منگل کو سکریٹریٹ میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ذریعہ رکھے گئے پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔چیف سکریٹری نے تمام 40 جاری منصوبوں کی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی جانکاری لی۔چیف سکریٹری نے تمام متعلقہ سکریٹریوں کو ہدایت کی کہ وہ پراجیکٹس کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پیش رفت کی رپورٹ پورٹل پر اپ لوڈ کی جائے۔انہوں نے متعلقہ محکموں کو پراجیکٹس کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت کی۔انہوں نے کہا کہ پراجیکٹ کو اپ ڈیٹ کرتے وقت تمام پراجیکٹس کی تکمیل کی تاریخ کا ذکر کیا جائے۔انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ اس سال کے آخر میں مکمل ہونے والے کاموں کو مانسون کے موسم کے پیش نظر مسلسل نگرانی کے ساتھ مکمل کیا جائے۔چیف سکریٹری نے ہدایت دی کہ مہاسو دیوتا ہنول میں مجموعی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور محکمہ سیاحت کے تحت جاگیشور دھام مندر سے متعلق کاموں کو ترجیح دی جائے، روزانہ جائزے کے ساتھ مقررہ مدت کے اندر تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے محکمہ شہری ترقی کے تحت چلنے والے دہرادون میں پانی کی فراہمی، سیوریج اور نکاسی کے نظام کے ترقیاتی کاموں کی باقاعدگی سے نگرانی کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ ان کی جلد تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

چیف سکریٹری نے محکمہ توانائی کو لکھوار ملٹی پرپز پروجیکٹ (300 میگاواٹ)، 220 کے وی بنیاسہ سب اسٹیشن (100 ایم وی اے) اور اس سے منسلک ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر میں تیزی لانے کی بھی ہدایت کی۔ چولی میں 400 کے وی پچل کوٹی سوئچنگ سب اسٹیشن اور اس سے منسلک ٹرانسمیشن لائن، اور 220 کے وی گھنسالی سب اسٹیشن، ٹہری ضلع گھنسالی میں۔انہوں نے ہدایت کی کہ کام کی نگرانی کی جائے اور جنگلات کی منظوری اور زمین کی منتقلی وغیرہ سے متعلق معاملات کو ٹائم لائن کے مطابق مسلسل آگے بڑھایا جائے۔چیف سکریٹری نے کہا کہ محکمے کو چاہیے کہ وہ ان منصوبوں کو ترجیح دے جو تکمیل کے قریب ہیں اور ان کی جلد تکمیل کو یقینی بنائے۔انہوں نے 13 اضلاع کے لیے پینے کے پانی کی فراہمی کے 73 پروجیکٹوں، PMGSY کے تحت 133 سڑکوں کی تعمیر (96 فیصد مکمل) اور 151 پلوں کی تعمیر (97 فیصد مکمل)، نمامی گنگے پروگرام کے تحت ادھم سنگھ نگر میں ندیوں کی بحالی کا کام (98 فیصد) جیسے کاموں کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔اس موقع پر پرنسپل سکریٹری جناب آر کے۔سدھانشو، شری ایل فنائی، شری آر میناکشی سندرم، سکریٹری شری شیلیش باگولی، شری دلیپ جاولکر، ڈاکٹر بی وی آر سی۔پرشوتم، شری رویناتھ رمن، ڈاکٹر رنجیت کمار سنہا، ڈاکٹر آر راجیش کمار، ڈاکٹر سریندر نارائن پانڈے، شری سی روی شنکر، شری یوگل کشور پنت، شری رنویر سنگھ چوہان اور شری راجیند رکمار سمیت متعلقہ محکموں کے سربراہان موجود تھے۔

چاردھام یاترا کے راستوں پر حساس مقامات کو مستقل طور پر محفوظ بنایا جائیگا، ترقیاتی کام تیز کرنے کی ہدایت

پوڑی،(یواین آئی):اتراکھنڈ میں چاردھام یاترا کو محفوظ، آسان اور بلا رکاوٹ بنانے کے لیے گڑھوال منڈل انتظامیہ نے یاترا کے راستوں پر واقع حساس اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں میں مستقل حفاظتی کام کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔گڑھوال کے منڈل آیکت (کمشنر) آنند سروپ نے منگل کے روز تعمیرات اور انفراسٹرکچر سے جڑے محکموں کی جائزہ میٹنگ میں واضح ہدایات دیں کہ مسافروں کی حفاظت سے جڑے تمام کاموں کو اولین ترجیح پر پورا کیا جائے اور ترقیاتی منصوبوں میں کسی بھی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔کمشنر آڈیٹوریم میں آج منعقدہ میٹنگ میں نیشنل ہائی ویز، پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ، این ایچ اے آئی سمیت 14 محکموں کی ترقی کا جائزہ لیتے ہوئے منڈل کمشنر نے کہا کہ چاردھام یاترا روٹ پر نشان زد شدید اور انتہائی خطرناک علاقوں کا فوری مستقل تدارک کیا جائے۔جن مقامات پر ہر سال لینڈ سلائیڈنگ ہوتی ہے، وہاں طویل مدتی حفاظتی اقدامات کیے جائیں، تاکہ یاترا کے دوران زائرین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے بائی پاس، سرنگوں اور دیگر اہم سڑک منصوبوں کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کی بھی ہدایات دیں۔انہوں نے کہا کہ آخری مرحلے میں پہنچنے والے پروجیکٹس کو اسی سال مکمل کر کے عوام کے نام وقف کیا جائے۔ساتھ ہی منڈل کے تمام 41 انتخابی حلقوں میں جاری ترقیاتی کاموں کی حلقہ وار تفصیلات، منظور شدہ بجٹ، کام شروع ہونے کی تاریخ اور موجودہ پروگریس رپورٹ فراہم کرنے کی ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ کے اعلانات کے تحت منظور شدہ اسکیموں کی تازہ ترین صورتحال بھی پیش کرنے کو کہا گیا۔

منڈل کمشنر نے بارش کے موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام افسران کو روزانہ بند اور چالو سڑکوں کی صورتحال کی رپورٹ فراہم کرنے اور آفت زدہ علاقوں میں تباہ شدہ سڑکوں کی ترجیحی بنیادوں پر مرمت یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔انہوں نے منڈل کے افسران سے باقاعدگی سے موقع پر جا کر معائنہ کرنے اور تعمیراتی کاموں کے معیار کی نگرانی کرنے کو بھی کہا۔میٹنگ میں محکمہ وار جائزے کے دوران محکمہ آبپاشی کو ہرشل علاقے میں ندی کے کٹاؤ کو روکنے کے کاموں کی تفصیلی رپورٹ تیار کرنے، چھوٹی آبپاشی کے محکمے کو بند نہروں کو دوبارہ بحال کرنے کا ایکشن پلان بنانے، پینے کے پانی کے محکمہ کو فاریسٹ کلیئرنس اور دیگر کاغذی کارروائیوں کی وجہ سے التوا کا شکار اسکیموں کو جلد شروع کرنے اور جل سنستھان کو پینے کے پانی کی سپلائی اور متاثرہ املاک کی مرمت کے کاموں میں تیزی لانے کی ہدایات دی گئیں۔

رام نگر ڈکیتی کیس کا مرکزی ملزم گریٹر نوئیڈا سے گرفتار

نینی تال،(یواین آئی):اتراکھنڈ کی رام نگر پولیس اور اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) نے بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے رام نگر ڈکیتی کیس کے مرکزی ملزم اور 10 ہزار روپے کے انعام یافتہ ملزم کو پیر کی رات گریٹر نوئیڈا سے گرفتار کر لیا۔سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر منجوناتھ ٹی سی نے بتایا کہ گزشتہ 29 اپریل کو رام نگر کے ہاتھی ڈگر علاقے میں ملزم اور اس کے ساتھیوں نے تمرڈیا ڈیم دوم، مالدھن چوڑ، رام نگر کے سرجیت سنگھ کا اسکوٹی پر پیچھا کیا، انہیں روک کر دیسی پستول دکھاتے ہوئے جان سے مارنے کی دھمکی دی اور ڈکیتی کی واردات انجام دی تھی۔اس سلسلے میں رام نگر کوتوالی میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعات 115، 109 اور 351(3) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔پولیس اس واقعہ میں ملوث تین دیگر ملزمان کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے اور ان کے قبضے سے لوٹا گیا سامان بھی برآمد کیا جا چکا ہے۔پولیس کے مطابق مرکزی ملزم ساحل واقعے کے بعد سے مفرور تھا۔

کانگریس کی بنیادی اقدار آج پہلے سے کہیں زیادہ متعلقہ ہیں: کیپٹن پروین ڈگر

اتراکھنڈ کانگریس کے آئیڈیالوجی ڈپارٹمنٹ نے اپنی نظریاتی میٹنگ میں آئین، جمہوریت اور عوامی خدشات پر وسیع غور و خوض کیا

دہرہ دون: آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے آئیڈیالوجی ڈپارٹمنٹ کے قومی صدر کیپٹن پروین ڈگر نے کہا کہ موجودہ قومی صورتحال میں کانگریس کی بنیادی اقدار یعنی مساوات، جمہوریت، سیکولرازم، سماجی انصاف، قومی اتحاد، ہندوستانی قوم پرستی اور آئین سے وابستگی - پہلے سے کہیں زیادہ متعلقہ ہوگئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے آئیڈیالوجی ڈپارٹمنٹ کا کردار صرف تنظیم کے اندر نظریاتی بحث تک محدود نہیں ہے بلکہ اس پر معاشرے میں جمہوری شعور، ایک سائنسی نقطہ نظر، آئینی اقدار اور حقائق پر مبنی عوامی گفتگو کو مضبوط کرنے کی بھی اہم ذمہ داری ہے۔انہوں نے آئیڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کو مزید فعال، تحقیق پر مبنی اور ملک بھر میں معاشرے کے مختلف طبقات کے ساتھ مسلسل مکالمے قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔وہ آج راجیو بھون، دہرادون میں اتراکھنڈ پردیش کانگریس آئیڈیالوجی ڈپارٹمنٹ (انٹلیکچوئل سیل) کے زیر اہتمام "آئین کے ذریعے فکر کے ذریعے تبدیلی - قوم کی تعمیر" کے موضوع پر منعقدہ نظریاتی اجلاس سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔میٹنگ میں موجودہ قومی اور اتراکھنڈ کے سیاسی، سماجی اور اقتصادی حالات کے تناظر میں کانگریس کے نظریاتی کردار اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے، اتراکھنڈ پردیش کانگریس آئیڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کے صدر ڈاکٹر پردیپ جوشی نے کہا کہ اتراکھنڈ آج بے روزگاری، نقل مکانی، تعلیم، صحت، ماحولیاتی بحران، اور پہاڑی معیشت سمیت متعدد سنگین چیلنجوں سے دوچار ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس کے آئیڈیالوجی ڈپارٹمنٹ کا مقصد محض سیاسی واقعات پر ردعمل ظاہر کرنا نہیں ہے بلکہ معاشرے کے سامنے حقائق پر مبنی، حساس اور حل پر مبنی نظریاتی تناظر پیش کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئیڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کی ترجیحات میں مطالعہ، عوامی مکالمہ اور اتراکھنڈ کے حالات کے مطابق پالیسی پر مبنی بات چیت ہے۔

پروگرام کے آغاز میں خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اور اجلاس کا ایجنڈا پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر پریم بہوکھنڈی نے کہا کہ ملک کو نہ صرف سیاسی بلکہ نظریاتی، سماجی اور جمہوری چیلنجز کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین، جمہوریت، سماجی انصاف، سائنسی نقطہ نظر اور جامع ترقی جیسی اقدار پر مبنی بامعنی عوامی مکالمہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے بتایا کہ میٹنگ میں اتراکھنڈ میں کانگریس کے نظریاتی کردار کو مضبوط بنانے، نوجوانوں، خواتین، اساتذہ، دانشوروں اور سماجی تنظیموں کے ساتھ مسلسل بات چیت، سوشل میڈیا کے ذریعے ایک مثبت نظریاتی مہم شروع کرنے، اور ریاست کے اہم مسائل پر ایک جامع نظریاتی دستاویز کی تیاری جیسے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں ہجرت، روزگار، تعلیم، آبی وسائل، ثقافتی تحفظ، ماحولیات اور زراعت جیسے اہم مسائل شامل ہیں۔میٹنگ میں موجود سینئر دانشوروں، ماہرین تعلیم، سماجی کارکنوں اور کانگریس کے عہدیداروں نے بھی اتراکھنڈ اور ملک کو درپیش عصری چیلنجوں پر اپنے خیالات اور تجاویز پیش کیں۔مقررین نے آئیڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کو عوامی تشویش کے مسائل پر باقاعدہ مطالعہ، تحقیق، عوامی مکالمے اور پالیسی سازی کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ڈاکٹر اے جے سکسینہ (سابق پرنسپل - DAV کالج)، ڈاکٹر K.R. جین (سابق پرنسپل، ڈی اے وی کالج)، ڈاکٹر ڈی این بھٹکوٹی، ڈاکٹر پرتما سنگھ، مسز جیا شکلا، مسز انجو بدولا، مسز منجو ترپاٹھی، مسٹر دیویندر سنگھ، مسٹر آر پی دھیانی، مسز سجاتا پال، مسٹر اودھیش پنت، اور دیگر نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔پروگرام کے آخر میں ڈاکٹر پرتوش کمار نے تمام مہمانوں، شرکاء اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔

ہریدوار پولس کی کارروائی، رنسورا گاؤں فائرنگ کیس کا ملزم گرفتار

ہریدوار،(یواین آئی):اتراکھنڈ میں ہریدوار کے رنسورا گاؤں میں ہوئے فائرنگ کے واقعے میں پولیس نے منگل کے روز ایک اور اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے طویل عرصے سے مفرور چل رہے ملزم زاہد ولد یاسین کو گرفتار کر لیا۔گرفتاری سے بچنے کے لیے ملزم مسلسل اپنے ٹھکانے بدل رہا تھا لیکن پولیس کی مستقل نگرانی، تکنیکی شواہد اور مخبر کی درست اطلاع کے باعث بالآخر وہ قانون کے شکنجے میں آ گیا۔پولیس کے مطابق، 14 مئی کو رنسورا کے رہائشی غفران ولد مرسلین نے کوتوالی لکسر میں تحریر دے کر الزام لگایا تھا کہ کچھ لوگوں نے اس کے ساتھ مار پیٹ کی اور جان سے مارنے کی نیت سے گولی چلائی تھی۔شکایت کی بنیاد پر کوتوالی لکسر میں معاملہ درج کیا گیا۔ واقعے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہریدوار کی ہدایت پر، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (رورل) اور سرکل افسر لکسر کی نگرانی میں انچارج انسپکٹر پروین سنگھ کی قیادت میں خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔پولیس نے مسلسل ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے مار کر ملزمان کی تلاش شروع کی تھی۔معاملے کا اہم ملزم اور مبینہ ماسٹر مائنڈ انیس پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا تھا، جبکہ دیگر ملزمان مفرور تھے۔گرفتاری سے بچنے کے لیے زاہد مسلسل اپنی جگہ بدل رہا تھا۔عدالت کے حکم پر اسے اشتہاری مجرم قرار دیا گیا تھا اور گاؤں میں ڈھول نغاروں کے ساتھ منادی بھی کرائی گئی تھی۔اس کے باوجود وہ پولیس کی گرفت سے زیادہ وقت تک بچ نہ سکا۔پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر رنسورا گاؤں میں چھاپہ مار کر اسے گرفتار کر لیا۔

نابالغ سے عصمت دری و نجی نرسنگ ہوم میں غیر قانونی اسقاط حمل ریاستی خواتین کمیشن سخت

سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو ہدایت کی کہ صمد کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کی جائے

ضلع مجسٹریٹ اور سی ایم او کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ضلع سطح کی ایک کمیٹی تشکیل دیں اور روڑکی کے ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں غیر قانونی اسقاط حمل کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں۔غیر قانونی ثبوت ملنے پر سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔بیٹیوں کے خلاف ایسے غیر انسانی اور گھناؤنے جرائم کا ارتکاب کرنے والے مجرموں اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والے مراکز کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا: **کسم کنڈاول**

دہرہ دون/ ہریدوار: ہریدوار ضلع میں ایک انتہائی سنگین اور حساس معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک 14 سالہ نابالغ کو ڈرا دھمکا کر عصمت دری کی گئی، اسے 22 ہفتوں (تقریباً 5 ماہ) تک حمل ٹھہرایا گیا اور پھر روڑکی کے ایک نجی نرسنگ ہوم میں غیر قانونی اسقاط حمل کرنے کی کوشش کی گئی۔اتراکھنڈ ریاستی خواتین کمیشن کی چیئرپرسن کسم کنڈاول نے اس پورے واقعہ کا فوری نوٹس لیا ہے۔معاملے کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے چیئرپرسن نے ضلع مجسٹریٹ، ہریدوار، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، دیہی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اور چیف میڈیکل آفیسر کو فوری قانونی اور انتظامی کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے ہدایات جاری کی ہیں۔متاثرہ کی جانب سے سڈکول (روشن آباد) پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، جب 14 سالہ نابالغ لڑکی کو اچانک پیٹ میں شدید درد ہوا تو اس کے اہل خانہ اسے بہادر آباد سینٹر لے گئے، جہاں الٹراساؤنڈ رپورٹ سے تصدیق ہوئی کہ وہ 22 ہفتوں کی حاملہ ہے۔متاثرہ لڑکی کی جانب سے اس کے اہل خانہ کو فراہم کردہ معلومات کے مطابق ملزم صمد ولد اشرف علی (ساکن راوی محمد دو) جو پہلے سے شادی شدہ اور ایک بچے کا باپ تھا نے گھر والوں کی عدم موجودگی میں اس کے ساتھ زبردستی زیادتی کی اور کسی کو بتانے پر جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ایک نابالغ کی عصمت دری کے سلسلے میں پولیس سپرنٹنڈنٹ، دیہی ہریدوار کے ساتھ ٹیلی فونک بات چیت میں، کمیشن کی چیرپرسن کسم کنڈاول نے ہدایت دی کہ بچوں کے تحفظ سے متعلق جنسی جرائم (POCSO) ایکٹ اور تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات کے تحت ملزم کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کی جائے۔

کیس کے ایک اور سنگین پہلو میں مبینہ حمل کو چھپانے کے لیے رڑکی (رام پور چونگی) کے ایک نجی نرسنگ ہوم میں متاثرہ کا غیر قانونی اسقاط حمل کروانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں کمیشن کی چیئرپرسن نے ضلع مجسٹریٹ، ہریدوار، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور چیف میڈیکل آفیسر کو ہدایت دی ہے کہ وہ فوری طور پر ضلعی سطح کی مشترکہ تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دیں تاکہ پرائیویٹ نرسنگ ہوم کے کردار کی تحقیقات کی جا سکیں۔چیئرپرسن نے واضح ہدایات دی ہیں کہ اس پورے معاملے کی مکمل، غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں۔اگر تحقیقات میں پرائیویٹ کلینک یا کسی طبی عملے کی جانب سے کوئی غیر قانونی یا غیر قانونی سرگرمی یا حقیقت سامنے آتی ہے تو ان کے خلاف قانون کے مطابق سخت قانونی کارروائی کی جائے۔کی گئی کارروائی کی رپورٹ بھی کمیشن کو پیش کی جائے۔اس واقعہ پر گہرے غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کمیشن کی چیئرپرسن کسم کنڈاول نے کہا کہ دیوبھومی اتراکھنڈ میں ہماری بیٹیوں کی عزت، حفاظت اور زندگی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے والے مجرموں کو معاشرے میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ایک 14 سالہ معصوم بچی کو دھمکیاں دینا اور جسمانی اور ذہنی طور پر زیادتی کرنا اور پھر قانون کی دھجیاں اڑاتے ہوئے غیر قانونی اسقاط حمل کی کوشش کرنا ایک گھناؤنا جرم ہے۔ اس غیر انسانی فعل کا ارتکاب کرنے والے عصمت دری کرنے والے، اور جو بھی اس غیر قانونی فعل میں ملوث پایا گیا، اسے قانون کی سخت ترین سزا دی جائے گی۔کمیشن متاثرہ بیٹی کی صحت، حفاظت اور انصاف کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔

جھبریڑا میں تین جولائی کو لگےگا روزگار میلہ، 300 خالی اسامیاں ہونگی پُر

ہریدوار،(یواین آئی): اتراکھنڈ میں ہریدوار ضلع کے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو نجی شعبے (پرائیویٹ سیکٹر) میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے، ڈسٹرکٹ ایمپلائمنٹ آفس کی جانب سے آئندہ تین جولائی کو جھبریڑا میں واقع 'دیو فارم ہاؤس' میں ایک روزہ روزگار میلے کا انعقاد کیا جائے گا۔میلے کا آغاز صبح 10:30 بجے ہوگا، جس میں سڈکل ہریدوار اور روڑکی کی مختلف نامور انڈسٹریل یونٹس حصہ لیں گی۔روزگار میلے کے ذریعے تقریباً 300 خالی اسامیوں (پوسٹس) پر اہل امیدواروں کا انتخاب کیا جائے گا۔انچارج ڈسٹرکٹ ایمپلائمنٹ افسر کیش پرساد ریال نے بتایا کہ روزگار میلے میں انٹرمیڈیٹ، آئی ٹی آئی، ڈپلوما، بی فارما، ایم فارما، گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کی اہلیت رکھنے والے 18 سے 32 سال کی عمر کے اتراکھنڈ کے مستقل رہائشی امیدوار حصہ لے سکتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ خواہش مند امیدواروں کو اپنے تمام تعلیمی اور تربیتی اصل اسناد (اوریجنل سرٹیفکیٹس)، ایمپلائمنٹ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، بائیو ڈیٹا اور دیگر ضروری دستاویزات کے ساتھ مقررہ تاریخ اور وقت پر روزگار میلے میں حاضر ہونا ہوگا۔انتخاب کا عمل حصہ لینے والی انڈسٹریل یونٹس کی جانب سے ان کی ضرورت کے مطابق مکمل کیا جائے گا۔انچارج ڈسٹرکٹ ایمپلائمنٹ افسر نے نوجوانوں سے اس موقع کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ روزگار میلے میں حصہ لینے والے امیدواروں کو کسی قسم کا ٹریولنگ الاؤنس نہیں دیا جائے گا۔انہوں نے بتایا کہ روزگار میلے سے متعلق کسی بھی معلومات کے لیے امیدوار دفتری دنوں میں صبح 10 بجے سے شام پانچ بجے تک ڈسٹرکٹ ایمپلائمنٹ آفس، ہریدوار سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

جوشی نے لیفٹیننٹ جنرل ایم ایم لکھیرا کو خراج عقیدت پیش کیا

دہرہ دون: فوجی بہبود کے وزیر گنیش جوشی نے ہندوستانی فوج کے سابق افسر اور میزورم اور پڈوچیری کے سابق گورنر لیفٹیننٹ جنرل ایم ایم لاکھیرا کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔کابینی وزیر گنیش جوشی نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل لاکھیرا کا انتقال قوم، ہندوستانی فوج اور اتراکھنڈ کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے۔اپنے طویل فوجی کیریئر کے دوران انہوں نے بہترین قیادت، لگن اور قومی خدمت کی مثالی مثال قائم کی۔ ہندوستانی فوج میں مختلف اہم ذمہ داریوں کو کامیابی کے ساتھ انجام دیتے ہوئے، انہوں نے ملک کی سلامتی اور فخر کو نئی بلندیوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد لیفٹیننٹ جنرل لاکھیرا نے میزورم اور پڈوچیری کے گورنر کے طور پر اپنے آئینی فرائض کو بھی پوری لگن، شفافیت اور کارکردگی کے ساتھ نبھایا۔ان کی نظم و ضبط والی شخصیت، سادہ زندگی اور قوم سے لگن ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔کابینی وزیر گنیش جوشی نے مرحوم کی روح کے سکون کے لیے دعا کی اور دعا کی کہ خدا سوگوار خاندان کو یہ ناقابل برداشت نقصان برداشت کرنے کی طاقت عطا کرے۔انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ اور پورا ملک ان کی خدمات کو ہمیشہ عقیدت اور احترام کے ساتھ یاد رکھے گا۔

ممبئی شہر اور مضافات میں موسلا دھار بارش

سڑکیں ندی تالاب میں تبدیل، ٹریفک جام اور نشیبی علاقوں میں پانی داخل ہونے سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا، ممبئی کے لیے یلو الرٹ جاری

ممبئی: ممبئی میں منگل 30 جون کو ہونے والی موسلا دھار بارش نے شہر کی معمول کی زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا۔ مسلسل اور تیز بارش کے باعث شہر کے متعدد نشیبی علاقے زیرِ آب آ گئے جبکہ کئی اہم سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کرنے لگیں، جس کے نتیجے میں ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہوئی اور ہزاروں شہریوں کو آمد و رفت میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔

شہر کے مغربی مضافاتی علاقوں، جن میں دہیسر، بوریولی، کاندیولی، ملاڈ، گوریگاؤں اور اندھیری شامل ہیں، شدید بارش کے باعث کئی مقامات پر پانی جمع ہو گیا۔ اندھیری سب وے میں پانی بھر جانے کے بعد اسے عارضی طور پر ٹریفک کے لیے بند کرنا پڑا، جبکہ متعدد اہم شاہراہوں پر گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔

بارش کے باعث دفاتر، تعلیمی اداروں اور کاروباری مراکز جانے والے افراد کو شدید مشکلات پیش آئیں۔ کئی علاقوں میں پانی بھرنے سے معمولاتِ زندگی متاثر ہوئے، جبکہ شہریوں نے سوشل میڈیا پر مختلف علاقوں کی آبدوز سڑکوں اور ٹریفک جام کی تصاویر اور ویڈیوز بھی شیئر کیں۔

محکمۂ موسمیات نے ممبئی کے لیے یلو الرٹ جاری کرتے ہوئے آئندہ گھنٹوں میں مزید تیز بارش کی پیش گوئی کی ہے اور شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز، نشیبی علاقوں میں احتیاط برتنے اور سرکاری ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔

بارش کے سبب سائن-پنویل ہائی وے پر نیرول اور سانپاڑا کے درمیان بھی شدید ٹریفک جام دیکھنے میں آیا، جس کے باعث گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔

ممبئی ٹریفک پولیس کے مطابق ڈی این نگر کے قریب واقع اندھیری سب وے میں تقریباً ایک سے ڈیڑھ فٹ پانی جمع ہونے کے باعث وہاں سے گاڑیوں کی آمد و رفت عارضی طور پر بند کر دی گئی۔ پولیس نے سوشل میڈیا پر جاری کردہ اطلاع میں بتایا کہ ٹریفک کو متبادل راستوں، ایس وی روڈ اور گوکھلے برج، کی طرف موڑ دیا گیا ہے اور شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ان ہی راستوں کا استعمال کریں۔

دوسری جانب متعدد مسافروں نے سوشل میڈیا پر شکایت کی کہ بارش کے دوران بعض آٹو رکشہ ڈرائیوروں نے سفر کرنے سے انکار کیا یا معمول سے کہیں زیادہ کرایہ طلب کیا۔

حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سفر سے قبل ٹریفک سے متعلق تازہ اطلاعات حاصل کریں، ٹریفک پولیس کی ہدایات پر عمل کریں اور جہاں تک ممکن ہو پانی جمع ہونے والے راستوں سے گریز کریں، کیونکہ شہر میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔

نوی ممبئی میں شدید بارش نے لوگوں کی مشکلات میں خاصہ اضافہ کر دیا ہے۔ منگل کی صبح تیز بارش کے سبب کئی علاقوں میں شدید آبی جماؤ کی صورتحال پیدا ہو گئی اور پانی میں ڈوبی سڑکیں دریا جیسی نظر آنے لگیں۔ تربھے علاقے کی رہائشی سوسائٹیوں کی پارکنگ میں بارش کا پانی بھر گیا۔ شدید بارش کے سبب سانپاڑا علاقے سے اے پی ایم سی روڈ تک پانی بھر گیا۔ اس روڈ پر تقریباً ڈیڑھ فٹ تک پانی جمع ہونے کے سبب لوگوں کو پیدل چلنے میں کافی پریشانی ہوئی۔ نوی ممبئی کے لوگوں نے انتظامیہ سے نالیوں کی صفائی اور پانی نکالنے کے نظام کو بہتر بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہر مانسون میں پانی جمع ہونے کا مسئلہ سامنے آتا ہے۔

سڑکوں کو گڑھے سے پاک بنانے میں مزید کتنے سال لگیں گے؟

ممبئی کی سڑکوں کی خراب حالت پر بامبے ہائی کورٹ برہم، بی ایم سی کو لگائی پھٹکار

ممبئی: ممبئی کی سڑکوں کی خراب حالت رہائشیوں کے لیے ایک بڑی پریشانی ہے۔ گزشتہ پیر کو بمبئی ہائی کورٹ نے برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے سڑک کی حفاظت کے بارے میں غیر معقول رویہ پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ عدالت نے دوٹوک الفاظ میں بی ایم سی سے پوچھا کہ شہری ادارے کو ممبئی کی تمام سڑکوں کو گزرنے کے قابل بنانے میں مزید کتنے سال لگیں گے۔ سماعت کے دوران جسٹس اے ایس کی بنچ (گڈکری اور جسٹس کمل کھاتانے) زبانی طور پر ریمارکس دیئے کہ سڑکیں بہت خستہ حالت میں ہیں۔ یہاں تک کہ اگر ہم فرض کر لیں کہ کوئی گڑھا نہیں ہے، تب بھی لاکھوں گڑھے موجود ہیں۔

ہائی کورٹ سڑکوں کی حالت زار پر برہم

ہائی کورٹ بنچ نے سخت ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ ہائی کورٹ آ کر سڑکوں کا دورہ کرے اور دیکھے کہ حالات کتنے خراب ہیں، آپ کو کتنے سال کام کرنے کی ضرورت ہے؟ بی ایم سی کو 20 سال کا وقت دیا گیا لیکن اب تک کوئی ٹھوس کارروائی دیکھنے میں نہیں آئی۔

بی ایم سی اور ٹی ایم سی کو سخت ہدایات

عدالت نے بی ایم سی اور تھانے میونسپل کارپوریشن (ٹی ایم سی) دونوں کو اگلے پیر تک اپنے آن لائن سسٹم سے مکمل ڈیٹا جمع کرانے کا حکم دیا ہے۔ اس کے لیے بی ایم سی کو شکایات پر کی گئی کارروائی کے فوٹوگرافی سے پہلے اور بعد میں عدالت کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ مزید برآں، تھانے میونسپل کارپوریشن کو یہ بتانا چاہیے کہ آیا اس نے متاثرہ خاندان کو معاوضہ دیا یا نہیں جنہوں نے مین ہول کی وجہ سے اپنے معصوم بچے کو کھو دیا تھا۔

قابل ذکر ہے کہ یہ پوری سماعت ممبئی کی سڑکوں کی خستہ حالی اور وکیل روجو ٹھاکر کی عرضی پر عدالت کی طرف سے خود نوٹس لیے گئے ایک مقدمے پر مبنی تھی۔ عرضی میں مطالبہ کیا گیا کہ ممبئی کی سڑکوں کو گڑھوں سے پاک اور محفوظ بنانے کے لیے گزشتہ دہائی کے دوران جاری کیے گئے احکامات کو سختی سے نافذ کیا جائے۔

مذہبی معاملات میں حکومت کی مداخلت ناقابلِ قبول: رکنِ اسمبلی اسلم شیخ

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوران کانگریس کے رکن اسمبلی اسلم شیخ نے ناندیڑ میں واقع سکھ برادری کے مقدس مذہبی مقام تخت سچکھنڈ شری حضور ابچل نگر صاحب گوردوارہ بورڈ کی فوری بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے حکومت کی مذہبی معاملات میں مداخلت پر سخت اعتراض ظاہر کیا۔ اسمبلی میں توجہ طلب نوٹس کے ذریعے اس اہم مسئلے کو اٹھاتے ہوئے اسلم شیخ نے کہا کہ مذہبی اداروں کے انتظام و انصرام میں حکومت کی غیر ضروری مداخلت آئینِ ہند کی روح کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا آئین ہر شہری کو اپنے مذہب پر عمل کرنے اور مذہبی آزادی کا بنیادی حق دیتا ہے، لہٰذا ہر مذہبی ادارے کا نظم و نسق اسی مذہب کے ماننے والوں کے سپرد ہونا چاہیے۔ انہوں نے ایوان کی توجہ اس جانب بھی مبذول کرائی کہ ریاستی حکومت نے سال 2022 میں ناندیڑ گوردوارہ بورڈ کو تحلیل کر کے وہاں سرکاری منتظم مقرر کیا تھا، جس کے باعث سکھ برادری میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ اسلم شیخ نے مزید کہا کہ حکومت کی جانب سے 1956 کے قانون کو منسوخ کر کے نیا قانون نافذ کرنے کی تیاری بھی سکھ برادری میں بے چینی کا سبب بنی ہوئی ہے۔ اس مجوزہ قانون کی شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی (SGPC)، تخت صاحب کے جتھے دار، شرومنی اکالی دل سمیت ملک و بیرونِ ملک کی متعدد نمایاں سکھ تنظیموں نے بھی سخت مخالفت کی ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سکھ برادری کے مذہبی جذبات، آئینی حقوق اور مذہبی آزادی کا مکمل احترام کرتے ہوئے ناندیڑ گوردوارہ بورڈ کو فوری طور پر بحال کیا جائے اور مذہبی اداروں کے معاملات میں غیر ضروری سرکاری مداخلت سے گریز کیا جائے۔

اسکول بس پر درخت گرنے سے ایک بچہ ہلاک، 10 زخمی

ممبئی: ممبئی میں اسکول بس پر بڑا درخت گرنے سے ایک اسکولی بچہ ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ چمبور روڈ نمبر 11 پر پیش آیا۔ زخمی بچوں کو قریبی اسپتال لے جایا گیا ہے۔ اطلاع کے مطابق بس میں کل 13 بچے سوار تھے۔ اطلاعات کے مطابق، حادثہ ممبئی کے چمبور علاقے میں دوپہر 2:45 بجے کے قریب پیش آیا۔ روڈ نمبر 11 سے گزرتے ہوئے بس پر درخت اچانک گر گیا، واقعے میں دس بچے زخمی ہو گئے۔ مقامی باشندوں کا الزام ہے کہ انہوں نے کئی بار برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کو خط لکھ کر درخت کو تراشنے یا ہٹانے کی درخواست کی ہے، کیونکہ اس سے قبل بھی اس علاقے میں اس طرح کے واقعات پیش آ چکے ہیں۔ بار بار وارننگ کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ دریں اثنا، ہندوستان کے محکمہ موسمیات نے آج ممبئی اور آس پاس کے علاقوں میں تیز بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔

شیعہ علما اسمبلی انڈیا کی جانب سے سید سلمان حسینی ندوی کے انتقال پر تعزیتی پیغام

نئی دہلی: شیعہ علما اسمبلی انڈیا نے ایک تعزیتی پیغام جاری کرتے ہوئے بزرگ عالم دین سید سلمان حسینی ندوی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ تنظیم نے مرحوم کی دینی، علمی اور دعوتی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ تعزیتی بیان میں کہا گیا کہ مرحوم نے اپنی پوری زندگی تعلیماتِ اہل بیتؑ، دین اسلام کی ترویج، مظلوموں کی حمایت اور معاشرے کی رہنمائی میں گزاری۔ ان کی علمی و دینی خدمات ملت کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہیں۔

شیعہ علما اسمبلی انڈیا نے مرحوم کی رحلت کو ایک بڑا علمی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے اہل علم کی جدائی سے پیدا ہونے والا خلا آسانی سے پُر نہیں کیا جا سکتا۔ بیان میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی کہ مرحوم کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی خدمات کو شرفِ قبولیت بخشے اور پسماندگان، متعلقین اور عقیدت مندوں کو صبر و اجر عطا فرمائے۔

مغل مسجد ممبئی میں یکم تا 5 جولائی مجالسِ عزا کا انعقاد

معروف عالم دین اور سری نگر کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی خطاب کریں گے

ممبئی: مسجد ایرانیان (مغل مسجد)، ممبئی میں یکم جولائی سے 5 جولائی 2026 تک مجالسِ عزا کا خصوصی سلسلہ منعقد کیا جائے گا۔ اعلان کے مطابق یہ مجالس نمازِ مغربین کے بعد منعقد ہوں گی۔ ان مجالس سے معروف عالمِ دین اور سری نگر لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی خطاب کریں گے۔ یہ پروگرام اثنا عشری یوتھ فاؤنڈیشن ممبئی کے زیرِ اہتمام مسجدِ ایرانی کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ منتظمین نے مومنین و عزاداروں سے مجالس میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

آغا سید روح اللہ مہدی جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس سے وابستہ سیاسی رہنما ہیں اور سری نگر لوک سبھا حلقہ کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ پانچ روزہ مجالسِ عزا میں شیعہ برادری کے افراد اور مذہبی عقیدت رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد میں شرکت متوقع ہے۔

بھیونڈی ٹی ای ٹی پیپر لیک معاملے میں بڑا انکشاف:

مفرور ماسٹر مائنڈ کی بیوی پٹنہ سے گرفتار، 6 جولائی تک پولیس ریمانڈ

بھیونڈی: مہاراشٹر کے سنسنی خیز TET (ٹیچر اہلیت امتحان) پیپر لیک معاملے کی تحقیقات کر رہی تھانے پولیس کو ایک اور بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ کئی دنوں سے سرخیوں میں رہنے والے اس کیس میں مفرور مرکزی ملزم بھیجیندر کمار گپتا کی اہلیہ سمن کماری کو بہار کے پٹنہ سے گرفتار کر کے منگل کے روز کونگاؤں پولیس نے بھیونڈی عدالت میں پیش کیا۔ عدالت نے پولیس کے دلائل سننے کے بعد ملزمہ کو 6 جولائی تک پولیس ریمانڈ میں بھیجنے کا حکم دیا۔ پولیس کے مطابق مفرور مرکزی ملزم بھیجیندر کمار گپتا کی تلاش میں تھانے پولیس کی خصوصی ٹیم بہار کے ضلع سمستی پور کے کمہارگاؤں پہنچی تھی۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ بھیجیندر وہاں چھپا ہوا ہے، تاہم پولیس کے پہنچنے سے قبل ہی وہ فرار ہو گیا۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے کال ڈیٹیل ریکارڈ (CDR)، موبائل لوکیشن اور دیگر تکنیکی شواہد کی بنیاد پر اس کی بیوی سمن کماری کو حراست میں لیا اور پوچھ گچھ کے بعد گرفتار کر لیا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کا ماننا ہے کہ پیپر لیک معاملے میں ہونے والی مالی لین دین کی کڑیاں سمن کماری کے بینک کھاتوں سے جڑی ہو سکتی ہیں۔ اسی پہلو کی گہرائی سے جانچ کے لیے پولیس نے عدالت سے ریمانڈ کی درخواست کی تھی۔ پولیس یہ بھی جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ آیا ملزمہ کے بینک اکاؤنٹس کے ذریعے کسی قسم کی رقم منتقل کی گئی، کیا اس نے مفرور مرکزی ملزم کی مدد کی، اور کیا اس کے ذریعے پولیس مرکزی ملزم تک پہنچ سکتی ہے۔ پولیس تحقیقات میں اب تک یہ بات سامنے آئی ہے کہ TET امتحان کے سوالیہ پرچے اتر پردیش کے آگرہ میں واقع ایک پرنٹنگ پریس سے باہر نکالے گئے تھے۔ وہاں سے انہیں دہلی کے راستے مہاراشٹر لایا گیا اور منظم انداز میں پیپر لیک کیا گیا۔ اس معاملے میں پہلے ہی تین ملزمان گرفتار کیے جا چکے ہیں۔ اب سمن کماری کی گرفتاری کے بعد گرفتار ملزمان کی تعداد چار ہو گئی ہے، جبکہ آگرہ سے سوالیہ پرچے فراہم کرنے والے مزید چار ملزمان اب بھی مفرور ہیں، جن کی گرفتاری کے لیے مہاراشٹر اور اتر پردیش میں مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ کونگاؤں پولیس کا کہنا ہے کہ اس پورے ریکیٹ میں شامل تمام افراد کے کردار کی جانچ کی جا رہی ہے۔ الیکٹرانک شواہد، بینک ٹرانزیکشن، موبائل کال ریکارڈ اور دیگر تکنیکی ثبوتوں کی بنیاد پر تحقیقات آگے بڑھ رہی ہیں۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ آنے والے دنوں میں اس کیس میں مزید اہم انکشافات ہو سکتے ہیں۔ دریں اثنا، ملزمہ کی جانب سے وکیل ایڈوکیٹ شیلیش گائیکواڑ نے عدالت کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کی موکلہ سمن کماری تحقیقات سے فرار نہیں تھیں بلکہ انہوں نے پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کیا۔ ان کے مطابق پولیس نے صرف اس بنیاد پر انہیں گرفتار کیا کہ گرفتاری کے بعد انہوں نے اپنے شوہر بھیجیندر کمار گپتا سے موبائل فون پر بات کی تھی۔ اب تک کسی مالی لین دین کا کوئی براہِ راست ثبوت سامنے نہیں آیا ہے اور فی الحال صرف کال ڈیٹیلز کی بنیاد پر پوچھ گچھ جاری ہے۔ عدالت نے دیگر ملزمان کی طرح سمن کماری کو بھی 6 جولائی تک پولیس ریمانڈ میں بھیج دیا ہے۔ پورے مہاراشٹر میں کئی دنوں سے موضوع بحث بنے اس ہائی پروفائل TET پیپر لیک معاملے میں اب تحقیقات کا رخ مالی لین دین، تکنیکی شواہد اور مفرور ماسٹر مائنڈ تک پہنچنے پر مرکوز ہو گیا ہے۔ پولیس کو امید ہے کہ سمن کماری سے پوچھ گچھ کے دوران مرکزی ملزم اور اس پورے نیٹ ورک سے متعلق مزید اہم معلومات حاصل ہوں گی۔ 6 جولائی کو ملزمہ کو دوبارہ عدالت میں پیش کیا جائے گا، جہاں تحقیقات کی پیش رفت کی بنیاد پر آئندہ قانونی کارروائی کا فیصلہ کیا جائے گا۔

اسلامی ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون بڑھانے پر زور

انقرہ میں منعقدہ اسلامی چیمبر آف کامرس اینڈ ڈیولپمنٹ کے اجلاس میں سعودی فیڈریشن آف چیمبرز کے چیئرمین عبداللہ صالح کامل کی شرکت

انقرہ: سعودی فیڈریشن آف چیمبرز نے ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ میں منعقدہ اسلامی چیمبر آف کامرس اینڈ ڈیولپمنٹ کے 40ویں بورڈ آف ڈائریکٹرز اجلاس اور 72ویں فائنانس کمیٹی اجلاس میں فعال شرکت کی۔ اس موقع پر فیڈریشن آف سعودی چیمبرز کے چیئرمین اور اسلامی چیمبر آف کامرس اینڈ ڈیولپمنٹ کے صدر عبداللہ صالح کامل نے کہا کہ عالمی معیشت میں تیزی سے آنے والی تبدیلیاں اس بات کی متقاضی ہیں کہ اسلامی ممالک آپس میں اقتصادی تعاون کو مزید مضبوط کریں اور نجی شعبے کو ترقیاتی عمل میں زیادہ مؤثر کردار ادا کرنے کا موقع دیا جائے۔

اجلاس کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے عبداللہ صالح کامل نے کہا کہ سعودی عرب اسلامی دنیا میں اقتصادی تعاون کے فروغ کے لیے قائدانہ کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی چیمبر بین الاسلامی تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ، اقتصادی انضمام کو مستحکم کرنے اور نوجوانوں و کاروباری افراد کے لیے اعلیٰ معیار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔

اجلاس ترکیہ کے نائب صدر جودت یلماز کی موجودگی میں اختتام پذیر ہوا۔ سعودی وفد کی قیادت عبداللہ صالح کامل نے کی، جبکہ وفد میں فیڈریشن آف سعودی چیمبرز کے سیکریٹری جنرل سلطان محمد المسلم اور اسلامی تعاون تنظیم (OIC) کے رکن ممالک کی مختلف چیمبرز اور فیڈریشنز کے نمائندے بھی شامل تھے۔ عبداللہ صالح کامل نے کہا کہ سعودی فیڈریشن آف چیمبرز کی شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ سعودی عرب اسلامی چیمبر کے قیام سے ہی اس کی بھرپور حمایت کرتا آیا ہے اور اسلامی ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کے فروغ کے لیے اپنی وابستگی برقرار رکھے ہوئے ہے۔

اس موقع پر سیکریٹری جنرل سلطان محمد المسلم نے کہا کہ سعودی عرب مشترکہ اسلامی اقتصادی تعاون کو آگے بڑھانے اور مملکت کے نجی شعبے کی عالمی سطح پر موجودگی مضبوط بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان اقتصادی تعلقات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جہاں 2025 کے دوران دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارتی حجم 32.1 ارب سعودی ریال (8.5 ارب امریکی ڈالر) تک پہنچ گیا، جو سالانہ بنیاد پر 10.4 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ ان کے مطابق یہ پیش رفت دونوں ممالک کی کاروباری برادریوں کے درمیان مزید اسٹریٹجک شراکت داری کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے۔

اجلاسوں کے دوران اسلامی چیمبر کے مختلف منصوبوں اور پروگراموں پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی، جن میں او آئی سی آربیٹریشن سینٹر (OIC-AC)، صالح کامل سسٹین ایبل انٹرپرینیورشپ آرگنائزیشن اور اسلامی چیمبر ٹریننگ اکیڈمی (ICTA) شامل ہیں۔ شرکاء نے ترکیہ کی یونین آف چیمبرز اینڈ کموڈیٹی ایکسچینجز (TOBB) کے نجی شعبے کی معاونت اور کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کے تجربات کا بھی جائزہ لیا۔

اجلاس کے ایجنڈے میں 72ویں فنانس کمیٹی کا اجلاس، پائیدار زراعت، جدت، غذائی تحفظ اور اقتصادی ترقی پر گول میز کانفرنس، نیز اختراع، کاروباری سرگرمیوں، خواتین و مرد کاروباری افراد کو بااختیار بنانے اور چیمبرز آف کامرس کی ادارہ جاتی صلاحیت مضبوط بنانے سے متعلق خصوصی مباحثے بھی شامل تھے۔

اسلامی چیمبر کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اجلاس کے دوران مستقبل کے منصوبوں، ترقیاتی پروگراموں اور اسلامی ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کو فروغ دینے والی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ 2027 میں اسلامی چیمبر کی گولڈن جوبلی تقریبات کی تیاریوں پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس کے موقع پر سعودی وفد نے TOBB یونیورسٹی آف اکنامکس اینڈ ٹیکنالوجی کا دورہ بھی کیا، جہاں اعلیٰ تعلیم کو نجی شعبے کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے اور طلبہ کو عملی منڈی کے تقاضوں کے مطابق تیار کرنے کے ماڈل کا مشاہدہ کیا گیا۔

سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان تجارتی و سرمایہ کاری تعاون کے فروغ کے لیے مستقل فورم قائم

انقرہ: سعودی فیڈریشن آف چیمبرز اور ترکیہ کی یونین آف چیمبرز اینڈ کموڈیٹی ایکسچینجز (TOBB) نے پیر کے روز ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ میں ترک-سعودی چیمبرز فورم (TSCF) کے قیام کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے۔ یہ معاہدہ اسلامی چیمبر آف کامرس اینڈ ڈیولپمنٹ کے 40ویں بورڈ آف ڈائریکٹرز اجلاس کے موقع پر طے پایا۔ معاہدے پر سعودی جانب سے فیڈریشن آف سعودی چیمبرز کے چیئرمین عبداللہ صالح کامل جبکہ ترک جانب سے TOBB کے صدر رفعت حصارجیکلی اوغلو نے دستخط کیے۔

اس مفاہمتی یادداشت کے تحت سعودی عرب اور ترکیہ کے نجی شعبوں کے درمیان اقتصادی تعاون کو مضبوط بنانے، تجارت اور سرمایہ کاری سے متعلق مستقل رابطہ قائم کرنے، دوطرفہ تجارتی حجم میں اضافے، مشترکہ سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی اور دونوں ممالک کی کاروباری برادریوں کے درمیان پائیدار شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے ایک مستقل ادارہ جاتی پلیٹ فارم قائم کیا جائے گا۔

معاہدے کے مطابق دونوں ممالک اقتصادی و تجارتی مکالمے کو فروغ دینے، دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں سہولت فراہم کرنے، معلومات اور تجربات کے تبادلے، تجارتی وفود کے تبادلوں، تربیتی پروگراموں، کانفرنسوں اور اقتصادی فورمز کے انعقاد میں ایک دوسرے سے تعاون کریں گے۔

معاہدے میں باقاعدگی سے سعودی-ترک تجارتی مکالمہ فورم کے انعقاد، دونوں ممالک کے چیمبرز آف کامرس کے درمیان تعاون کے نیٹ ورک کے قیام، اقتصادی مطالعات اور تحقیقی اشاعتوں کی تیاری، نیز ٹرانسپورٹ، لاجسٹکس، بنیادی ڈھانچے، بحری نقل و حمل اور فضائی خدمات کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا ہے، تاکہ سپلائی چین کو مضبوط بنایا جا سکے اور اقتصادی انضمام کو مزید فروغ ملے۔

ترک-سعودی چیمبرز فورم کی نگرانی ایک مشترکہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کرے گا، جس میں دونوں ممالک کے پانچ، پانچ نمائندوں سمیت مجموعی طور پر دس اراکین شامل ہوں گے۔ فورم کی مشترکہ صدارت سعودی اور ترک نمائندے کریں گے، جبکہ دونوں تنظیموں کے جنرل سیکریٹریٹ فورم کے سیکریٹریٹ کی ذمہ داریاں انجام دیں گے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس سال میں دو مرتبہ باری باری سعودی عرب اور ترکیہ میں منعقد ہوگا، جبکہ فورم کا عمومی اجلاس کم از کم سال میں ایک بار ہوگا۔

بیان کے مطابق ترک-سعودی چیمبرز فورم کا قیام دونوں ممالک کے درمیان تیزی سے فروغ پاتے اقتصادی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے اور تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری تعاون کو مزید وسعت دینے کے لیے ایک مستقل اور مؤثر ادارہ جاتی پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔

واضح رہے کہ TOBB ترکیہ کے نجی شعبے کی سب سے بڑی نمائندہ تنظیم ہے، جو ملک بھر میں 365 چیمبرز آف کامرس، صنعت اور کموڈیٹی ایکسچینجز کے ذریعے 15 لاکھ سے زائد کمپنیوں اور کاروباری اداروں کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ ادارہ مختلف ممالک کے ساتھ بین الاقوامی بزنس کونسلوں کی قیادت بھی کرتا ہے اور ترکیہ کے علاقائی و عالمی اقتصادی اور تجارتی تعلقات کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

فون پر بہنوئی سے بات کرنا ظلم نہیں ہے

بامبے ہائی کورٹ نے اپنے شوہر پر شک کرنے والی بیوی کی ایف آئی آر کو مسترد کر دیا

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ شوہر کا اپنی بھابھی کے ساتھ فون پر بات چیت کرنا ظلم نہیں ہے۔ بہنوئی سے بات کرنا تعزیرات ہند (IPC) کی دفعہ 498A کے تحت ظلم کی تعریف میں نہیں آتا۔ عدالت نے یہ فیصلہ بہنوئی کے خلاف درج ایف آئی آر کو کالعدم قرار دیتے ہوئے سنایا۔ بیوی نے معاملے کے حوالے سے اپنے شوہر اور اس کے رشتہ داروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ بہنوئی، جو پیشے سے وکیل ہیں، نے عدالت میں درخواست دائر کی تھی کہ ایف آئی آر کو منسوخ کیا جائے۔ ایف آئی آر میں خاتون نے اپنے شوہر پر اپنے کزن کی بیوی (بہو) کے ساتھ وقت گزارنے کا الزام لگایا تھا۔ خاتون کے مطابق اس کے شوہر کے مبینہ طور پر بہنوئی کے ساتھ غیر ازدواجی تعلقات تھے۔ وہ اس سے فون پر بات چیت کرتا تھا۔ مزید یہ کہ شوہر نے اپنے ہاتھ پر بہنوئی کے بیٹے کا نام بھی گودوا لیا تھا۔ پوچھ گچھ کرنے پر وہ اس کے ساتھ بدسلوکی کرتا اور اسے چھوڑنے کی دھمکی دیتا۔ خاتون نے اپنے شوہر پر پیسے کے مطالبات سمیت دیگر الزامات بھی لگائے تھے۔ درخواست نے ان تمام الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے بے بنیاد اور مبہم الزامات سے کسی جرم کا انکشاف نہیں ہوتا۔ جسٹس آر آر بھوسلے نے کہا کہ درخواست گزار (بہو) کے خلاف الزامات محض شک پر مبنی ہیں، جب کہ شک کی بنیاد معتبر مواد پر ہونی چاہیے۔ یہ مواد اس نوعیت کا ہونا چاہیے جسے مقدمے کی سماعت کے دوران ثبوت میں تبدیل کیا جا سکے۔ جسٹس بھوسلے نے مزید مشاہدہ کیا کہ، موجودہ کیس میں، شک شکایت کنندہ کے اخلاقی تصورات سے پیدا ہوتا ہے۔ خاص طور پر، اس کے شوہر کے طرز عمل کی اس کی تشریح۔ شک کا انحصار ٹھوس مواد پر ہونا چاہیے جو عدالت کو اولین نظریہ بنانے پر مجبور کرتا ہے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ بے بنیاد شکوک ٹھوس شواہد کا متبادل نہیں ہو سکتے۔ آخر میں، جسٹس بھوسلے نے مشاہدہ کیا کہ نہ تو ایف آئی آر اور نہ ہی چارج شیٹ میں غیر ازدواجی تعلقات سے متعلق کوئی الزام ظاہر کیا گیا ہے۔ موجودہ معاملے میں درخواست گزار کے خلاف کوئی مقدمہ نہیں بنایا گیا ہے۔ اس کے خلاف تشدد کا کوئی الزام نہیں ہے۔ اس کے مطابق، عدالت نے درخواست گزار کے خلاف 2019 میں آئی پی سی کی دفعہ 498A اور دیگر دفعات کے تحت درج مقدمہ کو منسوخ کر دیا، جبکہ دیگر ملزمان کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔

رام مندر عطیہ چوری کے ملزمین سے ایس آئی ٹی کی پوچھ گچھ

کئی سوالوں کے جواب نہیں دے پائے چمپت رائے

ایودھیا: (پی این ایس) رام مندر عطیات کی چوری کے معاملے میں اب تحقیقات زور پکڑ رہی ہے۔مقدمہ درج ہونے کے بعد پولیس نے جانچ کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے رام مندر ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری چمپت رائے سے تقریباً 3 گھنٹے تک پوچھ گچھ کی جس کے بعد ان کا بیان قلم بند کیا گیا۔ذرائع کے مطابق چمپت رائے پوچھ گچھ کے دوران کئی سوالوں کے جواب نہیں دے پائے۔اس کے ساتھ ہی پولیس نے ٹرسٹ سے وابستہ عہدیداروں، ملازمین اور دیگر متعلقہ لوگوں سمیت تقریباً 70 لوگوں کو نوٹس جاری کیے ہیں۔تفتیش کرنے والی پولیس عطیات کے انتظام، نگرانی کے طریقہ کار، ملازمین کی تقرریوں اور بینکنگ عمل کی بھی جانچ کر رہی ہے۔ذرائع کے مطابق چمپت رائے سے پوچھ گچھ کے دوران عطیات کے انتظامی نظام، انتظامی فیصلوں، ملازمین کی ذمہ داریوں اور شکایات کے ازالے سے متعلق کئی سوالات پوچھے گئے۔ تفتیشی افسران نے ان کا بیان ریکارڈ کرلیا ہے۔جس کا اب دیگر گواہوں کے بیانات اور دستیاب دستاویزات سے ملایا جائے گا۔اگر تفتیش کے دوران ضرورت محسوس ہوئی تو انہیں دوبارہ پوچھ گچھ کے لیے بلایا جاسکتا ہے۔تحقیقات میں شامل اہلکاروں کا کہنا ہے کہ اب یہ پتہ لگانے کی کوشش ہورہی ہے کہ آخر اتنی سخت سکیورٹی کے باوجود عطیہ کی چوری کیسے ممکن ہوئی۔'آج تک' نے بتایا کہ پولیس ذرائع کے مطابق ٹرسٹ کے سابق رکن انل مشرا اور عہدیدار گوپال راؤ سمیت تقریباً 70 افراد کو نوٹس بھیجے گئے ہیں۔

ان میں ٹرسٹ سے وابستہ اہلکار، ملازمین اور دیگر متعلقہ افراد شامل بتائے جا رہے ہیں۔ تقریباً 140 گواہوں کے بیانات قلمبند کرنے کی بھی تیاری چل رہی ہے۔جانچ ایجنسیوں نے مندر کے 5 سے 6 دیگر ملازمین سے بھی پوچھ گچھ کی ہے۔ وہیں گنتی نظام اور سکیورٹی میں شامل تقریباً 30 افراد سے پوچھ گچھ کی تیاریاں جاری ہیں۔حکام کا خیال ہے کہ اس پورے عمل کو سمجھے بغیر چوری کی واضح تصویر سامنے نہیں آسکتی۔ذرائع کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران تفتیشی افسران نے چمپت رائے سے پوچھا کہ عطیات کی نگرانی کا نظام کس طرح کام کرتا ہے؟ملازمین کی جوابدہی کس کے پاس تھی اور اگر پہلے کوئی شکایت ملی تھی تو اسے کس طرح حل کیا گیا؟ذرائع کا دعویٰ ہے کہ چمپت رائے نے پوچھ گچھ کے دوران بتایا کہ عطیہ کی چوری میں ان کا کوئی کردار نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ جیسے ہی اس معاملے کا علم ہوا، انہوں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مشتبہ افراد کی گرفتاری اور ایف آئی آر درج کرنے کی کارروائی شروع کرائی۔انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ عطیات کے محفوظ انتظام کی مجموعی ذمہ داری ٹرسٹ کے نظام کا حصہ تھی۔

مریض کو لات مارنے والی خاتون کلینر معطل، جانچ کے احکام

رائے بریلی: (پی این ایس) اتر پردیش کے رائے بریلی ضلع اسپتال سے ایک انتہائی شرمناک اور دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔اسپتال کے ایک وارڈ میں تعینات خاتون کلینر کی جانب سے ذہنی طور پر پریشان مریض کو بے دردی سے لات مارنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا ہے۔یہ ویڈیو تقریباً 39 سیکنڈز پر مشتمل ہے۔جس نے پورے محکمہ صحت کے کام کرنے کے انداز پر سنگین سوالات کھڑے کردیے ہیں۔ویڈیو سامنے آنے کے بعد اتر پردیش کے ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے معاملے کا نوٹس لیا اور فوری طور پر مکمل تحقیقات کا حکم دیا۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی مریض کے ساتھ بدسلوکی برداشت نہیں کی جائے گی۔ملزمہ معطل، جانچ کی ہدایت: معاملہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اسپتال کے سی ایم ڈی ڈاکٹر پشپیندر کمار نے ملزمہ خاتون صفائی ملازمہ پنکی کو فوری طور سے معطل کردیا ہے۔

لکھنؤ: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے رام پور میں ترقیاتی پروجیکٹ عوام کو معنون کرنے/سنگ بنیاد رکھنے کے بعد ہونہار طلباء کو چیک و توصیفی سند پیش کیا

جے شری رام نعرہ لگانے پر گولیاں چلوانے والے بن گئے ہیں بھکت: سی ایم

لکھنؤ: (پی این ایس) ایودھیا میں رام مندر کو لے کر چل رہے تنازعہ کے درمیان وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو سماج وادی پارٹی اور کانگریس کو نشانہ بنایا۔رام پور کے شاہ آباد میں 690 کروڑ روپے کے 102 ترقیاتی منصوبوں کے آغاز اور سنگ بنیاد کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو لوگ رام بھکتوں پر گولیاں چلاتے تھے وہ اب بھگوان رام کی عقیدت اور بھکتی کی بات کر رہے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا 2017 سے پہلے جب رام بھکت رام للا ہم آئیں گے، مندر وہیں بنائیں گے، کا نعرہ لگاتے تھے تب ان پر گولیاں چلائی جاتی تھیں۔جے شری رام بولنے والوں پر لاٹھیاں برسائی جاتی تھی۔آج وہی لوگ آستھا کی دہائی دے رہے ہیں۔یہ عوام کی طاقت ہے کہ انھوں نے اپنے رخ بدلنے کیلئے مجبور ہونا پڑا۔ رام- کرشن کے وجود پر سوال اٹھانے والے آج ایودھیا جانے کو بیتاب: سی ایم یوگی نے اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پہلے صرف بھگوان رام اور بھگوان سری کرشن کے وجود پر سوالات اٹھائے جاتے تھے، لیکن آج ایودھیا کو جانے کی دوڑ جاری ہے۔انہوں نے کہا پربھو شری رام سب کے ہیں اور عوام سب کچھ دیکھ رہی ہے۔سماج وادی پارٹی کو نشانہ بناتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2017 سے پہلے اتر پردیش شناخت کے بحران سے نبرد آزما تھا۔انہوں نے الزام لگایا کہ پہلے بیٹیاں محفوظ نہیں تھیں، تاجر خوف میں رہتے تھے، کسان پریشان تھے اور نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع محدود تھے۔انہوں نے کہا کہ اس دور میں سرکاری بھرتیاں نکلتے ہی چچا۔بھتیجہ کی جوڑی وصولی میں جٹ جاتی تھی اور دھاندلی کی وجہ سے کئی بھرتیوں پر عدالت کو روک لگانی پڑتی تھی۔ترقی صرف ایک سیفئی پریوار اور رام پور کے ایک کنبہ تک محدود تھی۔جبکہ غریب، دلت اور عام لوگوں کو نظر انداز کیا گیا تھا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں شفاف بھرتی کے نظام، بہتر قانون نظام اور تیز رفتار ترقی کی وجہ سے ہر طبقہ اسکیموں سے مستفید ہورہا ہے۔رام پور کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سی ایم یوگی نے کہا کہ یہ ضلع اپنی بھرپور ثقافتی ورثے، پیچ ورک، وائلن سازی اور مینتھا کی تیاری کیلئے پورے ملک میں مشہور ہے۔انہوں نے کہا کہ رامپور کبھی زمینوں پر قبضے اور ناانصافی کی سیاست کی زد میں تھا، لیکن اب ترقی کی نئی تصویر نظر آرہی ہے۔غریبوں اور دلتوں کی زمینوں پر قبضے کا کلچر ختم ہو چکا ہے اور حکومت ترقی کے ثمرات بلاامتیاز سب تک پہنچا رہی ہے۔تہواروں پر رخنہ ڈالنے والے: کنورد یاترا، مذہبی تقریبات اور ثقافتی ورثے کا ذکر کرتے ہوئے سی ایم یوگی نے کہا کہ پہلے تہوار اور یاترا میں رکاوٹیں آتی تھیں، وہیں آج کنورد یاترا سے لے کر دیوالی، رام نومی، جنم اشٹمی اور دیگر تہوار پورے جوش وخروش کے ساتھ منائے جارہے ہیں۔اتر پردیش ملک کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک ہے اور ترقی، ورثے اور حکمرانی کے ایک نئے ماڈل کے طور پر ابھرا ہے۔

کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے گرفتار، کئی لیڈر نظر بند

ایودھیا: (پی این ایس) کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے کو کل دیر رات ایودھیا کے ایک ہوٹل سے گرفتار کرلیا گیا۔ضلع میں کئی کانگریسی عہدیداروں کو بھی گھر میں نظر بند کردیا گیا ہے اور انہیں باہر نہ جانے کی ہدایت دی گئی ہے۔رام مندر میں چوری کے معاملے کو لے کر آج مندر کے درشن اور سڑکوں پر احتجاج کرنے کا پروگرام بنایا گیا تھا۔ایودھیا میں اس تقریب پر پابندی کی اطلاع ملنے کے بعد کانگریس کے لیڈر خفیہ طور پر پہنچے تھے۔ ریاستی صدر اجے رائے کل شام ٹرین سے ایودھیا پہنچے۔انہوں نے اسٹیشن کے قریب ایک ہوٹل میں بکنگ کروائی تھی، لیکن پولیس کو اس کا علم ہوگیا اور انہیں ہوٹل میں نظر بند کر دیا۔اجے رائے کی قیادت میں کئی ایم پی اور ایم ایل ایز بھی اس

مجوزہ ایودھیا پروگرام میں شرکت کرنے والے تھے۔ان میں ایم پی کشوری لال شرما، ایم پی راکیش راٹھور، ایم پی اجول رمن سنگھ، ایم پی تنوج پونیا، ایم ایل اے ویریندر چودھری، سابق ایم پی اے پی گوتم، سابق ایم ایل سی دیپک سنگھ اور سابق ایم ایل اے بتا گوتم شامل ہیں۔تاہم، پولیس ان رہنماؤں کو بھی تلاش کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ ایودھیا کے مختلف ہوٹلوں میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔اس سے پہلے 18 جون کو کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے ہنومان گڑھی اور رام مندر کا دورہ کیا تھا۔اس دورے کے دوران انہوں نے رام مندر میں ہونے والے واقعے کو منصوبہ بند ڈکیتی قرار دیا تھا۔کانگریس قائدین نظر بندی اور ہاؤس اریسٹ کو جمہوری حقوق کی خلاف ورزی قرار دے رہے ہیں۔ریاستی ایگزیکیٹو کمیٹی کے رکن سنجے تیواری کو بھی کمار گنج پولیس اسٹیشن میں ان کی رہائش گاہ تک محدود کردیا گیا ہے۔

جمنا ایکسپریس وے پر وولو بس اور ٹریلر میں خوفناک تصادم، 4 ہلاک، 20 مسافر زخمی

متھرا: (پی این ایس) اتر پردیش کے متھرا میں یمنا ایکسپریس وے پر ایک بار پھر ہولناک سڑک حادثہ پیش آیا، جہاں مسافروں سے بھری ایک وولو بس تیز رفتاری کے باعث ٹریلر سے جاٹکرائی۔اس خوفناک حادثے میں 4 افراد جاں بحق، جب کہ 20 مسافر زخمی ہوگئے، جن میں کئی کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔پولیس کے مطابق یہ حادثہ منگل کی علی الصبح تقریباً ساڑھے تین بجے یمنا ایکسپریس وے کے مائل اسٹون 112 اور 113 کے درمیان پیش آیا۔اطلاع ملتے ہی پولیس اور انتظامیہ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور فوری طور پر امدادی و بچاؤ کارروائیاں شروع کر دیں۔ ریسکیو ٹیموں نے بس میں پھنسے تمام زخمیوں کو نکال کر ایمبولینس کے ذریعے قریبی اسپتال منتقل کیا، جب کہ جاں بحق ہونے والے چار افراد کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئیں۔پولیس کے مطابق حادثے کا شکار بنی وولو بس بہار رجسٹریشن نمبر کی تھی، جو لکھنؤ سے دہلی جا رہی تھی۔ اسی دوران راجستھان رجسٹریشن نمبر کا بجری سے لدا ٹریلر ایکسپریس وے کی تیسری لین میں چل رہا تھا، تیز رفتار بس پیچھے سے اس سے جا ٹکرائی۔تصادم اس قدر شدید تھا کہ بس کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا اور موقع پر افراتفری مچ گئی۔حکام کے مطابق حادثے میں جاں بحق ہونے والے چاروں افراد کی ابھی تک شناخت نہیں ہوسکی ہے۔پولیس ان کے پاس سے ملنے والے دستاویزات اور دیگر سامان کی مدد سے شناخت کی کوشش کررہی ہے تاکہ ان کے اہل خانہ کو جلد از جلد اطلاع دی جاسکے۔

رام مندر چندہ چوری معاملہ تشویشناک، سیاست نہ ہو: مایاوتی

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں جاری سیاسی ہنگامے کے درمیان بہوجن سماج پارٹی کی سربراہ مایاوتی نے منگل کے روز ایودھیا کے رام مندر میں چندے کی مبینہ مالی بے ضابطگیوں کو 'انتہائی سنگین اور تشویشناک' قرار دیتے ہوئے سیاسی جماعتوں سے اس معاملے پر سیاست نہ کرنے کی اپیل کی۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں سابق وزیر اعلیٰ اتر پردیش نے کہا کہ جو بھی اس معاملے میں قصوروار ثابت ہو، اسے ہرگز بخشا نہ جائے، تاہم اس معاملے کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرنا بھی درست نہیں۔مایاوتی نے تجویز دی کہ ملک کے دیگر معروف مندروں میں چندے اور نذرانوں کے انتظام کے لیے جو مالیاتی اور حسابی نظام رائج ہے، وہی نظام رام مندر میں بھی نافذ کیا جائے تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا، ایودھیا کے شری رام مندر میں نذرانوں کی چوری، خرد برد اور مالی بے ضابطگیوں سے متعلق روزانہ میڈیا میں آنے والی خبریں انتہائی سنگین اور باعثِ تشویش ہیں۔ ایسے افراد کو کسی صورت معاف نہیں کیا جانا چاہیے، لیکن اس معاملے کو سیاسی رنگ دینا بھی مناسب نہیں۔" مایاوتی نے مزید کہا کہ آئینی اصولوں کے مطابق ملک میں سیاست کو جرم سے، جرم کو سیاست سے، مذہب کو سیاست سے اور سیاست کو فرقہ واریت سے الگ رکھا جانا چاہیے۔ان کے مطابق، یہی بی ایس پی کا تمام

سیاسی جماعتوں کے لیے قومی اور عوامی مفاد میں مشورہ ہے، اور ملک کے عوام سے بھی ہماری یہی اپیل ہے۔" رام مندر کے چندے میں مبینہ خرد برد کے معاملے نے اتر پردیش میں نئی سیاسی کشیدگی پیدا کردی ہے۔اپوزیشن جماعتیں اس معاملے پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بنارہی ہیں، جبکہ حکمراں بی جے پی اپوزیشن پر الزام لگارہی ہے کہ وہ رام مندر کی تعمیر کی پہلے بھی مخالفت کرتی رہی ہے اور اب بلاوجہ تنازع کھڑا کررہی ہے۔ ادھر پیر کے روز ایودھیا کی ایک مقامی عدالت نے مبینہ چندہ گھوٹالے میں گرفتار تمام ملزمان کو 14 دن کی عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔یہ فیصلہ اتر پردیش پولیس کی جانب سے رام جنم بھومی مندر میں چندے اور نذرانوں میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی تحقیقات کے بعد سامنے آیا۔

رام مندر تنازع کے درمیان اکھلیش یادو کا کنبہ پہنچا کاشی

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی سیاست میں اس وقت پوری طرح رام مندر اور اس سے وابستہ تنازعات کے ارد گرد گھوم رہی ہے۔سماجوادی پارٹی کے لیڈر اکھلیش یادو کے ذریعہ رام مندر چڑھاوے کی مبینہ چوری کا معاملہ اٹھائے جانے کے بعد ریاست کی سیاست گرم ہوگئی ہے۔اس کے بعد، بی جے پی نے ایس پی حکومت کے دوران رام بھکتوں کے

ساتھ پیش آنے والے مبینہ واقعات پر سوال اٹھاتے ہوئے جواب دیا۔اس سیاسی ٹکراؤ کے درمیان اکھلیش یادو کا کنبہ مذہبی سفر پر کاشی پہنچ گیا۔ان کی اہلیہ اور ایم پی ڈمپل یادو پیر کی شام وارانسی پہنچیں اور کاشی وشوناتھ مندر اور کال بھیرو مندر میں درشن اور پوجا کیا۔اس سے پہلے ان کے بچے ارجن، ٹینا اور ادیتی اتوار کو ہی کاشی پہنچ چکے تھے اور بابا وشوناتھ کے درشن کیے تھے۔خفیہ یاترا، سوشل میڈیا سے کھلا راز: اس سفر کو خفیہ رکھا گیا تھا تاکہ کوئی سیاسی بھیڑ یا نقل وحرکت نہ ہوسکے۔حالانکہ کل سوشل میڈیا پر مندر کی تصاویر اور ویڈیو وائرل ہونے کے بعد کارکنوں میں بحث تیز ہوگئی۔مقامی تنظیم کے عہدیداروں کو بھی اس سفر کا علم نہیں تھا۔گنگا آرتی اور بنارسی ذائقہ کا لطف اٹھایا: تینوں بچوں نے کاشی میں گنگا آرتی میں حصہ لیا اور گنگا کی پوجا بھی کی۔ان کے ساتھ ایم پی پریا سروج بھی موجود تھیں۔بعد میں ڈمپل یادو نے دیر رات منگلا آرتی میں حصہ لیا اور کاشی کی مشہور کچوری جلیبی، لسی اور بنارسی ساڑی کی بھی خریداری کی۔ یہ بات زیر بحث ہے کہ یہ دورہ ایک نجی اور گھریلو پروگرام سے منسلک ہے۔

یوپی میں بی جے پی کو روکنے کیلئے اے آئی ایم آئی ایم کرے گی اتحاد: اویسی

بجنور: (پی این ایس) اتر پردیش میں 2027 کے یوپی انتخابات کو لے کر سیاسی ہلچل تیز ہوگئی ہے۔ نجیب آباد، بجنور میں منعقدہ "پیغام اتحاد" پروگرام میں اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے اعلان کیا کہ ان کی پارٹی 2027 کے اسمبلی انتخابات پوری طاقت کے ساتھ لڑے گی۔انہوں نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو اے آئی ایم آئی ایم بی جے پی کو اقتدار میں آنے سے روکنے کیلئے اتحاد بنانے سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔ریلی کے دوران اویسی نے بی جے پی کے ساتھ ساتھ سماج وادی پارٹی اور کانگریس کو بھی نشانہ بنایا۔انہوں نے الزام لگایا کہ حکمراں پارٹی اور اہم اپوزیشن دونوں نے سیاسی طور پر مسلمانوں، دلتوں اور پسماندہ لوگوں کو پسماندہ کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اے آئی ایم آئی ایم ایسی حکومت چاہتی ہے جو مذہب یا ذات پات کی بنیاد پر نہیں بلکہ ہر شہری کیلئے انصاف کو یقینی بنائے۔اویسی نے رام مندر چیش کش کیس کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی حکومت پر تنقید کی۔

دو شاطر چور گرفتار، 12 لاکھ کے زیورات برآمد

لکھنؤ: (پی این ایس) پولیس کمشنریٹ لکھنؤ کے تحت گڈمبا تھانہ کی پولیس ٹیم نے بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے شاطر چوروں کو 12 لاکھ روپے سے زیادہ کے زیورات کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ یہ کارروائی زون مشرقی علاقے میں کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق، 28 جون 2026 کو پرشانت منی ترپاٹھی، جو محمد پور کھتری، کلیان پور کے رہنے والے ہیں نے گڈمبا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی کہ نامعلوم چوروں نے ان کے بند گھر کا تالہ توڑ کر کمرے سے سونے اور چاندی کے زیورات اور نقدی چوری کر لے گئے ہیں۔اس معاملے میں، مقدمہ نمبر 2026/255 سیکشن 305(A)/331(4) بی این ایس کے تحت گڈمبا تھانہ میں درج کیا گیا تھا۔گکریل جنگل سے ہوئی گرفتار: معاملہ کی جانچ کر رہی پولیس ٹیم نے 30 جون 2026 کو مخبر کی اطلاع پر گکریل جنگل کے پاس سے دو ملزمان کو حراست میں لیا۔گرفتار ملزمان کی شناخت ینک ورما (19) ساکن بارہ بنکی، حال پتہ گڑمبا لکھنؤ، ابھیشیک یادو (20) ساکن کلیان پور گڑمبا لکھنؤ کے طور پر ہوئی۔پولیس نے ملزمان کے قبضے سے بڑی مقدار میں سونے اور چاندی کے زیورات برآمد کیے ہیں جن میں انگوٹھیاں، منگل سوتر، زنجیریں، ہار، بالیاں، بالیاں، لاکیٹس، پازیب، بالیاں، کمر کی زنجیریں، بچوں کی ڈوریاں، بچھیا، ایک گھڑی اور 138 روپے نقدی شامل ہیں۔ برآمد شدہ زیورات کی تخمینہ قیمت 12 لاکھ روپے سے زائد بتائی جاتی ہے۔پولیس پوچھ گچھ میں ملزم نے اعتراف جرم کرتے ہوئے بتایا کہ گھر کافی عرصے سے بند تھا۔موقع دیکھ کر انہوں نے تالا توڑ کر چوری کی۔نقد روپے خرچ ہوئے اور وہ زیورات خریدنے کے چکر میں تھے، لیکن اس سے پہلے ہی پولیس نے انہیں پکڑ لیا۔ دونوں گرفتار ملزمان کو متعلقہ دفعات کے تحت جیل بھیجنے کی کارروائی

کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ علاقے میں چوری کی وارداتوں کو سختی سے روکا جائے گا اور ایسے مجرموں کے خلاف مہم جاری رہے گی۔گرفتار کرنے والی ٹیم: یہ کارروائی سب انسپکٹر دیویندر کمار سنگھ، سب انسپکٹر سورو نہوال، ہیڈ کانسٹیبل اودھیش کمار اور کانسٹیبل پردیپ سونکر کی ٹیم نے گڈمبا پولیس اسٹیشن کے سربراہ انجانی کمار مشرا کی قیادت میں انجام دی گئی۔

وزیراعلیٰ کے دورے کی تیاریاں زوروں پر، جلسہ گاہ کا معائنہ

معائنہ کے دوران سکیورٹی انتظامات، ٹریفک مینجمنٹ، پارکنگ، اسٹیج کے انتظامات، پینے کے پانی، بجلی، صفائی اور دیگر ضروری انتظامات کا جائزہ لیا گیا

دیوبند (عارف عثمانی) ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے سہارنپور کے دورے کے لیے تیاریاں تیز ہوگئی ہیں۔ اس تناظر میں بی جے پی شہر ایم ایل اے راجیو گمبر، بی جے پی شہر صدر شیتل بشنوئی اور انتظامی عہدیداروں نے آج مجوزہ جلسہ گاہ کا مشترکہ طور پر معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران سکیورٹی انتظامات، ٹریفک مینجمنٹ، پارکنگ، اسٹیج کے انتظامات، پینے کے پانی، بجلی، صفائی اور دیگر ضروری انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔

عہدیداروں کو تمام تیاریاں بروقت اور منظم طریقے سے مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی، تاکہ چیف منسٹر کے متوقع دورہ کے دوران کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔

اس موقع پر عوامی نمائندوں اور عہدیداروں نے آپس میں رابطہ قائم کرنے اور تمام انتظامات کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ کامیاب تقریب کو یقینی بنایا جا سکے۔ انتظامیہ وزیراعلیٰ کے متوقع دورے کے لیے تمام ضروری تیاریوں کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہے۔

وزیراعلیٰ کے دورہ سہارنپور کے لیے پروٹوکول جاری۔ اتر پردیش کے وزیراعلیٰ کے 30 جون کو سہارنپور کے مجوزہ دورے کے لیے ایک تفصیلی پروٹوکول جاری کیا گیا ہے۔ پرائیویٹ سکریٹری دیویندر سنگھ چوہان کے جاری کردہ خط کے مطابق وزیراعلیٰ لکھنؤ سے صبح 11:10 بجے ریاستی طیارے کے ذریعے روانہ ہوں گے اور صبح 11:10 بجے سرساوا ہوائی اڈے پر پہنچیں گے۔ وزیراعلیٰ 11:10 بجے گاؤں اسماعیل پور کے کمپوزٹ اسکول پہنچیں گے اور 11:10 سے 11:30 بجے تک "اسکول چلو ابھیان" کا آغاز کریں گے۔ اس کے بعد وہ مہاراج سنگھ ڈگری کالج گراؤنڈ میں منعقدہ ایک پروگرام میں شرکت کریں گے، جہاں وہ شہری اور دیہی اسمبلی حلقوں میں ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے اسکے بعد ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔

دوپہر 12:55 بجے وزیراعلیٰ سرکٹ ہاؤس پہنچیں گے، جہاں طے شدہ پروگرام کے بعد، وہ سہارنپور ڈویژن میں محکمہ تعمیرات عامہ کے موجودہ کاموں کا جائزہ لینے اور نئے کام کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے دوپہر 1:30 بجے سے 2:45 بجے تک میٹنگ کریں گے۔ اس کے بعد وزیراعلیٰ دوپہر 3 بجے سرساوا ہوائی اڈے پر پہنچیں گے اور سرکاری طیارہ سے لکھنؤ کے لیے روانہ ہوں گے۔

پیغمبر صاحبؐ کی شان میں توہین کے خلاف احتجاج

تحفظ اسلام کمیٹی، پپلسانہ بھوجپور نے ڈی ایم کو میمورنڈم سونپا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف مبینہ توہین آمیز تبصروں کے خلاف کلکٹریٹ میں احتجاج کیا گیا۔ تحفظ اسلام کمیٹی، پپلسانہ بھوجپور کے وفد نے ضلع مجسٹریٹ، مرادآباد کو ایک میمورنڈم پیش کرتے ہوئے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کمیٹی کے صدر قسیم الحق نے میمورنڈم میں کہا کہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں مبینہ طور پر غازی آباد کے ایک رہائشی کی طرف سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف توہین آمیز تبصرہ کیے گئے، جس سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس طرح کا مواد دشمنی پھیلانے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو متاثر کرنے کی کوشش ہے۔ وفد نے ملزمان کی فوری گرفتاری، اشتعال انگیز پوسٹس شیئر کرنے والوں کی نشاندہی اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی اور قومی سلامتی ایکٹ سمیت سخت دفعات کے تحت مقدمات درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر اشتعال انگیز مواد پھیلانے والے اکاؤنٹس پر فوری پابندی لگانے کا بھی مطالبہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے وفد کو یقین دلایا کہ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سائبر سیل کو جانچ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ قصوروار پائے جانے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی اور ضلع میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ وفد میں قاری غلام یاسین، قاری عتیق، اور قاری معروف رضا سمیت کئی معززین موجود رہے۔

کارکنوں کو ہراساں کرنے والوں کو عہدے پر رہنے کا کوئی حق نہیں: راگھو لکھن پال شرما

بی جے پی لیڈر ٹھاکر انل سنگھ نے عوامی میٹنگ کے دوران دفتر کا کیا افتتاح

دیوبند (عارف عثمانی) سابق ایم پی راگھو لکھن پال شرما نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی میں کارکنوں کی عزت کی جاتی ہے۔ تاہم پارٹی کے کچھ رہنما انہیں ہراساں کر رہے ہیں۔ کارکنوں کو ہراساں کرنے والوں کو اپنے عہدوں پر رہنے کا کوئی حق نہیں۔ منگل کو انڈسٹریل اسٹیٹ میں بی جے پی کسان مورچہ کے سابق مغربی علاقائی جنرل سکریٹری ٹھاکر انل سنگھ کی طرف سے منعقدہ ایک پروگرام میں راگھو لکھن پال شرما نے کہا کہ اگلے 25 سال تک مسلسل جیت کا دعویٰ کرنے والے غلط ہیں۔ کارکنان اور اہل علاقہ جس کو چاہیں گے ہائی کمان اسے ٹکٹ دے گی۔ بی جے پی لیڈر اور سابق ضلع پنچایت ممبر ششی تیاگی نے کہا کہ ٹھاکر انل سنگھ ایسے لیڈر ہیں جو غریبوں، کسانوں اور مظلوموں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ کارکنوں کی آواز کو بی جے پی ہائی کمان تک پہنچایا جائے گا اور اسمبلی انتخابات میں انل سنگھ کو ٹکٹ حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ سہارنپور میونسپل بورڈ کے سابق صدر ہریش ملک، ناگل بلاک کے سابق چیف ماسٹر وجیندر چودھری، ضلع پنچایت ممبر اروند رانا، بجرنگ دل لیڈر وکاس تیاگی، دیپک راج سنگھل، اور ایڈوکیٹ ٹھاکر سریندر پال سنگھ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ میٹنگ کی صدارت میلا رام پنوار نے کی اور بی جے پی کے سابق ضلع سکریٹری پنکج تیاگی نے نظامت کی۔ میٹنگ کے دوران ٹھاکر انل سنگھ کے شہر آفس کا بھی افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر جدودہ جٹ گاؤں کے سابق پردھان رام ٹھاکر، گنا کمیٹی کے سابق چیئرمین رچپال سنگھ، راگھو پنڈیر، برہمن سبھا کے صدر روہت کوشک، آچاریہ واسودیو، کنہا رانا، چودھری وجیندر سنگھ، امریش رانا، ستیہ رانا، وکاس بی گروجا اور دیگر بڑی تعداد میں موجود تھے۔

رام مندر میں چوری کے قصورواروں پر کارروائی کا مطالبہ

شیوسینا نے پورے مغربی اتر پردیش میں زبردست احتجاج کیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ایودھیا میں رام مندر میں کروڑوں کی چوری کا معاملہ منظر عام پر آنے پر شیوسینا شہر چیف مرادآباد رجت شروتریہ کی قیادت میں زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ شیوسینا منڈل کے سربراہ گڈو سینی نے کہا کہ حال ہی میں ایودھیا کے بھگوان شری رام مندر میں تقریباً 200 کروڑ روپے کی چوری کا انکشاف ہوا ہے۔ مظاہرے میں کہا گیا کہ تاہم حیرت کی بات یہ ہے کہ ہندو عقیدے کے مرکز بھگوان شری رام مندر میں کروڑوں روپے کی چوری کے باوجود صرف رسمی کارروائی کی تکمیل کے لیے ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ جب کہ واقعہ کا پتہ چلتے ہی سبھی ملزمان کو گرفتار کیا جانا چاہئے تھا، لیکن ان کی گرفتاری میں ناکامی اور رام مندر ٹرسٹ سے ان کی مسلسل غیر حاضری سے یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ اس واقعہ کے مجرموں اور ماسٹر مائنڈ کو بچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جہاں چند روپے چوری کرنے پر لوگوں کو برسوں جیل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ رام مندر سے 200 کروڑ روپے سے زیادہ کی چوری کے معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے میں تاخیر اور آج تک مجرموں کو گرفتار کرنے میں ناکامی ریاست کی خراب امن وامان کی صورتحال کو بے نقاب کرتی ہے۔ یہ ہندو برادری پر بھی ایک دھبہ ہے۔ جہاں دیگر ریاستیں اتر پردیش کی امن و امان کی صورتحال کا حوالہ دیتی ہیں، وہیں ایودھیا میں کروڑوں روپے کی چوری امن و امان کی صورتحال پر سوال اٹھاتی ہے۔ اس موقع پر شیوسینا کے ضلع انچارج منوج کمار نے کہا کہ رام مندر میں ہونے والی چوری کی جانچ سی بی آئی سے کرائی جائے تاکہ اس چوری میں ملوث بہت سے سفید کالر افراد کو بے نقاب کیا جا سکے۔

مزید برآں، مندر کے تمام ٹرسٹی اہلکاروں اور ملازمین کو تحقیقات مکمل ہونے تک فوری طور پر معطل کر دیا جائے، تاکہ وہ تحقیقات پر اثر انداز نہ ہو سکیں۔ شیوسینا مرادآباد یونٹ کا مطالبہ ہے کہ ایودھیا میں ہونے والی چوری کی سی بی آئی تحقیقات کا حکم دیا جائے اور تمام ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اس موقع پر یوا سینا کے ضلعی سربراہ راکیش کمار پرجاپتی، اوم پرکاش سینی، پرمود ساگر، ٹھاکر داس سینی، ونے کشیپ، منگلی سینی، منیش پرجاپتی، وشال سینی، پنٹو ساگر، رنکو پال، بابو سینی، وکاس ساگر، موہر سنگھ کشیپ، اور دیگر عہدیداران اور کارکنان کی شرکت رہی۔

قانون کے طلباء نے کیا اولڈ ایج ہوم کا دورہ

رہائش، خوراک، طبی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات کا مشاہدہ کیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی، نئی دہلی، اور اتر پردیش اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، لکھنؤ کی ہدایات کی تعمیل میں، اور ڈسٹرکٹ جج اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، مرادآباد کے چیئرمین سید ماؤز بن عاصم کی رہنمائی میں، قانون کے طلباء کو پیر کو میلن وہار میں واقع اولڈ ایج ہوم کے تعلیمی دورے پر لے جایا گیا۔ دورے کے دوران طلباء نے اولڈ ایج ہوم میں دستیاب رہائش، خوراک، طبی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے بزرگوں سے بھی بات چیت کی اور ان کے مسائل، ضروریات اور روزمرہ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

اس موقع پر ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی سکریٹری تیپیا ترپاٹھی نے طلباء کو بزرگ شہریوں کے آئینی اور قانونی حقوق، مینٹیننس اینڈ ویلفیئر آف پیرنٹس اینڈ سینئر سٹیزنز ایکٹ 2007، مفت قانونی امداد کے نظام اور اتھارٹی کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ بزرگ شہریوں کو ان کے قانونی حقوق، مفت قانونی امداد حاصل کرنے کے طریقہ کار اور ضرورت پڑنے پر ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی سے رابطہ کرنے کے طریقہ سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے زیر اہتمام یہ انٹرن شپ پروگرام طلباء کو قانونی تعلیم فراہم کرنے اور معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقوں تک ان کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے میں ایک اہم اقدام ثابت ہورہا ہے۔

چھوٹے کوچنگ اداروں کے خلاف کارروائی روکنے کا مطالبہ

راشٹریہ چھاترا پریشد، مرادآباد نے وزیراعلیٰ کو میمورنڈم بھیجا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) چھوٹے اور درمیانے درجے کے کوچنگ اداروں کے خلاف کی جارہی سیلنگ اور قانونی کارروائی کے خلاف احتجاج میں، راشٹریہ چھاترا پریشد، میٹروپولیٹن مرادآباد نے وزیر اعلیٰ کو ایک میمورنڈم بھیجا جس میں کارروائی کو روکنے اور چھوٹے اداروں کے لیے الگ اور آسان اصولوں کے نفاذ کا مطالبہ کیا گیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ لکھنؤ کے حالیہ المناک واقعہ کے بعد حفاظتی معیارات کی پابندی ضروری ہے۔ تاہم، حفاظت کے نام پر چھوٹے اور درمیانے درجے کے کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کو اندھا دھند سیل کرنے سے ہزاروں اساتذہ، ملازمین اور طلباء کا مستقبل متاثر ہو رہا ہے۔ قومی بجرنگ دل کے ریاستی صدر روہن سکسینہ نے کہا کہ ایک محفوظ اور مضبوط تعلیمی نظام کو یقینی بنانا ہر ایک کی ذمہ داری ہے، لیکن چھوٹے کوچنگ اداروں کے خلاف یکطرفہ کارروائی مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایسے اداروں کے لیے عملی اور آسان اصول نافذ کیے جائیں تاکہ طلبہ کی تعلیم اور روزگار متاثر نہ ہوں۔

نیشنل اسٹوڈنٹس کونسل میٹروپولیٹن کے صدر ارپت سکسینہ نے کہا کہ کونسل حفاظتی معیارات کی مخالفت نہیں کر رہی ہے، بلکہ چھوٹے کوچنگ اداروں کے لیے عملی انتظامات کو نافذ کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس موقع پر نیشنل اسٹوڈنٹس کونسل اور نیشنل بجرنگ دل کے کئی عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔ ان میں سریش کمار گپتا، گووند سنگھ، وجے شرما، ابھیشیک سریواستو، اشنک بھردواج، گنگا رانا، ہرشل سکسینہ، انکیت کمار، گورو کمار، شیام اروڑہ، کرن سنگھ، وورن کمار دوبے، روی کمار، دیونش پانڈے، دیپک ونور سینی، ہرش سینی، ہرش کمار اور دیگر شامل رہے۔

ایل ایل بی کے پہلے سمسٹر کے امتحانات کے نتائج جاری

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) تقریباً دو ماہ کے انتظار کے بعد گرو جمبیشور یونیورسٹی نے ایل ایل بی کے پہلے سمسٹر کے امتحان کے نتائج جاری کر دیے ہیں۔ یونیورسٹی سے الحاق شدہ 42 لاء کالجوں کے کل 3,981 طلباء کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ طلباء کی بڑی تعداد پانچوں مضامین میں فیل ہوئی۔ سب سے زیادہ متاثر آئینی قانون اور ہندوستانی دائرہ اختیار میں تھے، جہاں 2,900 سے زیادہ طلباء کی بیک درج کی گئی ہے۔ اس سے قبل کالج کی ویب سائٹس پر نتائج اپ لوڈ ہونے کے بعد طلبہ نے بڑی تعداد میں فیل ہونے پر احتجاج کیا۔ تنازعہ بڑھتے ہی یونیورسٹی نے سرکاری نتائج کے اجراء کے عمل کو روک دیا۔ اب ایک نظر ثانی شدہ عمل کے تحت نتائج کا اعلان کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر نچن مہیشوری نے وضاحت کی کہ پہلے کالج کی سطح پر نتائج کو عام کیا جاتا تھا، لیکن یونیورسٹی نے ایسا نہیں کیا۔ اس بار، نتائج جاری کرتے ہوئے۔

بزم محراب حرم لکھنؤ کے تحت آن لائن عالمی طرحی منقبتی مشاعرہ منعقد

لکھنؤ (پریس ریلیز): واہٹساپ گروپ بزم محراب حرم لکھنؤ پر سالہائے گزشتہ کہ طرح امسال بھی ایک طرحی منقبتی مشاعرہ منعقد ہوا جس کی صدارت معروف شاعر ادیب تنویر پھول (امریکہ) نے کی مہمان خصوصی کی حیثیت مظفر احمد مظفر (برطانیہ) وڈاکٹر عبد الوہاب سخن (رامپور یو پی) شریک رہے نظامت کے فرائض بحسن خوبی شاہ رخ ساحل تلسی پوری نے انجام دئے۔ مشاعرے کا آغاز حافظ ارشد بستوی کی تلاوت کلام ربانی سے ہوا۔ مصرعہ طرح (ظلم وستم سے برسر پیکار ہیں حسین) پر تقریباً دو درجن شعراء کرام نے اپنی طرحی منقبت وسلام پیش کیا۔ صدر مشاعرہ تنویر پھول نے اپنے خطبے میں کہا کہ بزم محراب حرم لکھنؤ کی نہایت فعال اور سرگرم عمل ادبی تنظیم ہے۔ جس کو معید رہبر بخوبی چلاتے ہیں اور اس کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ مہمان خصوصی جناب مظفر احمد (برطانیہ) نے کہا بزم محراب حرم مختلف موقعوں پر ایسے پروگرام کرتی رہتی ہے جو کہ لائق ستائش ہے اور آگے بھی اسی طرح سلسلہ جاری رہے تو مزید بہتر تنظیم کے ذمہ داران خصوصی طور پر معید رہبر لکھنوی کافی سرگرم ہیں اور کی دعوت پر لوگ بخوشی حاضر ہو جاتے ہیں یہ بڑی بات ہے۔ دوسرے مہمان خصوصی ڈاکٹر عبدالوہاب سخن (رامپور یوپی) نے کہا کہ ایسے منقبتی مشاعرے ہوتے رہنا چاہیے کیونکہ یہ ہمارا ادبی فریضہ ہے۔

پسندیدہ اشعار قارئین کی نذر ہیں:

بے مثل صبر و ضبط کا مینار ہیں حسین
کچھ شک نہیں شہیدوں کے سردار ہیں حسین
(تنویر پھول امریکہ)

ظلمت کے ہر دیار میں پھیلا کہ نورِ حق
انسانیت کی صبح کے آثار ہیں حسین
مظفر احمد مظفر (برطانیہ)

یہ کربلا کا معرکہ اک بار کا نہیں
ہر اک یزید کے لئے ہر بار ہیں حسین
ڈاکٹر عبدالوہاب سخن

وہ عزم تھا کہ جنگ کا نقشہ بدل گیا
دشمن سمجھ رہے تھے کہ لاچار ہیں حسین
فاروق جاذب لکھنؤی

سر راہ حق میں دے دیا بیعت نہ کی قبول
تا حشر اک علامت انکار ہیں حسین
ڈاکٹر مخمور کاکوروی

اللہ نے نوازا ہے اعزاز خاص سے
جنت میں نوجوانوں کے سردار ہیں حسین
رفعت شیدا صدیقی

لخت دل رسول، جگر بند فاطمہ
نور نگاہ حیدر کرار ہیں حسین
نصیر احمد سراجی

نام یزید صفحۂ ہستی سے مٹ گیا
لیکن جہاں میں سرخیٔ اخبار ہیں حسین
معید رہبر لکھنؤی

ہر دور کے یزید سے لڑنے کا حوصلہ
دیتے ترے نقوش ضیابار ہیں حسین
شاہ رخ ساحل تلسی پوری

واللہ اپنے یوم شہادت سے آج تک
ظلم و ستم سے برسر پیکار ہیں حسین
عرفان بارہ بنکوی

کتنا بلند کار تحفظ ہے دین کا
اپنی رضا سے مرنے پہ تیار ہیں حسین
فیاض لکھنؤی

دسیوں ہزار فوج عدو کچھ نہ کر سکی
آخر وہ ابن حیدر کرار ہیں حسین
عاشق اناوی

کیوں کر میں خوف کھاؤں غم کائنات سے
میرے شفیع مونس و غمخوار ہیں حسین
ضیا نقوی

حالانکہ جنگ آپ کا مقصد نہیں مگر
یہ بھی نہیں کہ جنگ سے بیزار ہیں حسین
نصیر بارہ بنکوی

ڈوبی ہے اور نہ ڈوبے گی دین نبی کی ناؤ
کشتیٔ مصطفیٰ کی جو پتوار ہیں حسین
خطیب حیدر

خون شہید سے جو لکھا جائے حرف حق
اس انقلاب وقت کی للکار ہیں حسین
ڈاکٹر آفتاب جونپوری

باطل سے جنگ لڑتے رہے ہر محاذ پر
اک حرف مستند کی وہ تکرار ہیں حسین
عدیل منصوری

ہونا نہ بدگماں کہ یہ منزل ہے صبر کی
مجبور کب ہیں مالک و مختار ہیں حسین
عزم گونڈوی

سجدے پہ جن کی رشک کریں سب ملائکہ
وہ شان وہ مقام وہ کردار ہیں حسین
تنویر احمد تنویر

اک انقلاب دہر میں لانے کے ساتھ ساتھ
تاریکیوں میں نور کا مینار ہیں حسین
ارشد طالب

سیراب کر کے دین کو قائم کیا مثال
کرب و بلا کے صاحب مختار ہیں حسین
جاوید سرور

ارض و سماء اداس ہیں منظر یہ دیکھ کر
کربل میں سر کٹانے کو تیار ہیں حسین
ڈاکٹر مہدی حسن فہمی

کالی گھٹا کا دن ہو کہ دیجور کی ہو شب
کیا فکر ہم کو مطلع انوار ہیں حسین
حافظ صغیر

جن کے لہو سے دیں کی عمارت بلند ہے
اسلام کے عظیم وہ معمار ہیں حسین
رخشاد انصاری

دریا بھی جن کے عزم کے آگے جھکا رہا
تشنہ لبوں کے صبر کا اظہار ہیں حسین
اسد لکھنؤی

شرکاء میں، عبدالسمیع وفا بنارسی، ساجد خیر آبادی، عبدالقوی فاروقی، اعظم قریشی، طلحہ لکھنوی، وغیرہ شامل رہے۔ آخر میں بانی وجنرل سکریٹری بزم محراب حرم معید رہبر نے تمام شعراء کا شکریہ ادا کیا۔

دیوبند پولیس کی کارروائی، دو موٹر سائیکل چور گرفتار

چوری کی اسپلینڈر موٹر سائیکل اور دو غیر قانونی چاقو برآمد، مقدمہ درج

دیوبند (عارف عثمانی)

ایس ایس پی سہارنپور کی ہدایت پر جرائم کی روک تھام اور موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں کے خلاف جاری مہم کے تحت تھانہ دیوبند پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو موٹر سائیکل چوروں کو گرفتار کر لیا۔ ملزمان کے قبضے سے ایک چوری شدہ اسپلینڈر موٹر سائیکل اور دو غیر قانونی چاقو برآمد ہوئے ہیں۔

پولیس کے مطابق یہ کارروائی ایس پی دیہات اور سرکل آفیسر دیوبند کی نگرانی میں، تھانہ انچارج کپل دیو کی قیادت میں منگل کو مخبر کی اطلاع پر کی گئی۔ چیکنگ کے دوران پولیس نے ریلوے اوور برج کے نیچے لیاقت فارم ہاؤس کے قریب سے دو ملزمان کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت سلمان ساکن متصل وقف دارالعلوم دیوبند اور آس محمد ساکن روشن کالونی عیدگاہ روڈ دیوبند کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران ملزمان کے قبضے سے ایک چوری شدہ سیاہ رنگ کی اسپلینڈر موٹر سائیکل اور دو غیر قانونی چاقو برآمد کیے گئے۔

برآمدگی اور گرفتاری کی بنیاد پر تھانہ دیوبند میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم سلمان کے خلاف موٹر سائیکل چوری، اسلحہ ایکٹ، چوری کا مال رکھنے اور دیگر جرائم سے متعلق متعدد مقدمات پہلے سے مختلف تھانوں میں درج ہیں، جبکہ آس محمد کے خلاف موجودہ مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ دونوں ملزمان سے مزید پوچھ گچھ کی جا رہی ہے تاکہ ان کے ممکنہ ساتھیوں اور دیگر وارداتوں کے بارے میں معلومات حاصل کی جا سکیں۔ قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد دونوں کو عدالت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

اساتذہ، طلبہ کو متعدی بیماریوں سے آگاہ رہنے کا مشورہ، ایچ اے وی انٹر کالج میں محکمہ صحت کے زیر اہتمام پروگرام

دیوبند (عارف عثمانی) محکمہ صحت نے ایچ اے وی انٹر کالج میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا، جس میں متعدی بیماریوں کی علامات، بچاؤ اور تدابیر کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ سی ایچ سی کے ریسورس پرسن موتی لال نے کہا کہ متعدی بیماریاں وہ بیماریاں ہیں جو اکثر بارش کے موسم میں آب و ہوا اور وائرس کے ذریعے ایک شخص سے دوسرے میں پھیلتی ہیں۔ ان میں ملیریا، ڈینگی، ہیضہ اور بخار شامل ہیں۔ بلاک نوڈل کو آرڈی نیٹر پونم گرگ نے کہا کہ ہمیں طلبہ کو ان کے والدین کے ذریعے متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے بارے میں آگاہ کرنا ہوگا۔

پرنسپل ہیم سنگھ اور وائس پرنسپل راجیش کمار نے کہا کہ طلبہ کو بیماریوں سے بچنے کے لیے پوری آستین والی شرٹ، جوتے اور پینٹ پہننا ضروری ہے۔

اس موقع پر بھائیلہ انٹر کالج کے سینئر ترجمان پرمود پانڈے، جگھوالا انٹر کالج کے پرنسپل اودھیش شرما، اشوک کمار، آکاش کمار، سندیپ کمار، منجورانی، سنیتا یادو وغیرہ موجود تھے۔

غزہ میں قتل عام جاری، قابض صہیونی دہشت گردی میں دو بچوں سمیت 8 فلسطینی شہید

غزہ: قابض اسرائیلی افواج نے 'غزہ جنگ بندی' کی 13 خلاف ورزیاں کی ہیں، جن میں فائرنگ، مکانات کو دھماکوں سے اڑانا اور غزہ کی پٹی کے جنوبی اور وسطی حصوں میں توپ خانے سے گولہ باری شامل ہے۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں مجموعی طور پر 8 فلسطینی شہید ہوگئے ہیں، جن میں دو بچے بھی شامل ہیں۔

خان یونس شہر کے علاقے مواصی میں قابض فوج کے طیاروں نے بے گھر افراد کے خیموں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں دیانا محمد سالم ابودراز اور ان کی بچی سوار ثائر ابودراز شہید ہوگئیں، جبکہ متعدد شہری زخمی ہوئے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ بمباری کے باعث خیموں میں آگ بھڑک اٹھی اور بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔

اسی طرح خان یونس کے ساحل پر النص چوک کے قریب ایک خیمے پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں دو شہری شہید اور 27 زخمی ہوئے، جن میں سے تین کی حالت تشویشناک ہے۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ ایک شہید اور 10 زخمی کو کویتی اسپیشلسٹ ہسپتال، ایک شہید اور 5 زخمیوں کو ناصر میڈیکل کمپلیکس، جبکہ 12 زخمیوں کو ہلالِ احمر فیلڈ ہسپتال پہنچایا گیا۔

وسطی غزہ کے شہر دیر البلح کے علاقے البرکہ میں اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں تین شہری شہید اور کئی زخمی ہوئے۔ شہداء کی شناخت 8 سالہ بچے مالک وائل ابو شاویش، علی فائز اسبیتان اور حسن سلمان سلمان الحناجرہ کے طور پر ہوئی ہے۔

مقامی ذرائع کے مطابق قابض افواج نے آج علی الصبح خان یونس کے شمال مشرق میں کم از کم چار بار مکانات کو دھماکوں سے اڑایا، جبکہ شہر کے مشرقی حصوں میں مسلسل فائرنگ کی گئی۔ اس کے علاوہ نصیرات اور بریج کیمپوں کے شمال میں اور وادی غزہ پل کے قریب بھی فائرنگ کے واقعات پیش آئے۔ مزید برآں، خان یونس شہر کے شمال میں واقع قصبے القرارہ کی البطن السمین نامی جگہ پر ایک شہری قابض فوج کی گولیوں سے زخمی ہوا۔

قابض اسرائیلی افواج مسلسل فضائی اور توپ خانے سے بمباری، 'یلو لائن' (پیلی لائن) کے اندر مکانات کی مسماری، اور امدادی سامان و مسافروں کی نقل و حرکت پر پابندیاں عائد کر کے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کر رہی ہیں۔

وزارت صحت فلسطین کے اعداد و شمار کے مطابق 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے آغاز سے اب تک شہداء کی تعداد 1045 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ 3380 افراد زخمی ہوئے ہیں اور 786 افراد کی لاشیں نکالی جاچکی ہیں۔

سات اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والی قابض صہیونی جارحیت کے نتیجے میں اب تک کل 058,73 فلسطینی شہید اور 488,173 زخمی ہو چکے ہیں، جو کہ غزہ پر مسلط اس مسلسل جارحیت کی بھاری انسانی قیمت کو ظاہر کرتا ہے۔

ونیز ویلا کے ہلاکت خیز زلزلے میں مرنے والوں کی تعداد 10 ہزار ہونے کا خدشہ

کراکس (یو این آئی) ونیز ویلا میں گزشتہ ہفتے آنے والے 2.7 اور 5.7 شدت کے زلزلوں سے ہلاکتوں کی تعداد 10 ہزار ہونے کا خدشہ ہے۔ اقوام متحدہ حکام کے مطابق 10 ہزار لاشوں کے لیے بیگز حاصل کیے جارہے ہیں، امریکی جیولوجیکل سروے نے بھی اموات کی تعداد 10 ہزار سے ایک لاکھ کے درمیان تک ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ مقامی حکام کے مطابق فی الحال ہلاکتوں کی تعداد 1719 ہوگئی ہے جب کہ 5 ہزار 34 زخمی اور 15 ہزار 866 افراد بے گھر ہو گئے، تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں ڈھائی ہزار عمارتیں متاثر ہوئی ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں اور ہلاکت خیز زلزلے کے 106 گھنٹوں بعد 21 سالہ شخص کو زندہ نکال لیا گیا۔ یورپی یونین نے زلزلہ متاثرین کے لیے 50 لاکھ ڈالر سے زائد کی ہنگامی امداد جاری کردی ہے تاہم یونیسیف کا کہنا ہے کہ زلزلے سے متاثرہ 18 لاکھ افراد کو انسانی امداد کی ضرورت ہے۔

روس کے میزائل اور ڈرون حملوں میں یوکرین کے 8 افراد ہلاک، متعدد زخمی

کیف (یو این آئی) روس کے میزائل اور ڈرون حملوں میں یوکرین کے مختلف علاقوں میں کم از کم 8 افراد ہلاک اور 34 زخمی ہوگئے، جبکہ یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی نے حملوں کو 'ہولناک' قرار دیتے ہوئے روس پر شدید تنقید کی ہے۔ یوکرینی حکام کے مطابق روس نے میزائلوں اور ڈرونز کے ذریعے ملک کے مختلف علاقوں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں کم از کم 8 افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ 34 زخمی ہوئے۔ صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا کہ پیر کو شہر دنیپر و پر روسی میزائل حملے میں کم از کم 5 افراد ہلاک اور 28 زخمی ہوئے۔ ان کے مطابق روس نے دنیپرو کے علاوہ سومی، اوڈیسا، خیرسون اور خارکیف کے علاقوں پر بھی حملے کیے، جن سے شہری آبادی اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا۔ ادھر زاپوریژیا میں روسی ڈرون حملے کے نتیجے میں مزید 3 افراد ہلاک اور 6 زخمی ہوئے، جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔ دوسری جانب کریملن نے کہا ہے کہ یوکرین کے ساتھ ممکنہ امن معاہدے سے متعلق روس کا مؤقف 2024 سے تبدیل نہیں ہوا۔ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کے مطابق یوکرین کو ان چار علاقوں سے اپنی افواج واپس بلانا ہوں گی جنہیں ماسکو روس کا حصہ قرار دیتا ہے، جبکہ کیف کو نیٹو میں شمولیت کا منصوبہ بھی ترک کرنا ہوگا۔ ایک انٹرویو میں ولادیمیر پیوٹن نے کہا کہ روس ان علاقوں پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے اپنے ہدف پر قائم رہے گا اور یوکرین کی جانب سے لڑائی محدود کرنے کی تجویز کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

یو اے ای نے لبنان پر عائد سفری پابندی اٹھالی

ابوظبی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات نے سکیورٹی خدشات کے باعث لگائی گئی 2 ماہ کی سفری پابندی ختم کرتے ہوئے اپنے شہریوں کو دوبارہ لبنان جانے کی اجازت دے دی۔ خلیج ٹائمز کے مطابق یو اے ای کی وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ اماراتی شہریوں کو پیر، 29 جون 2026 سے لبنان سفر کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ تاہم، وزارت نے زور دیا کہ سفر صرف سخت شرائط کے تحت ہی ممکن ہوگا اور روانگی سے قبل "تواجدی (Twajudi)" سروس پر رجسٹریشن کرانا ضروری ہوگا۔ متحدہ عرب امارات کے شہریوں کو اماراتی ہوائی اڈوں سے اس وقت تک روانگی کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک وہ اس پلیٹ فارم پر رجسٹرڈ نہ ہوں۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ اس شرط پر عمل نہ کرنے کی صورت میں سفر میں تاخیر یا ممکنہ قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ وزارت نے یہ بھی کہا کہ سفر مکمل ہونے کے بعد مسافروں کو اسی تواجدی پلیٹ فارم کے ذریعے اپنی وطن واپسی سے متعلق حکام کو مطلع کرنا ہوگا۔ یہ فیصلہ 30 اپریل کو جاری کیے گئے اس مشاورتی اعلامیے کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں علاقائی صورتِ حال کے پیش نظر متحدہ عرب امارات نے اپنے شہریوں کے ایران، لبنان اور عراق کے سفر پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ اس وقت ان ممالک میں موجود اماراتی شہریوں کو احتیاطی اقدام کے طور پر وطن واپس آنے کی ہدایت بھی کی گئی تھی۔ وزارت نے ان ممالک میں موجود اماراتی شہریوں پر مزید زور دیا کہ وہ جلد از جلد متحدہ عرب امارات واپس لوٹ آئیں۔ یہ فیصلہ بیرونِ ملک موجود اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود پر نظر رکھنے اور ان کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے یو اے ای کے عزم کے تحت کیا گیا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ شہری اس کی جانب سے جاری کردہ تمام ہدایات اور مشوروں پر عمل کریں۔ اور ہنگامی صورتِ حال میں وزارتِ خارجہ کی ہیلپ لائن پر رابطہ کریں۔

غرب اردن میں وسیع پیمانے پر یہودی آبادکاری میں تیزی: فلسطینیوں اور ان کی املاک پر مسلسل حملے

غرب اردن: گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران یہودی آبادکاروں کی ملیشیاؤں نے مقبوضہ غرب اردن کے مختلف علاقوں میں حملوں کی ایک نئی لہر شروع کی ہے، جس کا نشانہ اسلامی مقدسات، گھر، املاک اور زرعی زمینیں بنی ہیں۔ یہ حملے ان زمینی اقدامات کے ساتھ متوازی جاری ہیں جن کا مقصد یہودی آبادکاری کے اثر ورسوخ کو وسیع کرنا اور زمین پر نئے حقائق مسلط کرنا ہے۔ مقبوضہ بیت المقدس میں یہودی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں گھس کر تلمودی رسومات ادا کیں، جبکہ دوسرے گروپ نے شہر کے مشرق میں واقع 'المعحوش' بدو قبائل کے اجتماع کے قریب فلسطینیوں کے گھروں اور زرعی تنصیبات کے نزدیک پانی کی لائن بچھانے کا کام شروع کردیا۔ شمالی وادی اردن میں یہودی آبادکاروں نے طوباس کے جنوب مشرق میں 'خربۃ الرأس الاحمر' میں فلسطینی رہائش گاہوں پر حملہ کیا، ان کا سامان توڑ پھوڑ کیا اور نگرانی کرنے والے کیمروں کے نظام کو تباہ کردیا۔ اسی علاقے میں انہوں نے ایک اور رہائش گاہ پر بھی دھاوا بولا۔ نابلس میں یہودی آبادکاروں نے شہر کے جنوب میں بیتا قصبے کے علاقے 'الحرائق' میں ایک گھر پر حملہ کیا، جبکہ مشرق میں بیت فوریک کے زرعی میدانوں میں اشتعال انگیز چکر لگائے۔ انہوں نے قصرہ قصبے میں ایک گھر کا محاصرہ کیا اور اس میں گھسنے کی کوشش کی۔ رام اللہ اور البیرہ گورنری میں یہودی آبادکاروں نے المغیر اور ابو فلاح قصبوں کے درمیان 'مرج سیع' کے علاقے میں شہریوں پر حملہ کیا، جس کے بعد قابض افواج نے اسی مقام پر متعدد شہریوں کو حراست میں لے لیا۔ اس کے علاوہ مقبوضہ بیت المقدس کے مشرق میں واقع 'الخان الاحمر' کے قریب ایک فلسطینی گاڑی کو شدید نقصان پہنچایا گیا۔ ترمسعیا میں یہودی آبادکاروں نے زیر تعمیر عمارت پر دھاوا بولا، اس پر قابض ریاست کا جھنڈا لہرایا اور مالکان کو وہاں جانے سے روک دیا۔ یہودی آبادکاری کو بڑھانے کے مقصد سے آبادکاروں نے رام اللہ کے مشرق میں 'تل العاصور' کے علاقے میں ایک نیا خیمہ نصب کیا، جبکہ الخلیل کے مشرق میں واقع قصبے 'بیرین' میں شہریوں کی زمینوں پر کھدائی کا کام کیا تاکہ حال ہی میں قائم کی گئی یہودی چوکی کو مزید وسیع کیا جاسکے۔ یہ تمام کارروائیاں فلسطینی زمینوں پر مسلسل قبضے کی کوششوں کا حصہ ہیں۔ الخلیل اور سلفیت میں بھی اضافی حملے دیکھنے میں آئے، جن میں السموع کے مشرق میں 'خربۃ الخرابہ' کے کسانوں کی فصلوں کی چوری، کفر الدیک (مغربی سلفیت) میں کسانوں کی زمینوں پر خیمہ نصب کرنا، اور بروقین قصبے کے مشرقی علاقے میں شہریوں کے گھروں پر دھاوے شامل ہیں۔ یہ سب یہودی آبادکاروں کے ان مسلسل حملوں کی عکاسی کرتا ہے جن کا مقصد فلسطینیوں کا جینا دوبھر کرنا اور ان کی اپنی زمینوں پر ان کے وجود کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ فلسطینی حلقوں کی جانب سے غرب اردن میں یہودی آبادکاروں کی جارحیت کا مقابلہ کرنے اور مزاحمت کو تیز کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر اپیلیں کی گئی ہیں۔

غسل کعبہ کی روح پرور اور ایمان افروز تقریب

مکہ مکرمہ (یو این آئی) مسجد الحرام میں بیت اللہ (خانہ کعبہ) کو غسل دینے کی روح پرور سالانہ تقریب منعقد ہوئی۔ عرب میڈیا کے مطابق آج بعد نماز فجر مسجد الحرام میں غسل کعبہ کی روح پرور سالانہ تقریب منعقد ہوئی، جس میں خادم الحرمین شریفین کی نیابت کرتے ہوئے گورنر مکہ

شہزادہ سعود بن مشعل نے شرکت کی۔ غسل کعبہ کی تقریب میں غیر ملکی سفارت کار، او آئی سی اراکین، علماء، مشائخ اور دیگر اہم شخصیات نے بھی شرکت کی۔ غسل کعبہ کے موقع پر بیت اللہ شریف کے اندرونی حصے کو آب زم زم، عرق گلاب اور خالص عود سے معطر پانی سے غسل دیا گیا جس کے بعد اسے اعلیٰ ترین خوشبوؤں سے معطر کیا گیا۔ غسلِ کعبہ کی بابرکت تقریب کی تکمیل کے بعد خانۂ کعبہ کا دروازہ بند کردیا گیا۔ تقریب کے موقع پر سکیورٹی کے بھی سخت انتظامات کیے گئے تھے اور اس دوران زائرین کی محدود تعداد طواف میں مصروف رہی۔ اس کے علاوہ کسوہ کی حفاظت کے پیش نظر غسل کے عمل کے دوران کعبہ کے دروازے کے پردے کو اٹھا دیا گیا تھا تاکہ کعبہ کے اندر باآسانی رسائی حاصل کی جاسکے۔ واضح رہے کہ یہ بابرکت روایت عہدِ نبوی ﷺ سے جاری ہے اور ہر سال 15 محرم الحرام کو انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ غسل کعبہ کی یہ مقدس تقریب اسلامی تاریخ، عقیدت اور روحانیت کا ایک منفرد مظہر سمجھی جاتی ہے۔ یہ امتِ مسلمہ کے لیے محبت، احترام اور بیت اللہ سے والہانہ وابستگی کی علامت ہے۔

یورپ دنیا کا سب سے تیزی سے گرم ہونے والا براعظم قرار، 15 کروڑ آبادی خطرے میں

جنیوا (یو این آئی) یورپ کو دنیا کا سب سے تیزی سے گرم ہونے والا براعظم قرار دے دیا گیا، جس سے پندرہ کروڑ افراد متاثر ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے موسمیاتی تبدیلیوں کے حوالے سے انتہائی تشویشناک انکشاف کرتے ہوئے یورپ کو زمین کا سب سے تیزی سے گرم ہونے والا براعظم قرار دے دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ یورپ میں درجہ حرارت عالمی اوسط کے مقابلے میں دگنی رفتار سے بڑھ رہا ہے، جس کی وجہ سے خطے میں بسنے والے لاکھوں انسانوں کی زندگیاں داؤ پر لگ گئی ہیں۔

عالمی ادارۂ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ یورپ میں ریکارڈ توڑ گرمی کی لہروں کے باعث اس وقت تقریباً 15 کروڑ افراد براہِ راست متاثر ہو رہے ہیں۔ ماہرین صحت اور ماحولیات نے خبردار کیا ہے کہ اگر کاربن گیسوں کے اخراج اور گلوبل وارمنگ پر قابو نہ پایا گیا تو آنے والے سالوں میں ہلاکتوں اور بیماریوں کی شرح میں ہولناک حد تک اضافہ ہوسکتا ہے۔ دوسری جانب، یورپ میں گرمی کے پچھلے تمام ریکارڈ ٹوٹنے کے بعد اب ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بھی شدید ہیٹ ویو کے خطرے کے پیش نظر سخت الرٹ اور وارننگ جاری کردی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ "امریکہ کی وسطی اور مشرقی ریاستوں میں رواں ہفتے درجہ حرارت 30 سے 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کی پیش گوئی ہے، جس کے ساتھ حبس کی شدت بھی زیادہ ہوگی۔" امریکی و یورپی حکام نے شہریوں، بالخصوص بزرگوں، بچوں اور دل کے مریضوں کو بلاضرورت دھوپ میں نکلنے سے گریز کرنے، پانی کا استعمال بڑھانے اور ہیٹ اسٹروک سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی سخت ہدایت کی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ دونوں براعظموں میں بیک وقت شدید گرمی کی یہ لہر اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ زمین کا درجہ حرارت اب انسانی کنٹرول سے باہر ہوتا جارہا ہے۔

اسرائیلی حملوں سے جنوبی شام میں خوف و ہراس، خاندان گھربار چھوڑنے پر مجبور

دمشق (یو این آئی) جنوبی شام کے صوبے درا میں اسرائیلی فوج کی تازہ کارروائی کے بعد متعدد خاندان اپنے گھروں سے نقل مکانی پر مجبور ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق مقامی افراد نے اسرائیلی فوج کی پیش قدمی روکنے کی کوشش کی جس کے نتیجے میں رہائشی علاقوں کے قریب گولہ باری کی گئی۔ شامی وزارتِ خارجہ نے اسرائیلی حملوں کو شام کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے شدید مذمت کی جس کے بعد اسرائیلی فوج علاقے سے واپس چلی گئی، بعدازاں پیر کی صبح حالات معمول پر آ گئے اور متاثرہ خاندان گھروں کو لوٹ آئے۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے کئی مسلح افراد کو ہلاک کیا تاہم اس حوالے سے کوئی مقام یا ثبوت فراہم نہیں کیے گئے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے اسرائیل نے جنوبی شام میں اپنی فوجی کارروائیاں تیز کردی ہیں، مقبوضہ جولان کی پہاڑیوں سے ملحق علاقوں میں اسرائیلی دراندازی اور حملوں میں مسلسل اضافہ دیکھا جارہا ہے۔

اسرائیل کا ای ون منصوبہ فلسطینی ریاست کے جغرافیائی تسلسل کے لیے سنگین خطرہ ہے: پاکستان

اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کا نام نہاد 'ای ون' منصوبہ فلسطینی ریاست کے جغرافیائی تسلسل کیلئے سنگین خطرہ ہے، مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں 4 ہزار 750 نئے رہائشی یونٹس کی منظوری انتہائی تشویشناک ہے۔ سلامتی کونسل میں خطاب کرتے ہوئے اقوامِ متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا کہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں صورتحال مسلسل بگڑ رہی ہے۔ فلسطینی علاقوں میں بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزیاں جاری ہیں، سلامتی کونسل ارکان میں اس صورتحال پر تشویش اور احتساب کے مطالبات سامنے آئے ہیں۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاری کا پھیلاؤ بڑھ رہا ہے، اسرائیلی آبادکاروں کے تشدد کی سطح اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔ عاصم افتخار نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی حالیہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں 4 ہزار 750 نئے رہائشی یونٹس کی منظوری انتہائی تشویشناک پیش رفت ہے جو بین الاقوامی برادری کی کوششوں کے برعکس صورتحال کو مزید پیچیدہ بنارہی ہے، فلسطینی اتھارٹی کی مالی رقوم کی بندش فلسطینی اداروں کو کمزور، حکمرانی کو مفلوج کرنے کی کوشش ہے۔ یاد رہے کہ گذشتہ سال اسرائیل نے فلسطینی ریاست کو بننے سے روکنے کے لیے نئے منصوبے کی منظوری دی تھی۔ اس منصوبے کے تحت مغربی کنارے اور یروشلم کے درمیان 3401 گھر اسرائیلی آبادکاروں کے لیے تعمیر کیے جائیں گے۔

امریکہ کے بیٹی کے نام پر حکومت سے فراڈ کرنے والی ماں گرفتار

نیشول (یو این آئی) امریکہ میں ایک ماں کو اپنی 9 سال سے لاپتہ بیٹی کے نام پر غیر قانونی طریقے سے سرکاری فوڈ اسٹیمپ حاصل کرنے پر گرفتار کرلیا گیا۔ امریکی ریاست ٹینیسی میں ایک حیران کن اور سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے جہاں نو سال سے لاپتہ لڑکی کے نام پر سرکاری فوڈ اسٹامپ فوائد حاصل کرنے کے الزام میں اس کی والدہ کو حراست میں لے لیا گیا۔ نیشول پولیس کے مطابق 51 سالہ شینن اینڈرسن پر الزام ہے کہ وہ اپنی لاپتہ بیٹی جوڈی "بروک" اینڈرسن کے نام پر سرکاری فوڈ اسٹامپ فوائد حاصل کرتی رہی۔ پولیس نے خاتون کو گرفتار کرکے فوڈ اسٹامپ فراڈ کے متعدد سنگین الزامات عائد کردیے ہیں۔ بروک اینڈرسن 18 برس کی تھی جب 9 اگست 2017 کو اس کے لاپتہ ہونے کی رپورٹ درج کرائی گئی۔ تحقیقات کے مطابق بروک کو آخری بار اپنی والدہ کے ساتھ ایک فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ کے باہر دیکھا گیا تھا۔ شینن اینڈرسن کا دعویٰ تھا کہ وہ چند لمحوں کے لیے واش روم گئیں اور واپس آ کر دیکھا تو بیٹی غائب تھی۔ تاہم بروک کی خالہ ڈی اینا اینڈرسن نے اس بیان پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ لاپتہ ہونے کی اطلاع فوری دینے کے بجائے کئی ہفتوں بعد درج کرائی گئی، جس سے قیمتی وقت ضائع ہوا۔

یو اے ای: جولائی کے لیے پٹرول، ڈیزل کی نئی قیمتوں کا اعلان

ابوظبی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں جولائی کے لیے پٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا اعلان کردیا گیا ہے۔ گلف نیوز کے مطابق متحدہ عرب امارات کی فیول پرائس کمیٹی نے

جولائی 2026 کے لیے پٹرول اور ڈیزل کی نئی خوردہ قیمتوں کا اعلان کردیا ہے۔ ترمیم شدہ نئی قیمتوں کے تحت یکم جولائی سے سپر 98 پٹرول کی قیمت 3.40 درہم فی لٹر ہوگی۔ اس سے قبل جون میں اس کی قیمت 3.95 درہم تھی۔ جولائی کے لیے اسپیشل 95 پٹرول کی قیمت میں بھی کمی کی گئی ہے۔ اسپیشل 95 پیٹرول کی نئی قیمت 3.29 درہم فی لیٹر مقرر کی گئی ہے، جون میں اس کی قیمت 3.83 درہم تھی۔ اس کے علاوہ ای پلس پٹرول اب 3.21 درہم فی لیٹر پر دستیاب ہوگا، جو کہ جون میں 3.76 درہم فی لیٹر فروخت کیا جارہا تھا۔ یو اے ای کی جانب سے سب سے زیادہ کمی ڈیزل کی قیمت میں کی گئی ہے اور اس کی نئی قیمت 3.60 درہم فی لیٹر مقرر کی گئی ہے، جون میں اس کی قیمت 4.33 درہم فی لیٹر تھی۔ نظرثانی شدہ قیمتیں یکم جولائی

جبالیہ میونسپلٹی کا پانی کے نظام کو تباہی سے بچانے کے لیے ہنگامی اپیل

غزہ کی پٹی کے شمال میں واقع جبالیہ النزلہ میونسپلٹی نے بین الاقوامی اداروں، امدادی تنظیموں اور مقامی و بین الاقوامی شراکت داروں سے ہنگامی اپیل کی ہے کہ وہ میونسپلٹی کی حدود میں پانی کے نظام کو بچانے کے لیے فوری مداخلت کریں۔ اس وقت پانی کے بحران کے سبب ہزاروں باشندوں کو پانی سے محروم ہونے کا شدید خطرہ لاحق ہے۔

میونسپلٹی نے ایک پریس بیان میں خبردار کیا ہے کہ بجلی کی مسلسل بندش اور آپریٹنگ اینرجی کے ذرائع ختم ہونے سے ایک سنگین صحت اور ماحولیاتی تباہی جنم لے سکتی ہے۔ مرکزی اور ثانوی کنویں بند ہونے سے جبالیا کے تمام علاقوں میں پانی کی فراہمی منقطع ہونے کا خدشہ ہے۔ بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ پانی کی فراہمی اور بنیادی خدمات جاری رکھنے کے لیے فوری طور پر موبائل جنریٹرز کی فراہمی ضروری ہے۔ میونسپلٹی کو KVA7 کے دو، KVA15 کے تین، ایک KVA50 اور ایک KVA110 کی صلاحیت کے جنریٹرز کرائے پر لینے کی ضرورت ہے۔ میونسپلٹی نے کہا کہ موجودہ حالات میں کنوؤں کو دوبارہ فعال کرنے اور شہریوں تک پانی پہنچانے کا یہی واحد دستیاب حل ہے۔ میونسپلٹی نے تمام متعلقہ تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس انسانی بحران کو مزید گہرا ہونے سے روکنے کے لیے جنریٹرز کے کرائے کے لیے فوری فنڈز فراہم کریں۔

اس تناظر میں بین الاقوامی انسانی تنظیم 'مرسی کور' (Mercy Corps) نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں پانی کا بحران باشندوں کی زندگی کے لیے سنگین خطرہ بن چکا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں درجہ حرارت میں اضافے اور ڈھائی سال سے زائد عرصے سے جاری اسرائیلی جنگ کے دوران غزہ کے 75 فیصد سے زائد باشندے پانی کی شدید قلت کا شکار ہیں۔

تنظیم نے مزید کہا کہ زیادہ تر خاندان فی کس یومیہ چھ لیٹر سے بھی کم پانی پر گزارا کر رہے ہیں، جو ہنگامی حالات میں بقا کے لیے درکار کم از کم 15 لیٹر پانی سے بھی نصف سے کم ہے۔ یہ مقدار جنگ سے پہلے کی فی کس اوسط کھپت 85 لیٹر کا ایک معمولی حصہ ہے۔

غزہ کی پٹی میں انسانی صورتحال اس وقت مزید سنگین ہو جاتی ہے جب قابض اسرائیل کی جانب سے ایندھن، اسپیئر پارٹس اور گاڑیوں کے تیل کی ترسیل پر پابندیاں عائد کی جاتی ہیں۔ اس کا براہِ راست اثر پانی کی تنصیبات اور بنیادی خدمات کی فراہمی پر پڑتا ہے، جس سے باشندوں کو درپیش بحران دن بدن مزید گہرا ہوتا جارہا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔